189%

شفيق الرحمان

غالب سيبثرز

رسس کے نام ___!

عیروں سے کہ تم نے غیروں سے ثناتم لے کچھ ہم سے کہا ہوتا ، کچھ ہم سے سے ناہمتا

	20				
		- M. j		193	
	-	V 404		3, 675	
	* w		•		
			7		
		20			
4					

فهرست

4		50	تشرريمپول
19			احمق
41			دعا
21			ايكنطكوابي
^9	*		مجبت
1.0			تحفظ
194			رقابت
140			مافر
101			مدوجزر

68		23			
2					
565		- 0			350
			14		
	15.				
	15	0			
					10
	541				
		*5	(6)		
	2 6				
0					
*1				ž	
		,,,		ž	
\$1 540		20		ž	
		20		ž.	
					34 14 14 14 14 14 14 14 14 14 14 14 14 14
+11	8				
+11		20			
+11					
+11					
+11					
+11		,0 			
+11					
+11					
+11					

يشرير يطول

بچين كى جو جو باتيں مجھے ياد ہيں ان سب ميں نمايا ل بھول ہيں - ايّا ىغرول كے محکے میں تھے۔جہال تبادلہ ہوتا كميب میں درختوں سے گھری مُوٹی كوعلى موتى جس كے جارول طون بھولوں سے بھرامُوا باغ بہال درخول سے زیادہ کھولدار اورے ہوئے۔ سب سے پہلے دوچیزیں دکھیں ___ ائى كايرُ نفقت جره اورد نگ برنگے بھول۔ گلدانوں میں سے بھٹے بھُول؛ منفی سے بالول میں لگے ہوئے بھول اتا کے تھے میں بڑے ہوئے بھولوں مے ہار، موض میں ترتے ہوئے نوست خوست ودار بھول، ایا کی مز رر کھے بھےئے پیکولول سے کھیے ۔۔۔ گھر میں چاروں طرت پیکول ہی بیگول ہوتے۔ صحن تو مچۇلول سے بھرا رہتا ا دراتا مجھے بيۇلول سے متعلق كها نيال فننا ماكرتى-اس نے بنایا کر پھول بے جان نبیں ہوتے۔ یہ ہماری طرح سائس لیتے ہیں منتے ہیں

مسكراتي مين تعض ادفات عمكين تعبي موحات مين واورسب سعه زباده ننريز گلاب سے جھول ہیں جن کا کام ہروقت مسرور رہنا ہے۔ یہ دو مرول پر تمنینے ديجة بين يسي كواد اسس ديمها اور قبقت لكان لكد كل انشرفي و بال موة ہے جہاں زمین میں سونا ہی سونا ہو۔ دات کی رانی سے بھیولوں کی تبھی سورج سے ردا أن مركمي عقى بينا بجراسي عندين وه كهجي دن بين بنيس كطلة المميشة رات كوكلية بين موُرج مهمي كالجيول البنة سُورج برعاتنت مي الكين ك نا مي كهورج ال کی ذرا برداه منیں کرتا .سورج میٹولوں کر اچھا بنیں سمجتا۔ ویسے وہ کسی نکسی پر مانش عزدر ہے اتھی توسر د قت طا اس آہے۔ لیکن سورج مکھی کوخواہ مخداہ غلطافتمی ہے جنبیل سے بھول بے حد عمکین رہنے ہیں لیکن ان کی ا داسی کی دجركسي كرمعلوم نيس بحب مواكح جوزيح جلتة بين تريد ديي دي ابيل مت

نرگس کے مجھول ہمیشہ کسی کے منتظر ایسے ہیں۔ کوئی ان سے ملنے کا دعدہ کرکے چلا گیا تھا اور امھی بہت نہیں آیا۔ ہی وجہ ہے کہ دہ دن دات متفاد ہے ہیں جہال شبق کی کلیال ہوں دہاں رات کو پریاں از تی ہیں اور دات بھر کھیلی ۔ ہیں جہال شبق کی کلیال ہوں دہاتی رات کو پریاں از تی ہیں اور دات بھر کھیلی ۔ رہتی ہیں۔ اگر اتفاق سے کوئی سہنس فیے تو وہ کھل کر بھول کے بھول کر بھول کر بھول کا بیاں ہر گیا ہوں میں میں اور شبتہ کے بھول کو وہ ہے کہا تا تی ہیں۔ ہی وجہ ہے کوئی کلیاں ہر گیا ہوں میں بین میں۔ اور شبتہ کے بھول کو وہ سے ہی نظر کے بھول کو وہ ہے۔

اتنے ہیں۔ صبح کے وقت بو مواحلیتی ہے وہ مویتے کی کلیوں کاممنہ کومنی ہے اور کلیاں چیک پیٹک کر کھول بن جاتی ہیں یج نکھار اور ڈوب صبح صفح میے سے بھُولوں بر مونا ہے جمن کے کسی بھُدل بر بنیں ہونا۔ چھُدُ کی مو کی کی لایاں بے صد شرمیل ہیں، ہروقت مجوب رمتی ہیں۔ کوئی انہیں دیکھے یا مذ دیکھے ، چھیڑے با مذہبے اس بیارکسی وجہ کے شرماتی دمہتی ہیں۔ آنا السی بہت سی بالتيرسناياكرتى اورمين روس سوق سيستنة بيين من الركسي كوبجول مسلة ديكيفنا توجى جامية كم اكسس كامنه توجع لول- سرد وزاتا سصاراتا وه صع مسع التف ميكول توري كرسارا باغ خالى بوجابة جب سكول مصفرصت ملى سبطا باغ مين جا بينجية - ما لي بهنيرا منع كرتا ليكن مي خود پيولول كرسينجية - ايب دن بي ن ديمياكم الي ايك بطرى سى قيني ليد بودول كونزاسس ديا ہے۔دات كو ين يجيك سے اسس سے گورام میں گیا۔ فینچی چرالی اورسامنے بہنی ہوئی ندی مي عينك آياء

بُن اُن د نول بھولوں کو بے صدمعموم تھینا تھا، اسل مولے معالیہ جنالے جنیں کچھ بھی تو بیتہ نہیں۔ لیکن میسسرا خیال غلط بھلا بھول بیصاری مجنیں کچھ بھی تو بیتہ نہیں۔ لیکن میسسرا خیال غلط بھلا بھول بیصاری مرکز نہیں ہوتے ہیں۔ نشرارتوں مرکز نہیں ہوتے ہیں۔ نشرارتوں کے سوا انہیں اور کوئی کام ہی نہیں۔ حبب دیمھو کچھ نہ کچھ کوئے نہ کچھ کوئے نہ کچھ کوئے ہیں۔

وہ ہمارے پڑوسس میں رسمی تقیں۔ دونوں کو تھاں ایک ہی اصلے میں مقیں اور دو ون کا ایک ہی یاغ تھا۔ ہم دونوں کے کرمے بالكل تف من عقے - تفورا سا فاصلہ تقا۔ ایک راست میری استی کھی اور کھو کی میں جا کھڑا ہُوا. باغ کے بیتے بیتے برجاندن ناتح رہی تھی۔ نف میں نوسٹ بوول کا طوفان آیا بُوا نفا۔ بواکے بلے ملے جو سے اٹھکیلیاں کرتے بھرد ہے مقے۔ دہ ایک ایسی دلفریب دات می جیسی خوابول می نظرا یا کرتی ہے۔ میری کا بی سامنے م کر رہ گئی دونوں کروں کے وربیعے آمنے سامنے تھے۔ دہ سفید اس سے خوابیدہ تقیں بیکے بران کی لمبی لمبی دلفیں پریشان تقیں۔ ان کے چیرے پرجاندی کنیں رفعال تقين حيب كسي سك تراسش كانشاب كارم وياكسي صوركى لاناني نصوير حسن حبب خابیرہ ہوتر اسس کی دکھنی کسی قدربطھ جاتی ہے۔ میں نے ایک سفید گلاب کے بھول کو دیکھا جو کھول کے سے جھا تک رہا تھا۔ ا کی لمبی سی شنی پروہ بھڑل ننہا تخااور اس طرح تھیکا ہُوا تھا جیسے ان کے ہرے كوعودس ويكور لا يو- يربيول كولى مين كهال سعام كيا عين بيج كلاب كا بیدا تھا ادر برپیول غالبًا انجی کھلا تھا۔ ہوا کا حجو نکا آیا اور بھول آ کے بڑھا۔ ال كے بيرے كى طرف - بالكل نزديك بينے كر والبس آگيا- ايك اور هو كا

کل جن اسے صرور قرطوں گا۔ جاندنی میکنت جیکی پڑھئی۔ جاندنے اپنا چرہ ایک نفق سی بدنی کے جیچے چھبا لیا خاد مات بحر نعید دیم آئے۔ ہمیں وہیں کھڑا دیا۔ فرا فرا دیو کے بعد بچول جو متا اور اُن کے ہونٹ بچوم لیتا جب چاند در خوت کھڑا دیا ۔ فرا فرا دیو کے بعد بچول کی میٹ اور اُن کے ہونٹ بچوم لیتا جب چاند در خوت کے اور آس مان پر ملی ملی سفید درخوت کے اور آس مان پر ملی ملی سفید درخوت کے اور آس مان پر ملی ملی سفید درخوت کے اور آس مان پر ملی ملی سفید درخوت کے در بیجے میں اس کے دکھیں پر بہت بیار سے معلوم ہور ہے سے ۔ اس نے نما بت وکھٹن مروں میں ایک نفید چھٹر ااور اسینے چھپول سے انہیں جبکا دیا جب امنوں نے کا کر درا کی تو بھول بیجے ہوئی ا

صبح سے وقت دیجھا تو کھڑی سے سامنے ایک سشرخ مکلاپ کا میٹول مسکرا رہا تھا۔ لیکن داست تویہ سفید تھا ____یٹرخی اسس مے کماں سے جسمالی ؟ اُن کے ہونٹوں سے ؟ یا بہ شرا شراکور من

دہ بیڈمنٹن کیبل رہی تفیں۔ جارول طرف بھولوں کے تنفیے تھے۔ انہوں نے مناسبت نؤتنا لباسس مہن رکھا تھا، ایسا رنگین لباسس جے دیجے کر بچول بھی ایس می سرگوسشیال کردے تھے۔ان رنگول میں دہ اتنی حین علوم ہورہی تھیں کہ بجواول کی طرف دیکھنے کوچی نہیں جا سنا تھا۔ وہ ہیر دونعہ بیڈمنٹن کی چڑا یا کہ اسنے زورسے ماریس کوہ محواول میں جاگرتی اور ان کی مخالف دور کرا تھا لانی۔ جادول طرمت بيول كموسم كور عصر عقد انت بي ان كى مخالف فان كى طرت زورس شاط ماراجے د م كيل ندسكيں - جرايا يجدلوں ميں جا كرى وه اُنظانے کوئیکیں اور بھولوں میں ہمجل جمح گئی۔ چڑیا گیندے کے بھولوں میں گری مقى - ده كيداس أمدار سے جو لے كرچرايا اجيل كر زگس كے بيولوں ميں جا اُلھي۔ ا بنول سنے شرار یا اسے اجھال دیا۔ گلاب سے محدل بہلے ہی منظر عقے۔ ابتوں نے اشارہ کیا اور ایک بھنی نے جوم کر جیٹریا کلاب کے بچولوں میں الحجادی ایموں نے بیلے نواج فا بڑھا کر جا ایک اسے پکڑلیں لیکن وہ ان کی بینے سے دُور جلی گئی عتى حبب ده آسته أسمة بدول سے بچنی ہوئی آ مے بڑھ رہی تفیں تر پھُل

اچل اچل کران کے دامن کو جُرمنے کی کومشن کر رہے تھے۔ بہندکا نول نے الن سکے دو بیٹے کو تقام لیا۔ الهنول سے البی لمبی لمبی سفیدا تھکیوں سے مشینوں کو مٹایا اور جو بنی چڑیا کو بچڑ لے لگیں ایک پھول نے کا نیٹے کو ہم بھی مار دی ، کا نیٹا ان کی انگل میں جُجُر گیا۔ اون کرکے وہ بیچھے ہٹیں اور گلاب کے بیٹول مسکوا کر جھڑ مینے گئے۔ بھروہ سادے بھول لیک اُسٹے۔ اور وہی بھول جو ابھی گم سم کھڑے سے جھڑم جھڑم کر تنقنے لگانے گئے۔

باغ بن ابیب باوام کا درخت تھی تھا۔ اُس بن سگوفے بھو گئے۔ سوکھی شہنیوں پر کلابی کلیوں نے وہ سمال با ندھا کرسادہ باغ میں دہ خوت منایا ل ہوگیا۔ دو بہر کا دفت تھا۔ وہ کھاب ہا تھ میں ہے باہر نکلیں، شاید باغ میں مبیط کرمطالعہ کرنا چا ہی تھیں۔ انہول نے اسی حبین درخت کو منتخب کیا۔ میں ببیط کرمطالعہ کرنا چا ہی تھیں۔ انہول نے اسی حبین درخت کو منتخب کیا۔ اس کے سائے میں ببیط گئیں۔ انہی ایک دوسفے ہی بڑھے ہول کے کہ ایک کلی شنی سے لوٹی، بیتوں سے انہیں ہوئی ان کی گو دمیں اگری۔ انہول نے کہ ایک اُسے اُسے اُس کے سائے میں بیط گئیں۔ دھ لیا۔ وزرا ہی دوسری کلی آگری، کیمر اُسے اُسے اُس کا اور کتاب میں دکھ لیا۔ وزرا ہی دوسری کلی آگری، بیمر اُسے اُسے اُس کا اسی اُسید میں کہ خاید دہ انہیں اُسے اُسے اُسے اُسی کو دمیں رکھتی جا میں کہ خاید دہ انہیں اُسے اُسے اُسے اُسے اُسے اُسے اُسی کی جا میں کہ خاید دہ انہیں اُسی اُسید میں کہ دمیں رکھتی جا میں گئی ۔ انہول نے اوپر دمی کی ایس کے دمیں رکھتی جا میں گئی ۔ انہول نے اوپر دمی کی ایس کے دمیں رکھتی جا میں گئی ۔ انہول نے اوپر دمی کی ایس کے دمیں رکھتی جا میں گئی ۔ انہول نے اوپر دمی کیا ۔ جیرے برمسکرام طاور

عضہ ملے بھلے سے بھتے ۔ اتنے ہیں تیزی سے ایک کلی سیدھی ان کے لبول پر المری ۔ الب بچوم کر گود میں گرگئ ۔ بھر جو کلیول کی بادش شروع ہوئی ہے قروہ پر لیٹنان ہوگئیں ۔ انہوں نے دو بیٹے سے سرکو اچھی طرح دھانپ لیا ، کتاب سے سر رپسا بیکر لیا لیکن کلیا ل بے تحاشا گرتی گئیں ۔ وہاں بہنے کردہ ہاں سے اُسط کھڑی ہوئیں اور والبس ا بینے کمرے میں جبی گئیں ۔ وہاں بہنے کرانہوں سے آسے نوع کھڑی اور درضت سے جو بیک کھی اور درضت خاموسش کھڑا تھا۔

میں باغ میں ان کا انتظاد کردہا تھا۔ اور یقین ہی نہ آتا تھا کہ وہ ایٹیں گی۔

میں نے بچوں کی طرح صدی تھتی۔ جب انتوں نے آنے کا دعدہ کیا تر

میں نے فرما کنٹوں کی بوجھا لا کر دی۔ آپ صروروہ جیکیے تا روں جیسے آویز

ہیں کہ آمیں گی میری مجوب خوتبولگاکو میرالپندیدہ کلا بی ملبوس مہن کو لیوں کو دونوں شانوں پر پرانیان کرکے۔ اسی طرح کی عجبب وغریب فرمانشیں کی تفییں اور صدیحی کی تھتی۔ وہ کھنے گئیس کہ اگر گلا بی مباس رات کو بہنا تو اسی باز رُپسس کریں گی، کین میں مجل گی۔

میں میں کھولوں میں گھرا بعظا تھا۔ باد باد گھڑی کو دیکھتا ، بھرجا نید کو جیا مدونوں میں گھرا بعظا تھا۔ باد باد گھڑی کو دیکھتا ، بھرجا نید کو جیا مدونوں میں گھرا بعظا تھا۔ باد باد گھڑی کو دیکھتا ، بھرجا نید کو جیا مدونوں

کی چرٹیوں کو عبور کرتا ہوا جار ہا تھا۔ گیادہ نج چکے ہے۔ اب ایب گفت کی جیا نہ خور کی جانہ کا منہوں نے وعدہ کی تھا کہ چا مذی میں آؤل گئوی جائے انہوں نے وعدہ کی تھا کہ چا مذی میں آؤل گئوی سرگرز مذیر کی۔ اوراب چا ندغ وسب ہُوا چا ہتا ہے۔ اگر اندھیرا ہو گیا تو ان کا جبرہ اچھی طرح مذو یکھ سکول گا۔ بالمحل میرے قریب ایک غنچہ چیپ جاپ ملئی پر چھیکا ہُوا تھا۔ میں نے بے صبر ہو کہ اُس سے پوچھا ۔ کیاوہ آئیں گگ غنچے نے جیسے آہے۔ ہے جنبیش کی۔ میں نے چر مرگومشیوں میں پوچھا کیا وہ پسے ہے کہ رہا ہو کہ اُئیں گی جو سے کہ رہا ہو کہ اُئیں گی جو سے کہ رہا ہو کہ اُئیں گی ۔ میں اوروں محدس ہُوا جیسے کہ رہا ہو کہ اُئیں گی ۔ میں گئی ہو کہ کی کھور کی گئی ۔ میں گئی ۔ م

چاند کچھ دیر میں عزوب ہوجائے گا میں آج چاندنی میں ان کا چرہ د کیصنا جا ہنا ہوں۔

عنی سے میر لوچیا ۔۔۔۔ گیاں منیں اس بنیش سے کام ہنیں جلے گا،
صاف صاف با۔ بیر سوچا کیا ہے وقو وال کی سی باتیں کردہا ہوں عنی بھی کھی
بر لے ہیں۔ واقعی بیس باگل ہوں تبھی نزاتنی دات گئے بیاں منظر بیٹھا ہول .
پیرانتظاد بھی ان کا کردہا ہوں جن کی ایک جھاک دیکھنے سے لیے چاند بھی
رات بھر منتظر ہنا ہے۔ در پیرل سے ، کھڑ کہیل سے ، ٹہنیوں سے ، جہال
سے اسے موقع علے گھڑ تا دہا ہے۔ مجھے میں سے عنایات کی توقع ہے ،
بھلاحی اگر جہرہا بی ہوجائے تو وہ میں کیسا بحشن اور عزود ہمین ہما تھ ساتھ ساتھ

رہے ہیں- انہیں کیا عزورت ہے جو ایسے وقت جل کر مجھے ملنے المیں اور محمدين جهيى كما-ليكن النول في جو وعده كياتها ___ افره! باره بي والعابي اورجاند درخون كم حيندس جاريا ہے- اب اندهراي اندهرا بوحائے گا۔ بیسی آمط ہے ؟ - بیکون آیا ؟ - میرا دل دھڑ کنے لگا -- نتين! -- كوئي نهين! موا كا حجو نكا تقا- اب وه منين أبين گي-بركر منين أيس كى -- اوروه عني كهال كيا ؟ بود كيمة ابول توسامن عني كى عِكْد ابك بيول محراد بإسے . مگر دہ غنچه كهال سے ؟ مَن ف اسے ملاسش كيا لكن وه مد ملا كميس وه كهل كرمچوك تو منيس بن كيا ؟ ببي ملني تو كفي بيروي ميه، ا بھی ابھی کھلاہے۔ کھل کر اسس نے اشارہ توکر دیا۔اس کامطلب پہوا كروه ضرور آئي گي- ين نے بھول سے كها _ ديجھ اگروا فتى و ماكيس تو تجھے ان کے بالول میں سجاول کا بھول نے اپنی میکھ طیال میسلادیں، ابوہ اكم مكمل او رُسكفته بيول بن مجيكا تقا-

بیجیکے سے جِانر درخوں کے بیجھے چلا گیا اور تاریجی بھیبل گئی۔ اس پائسس بھیلے بوٹے درخدت نہا بہت مہیب دکھا ٹی دینے گئے۔ جارو^ں طرن ایک دھنٹت سی برسنے گئی۔

" باند غودب موجيكا " ميل في شكوه كيا .

ا بنول نے محصے مسکرا کر دمجھا- اور جارول طرحت اجالا ہی اجا لا تھا۔ سارے

بڑی نیزی سے جیکنے لگے۔ ایک عجیب سی دوستنی کس سے آئی اور فضامیں جیل كئى-اُن كى المجيس كسى ملكوتى لوزسے دوسشن تقیں-اُن كے آوبزول بیں دو تنارہے چیک رہے مخفے۔اُن کے دویٹے کا سنہ اللہ ۔۔۔ اور بھراُن کا د مكتابرُ اجبره - أنني روشني لهي كرئين جاندا دراس كي جاندني كوبجول كيا. جسب بیں نے اُن رسلے سرخ ہونیوں کو ز دیک سے دیکھا تے موس ہوا کہ اسس دات اس تشریر بھول نے انہیں جو کم کربڑی گتاخی کی تھی۔ ايتے سامنے کھلے ہوئے ميول كى طرف إلى ترطعاً يا تاكه اسے زور كران سے بالول میں سجا دول لیکن بھول بیجھے ہم طے گیا۔ میں نے بھر ہا عقر بڑھابا۔ وہ پھر جھوم کر برسے چلا گیا۔ برنٹر رہوا کے تھونکول کے بغیر کیونکر جھوم رہا ہے؟ اس مرتبه مين است صرور تورول كا- بيم الكه حجك كم الفريشها يا تووه بيول من جاجيار

کیا طائمتش کردسہے ہیں ؟ امنول نے بچرچا۔
﴿ ابھی ابھی ہیاں ایک بھیڈل تقاہے ہیں نے آپ کی دُلفول کے لیے جَباتقا ﴾
اور جیب ابنول نے ہاتھ بڑھایا تو مذجائے وہ بچول کمال سے ترطب کر مکلا' سامنے آیا اور ان کی اُنگلبول سے خود کروچوگیا۔ ذراسی دیر ہیں وہی بھول ان کی زلفول ہیں آویزال تقاہ جیب میں لئے اس کی طرف دیجھا تو بھول ان کی زلفول ہیں آویزال تقاہ جیب میں لئے اس کی طرف دیجھا تو وہ مسکوار ہا تقا۔ تشریر کمیں کا۔

11 N	
	34C
4	75 84
EM EM	
	± 50 ± 10
*1	4-6
	57 &S
# # P	31
s c	
	TA
	9. V

الخمق

دیجیے ہیں وہ اجمی بالکل نہیں علوم ہوتا تھا بلکہ بعض ا وقات تو بڑا تھیم اور ذہبین گلنا۔ لوگ اسے اچھا لوط کا سمجھتے سے۔ ویسے بھی وہ بُرا نہیں تھا۔ تعلیم میں ہوت یارتھا۔ سبر ایک سے ساتھ اچھی طرح بہیش تا۔ کھیلول ہیں مہارت میں ہورت یارتھا۔ سبر ایک سے ساتھ اچھی طرح بہیش تا۔ کھیلول ہیں مہارت میں ہوتا۔ اس کی گفتگو ہمین ولیسپ ہوتی شکل وصورت میں بھی اچھا خاصا تھا لیکن کھی ۔ اس کی گفتگو ہمین و لیسپ ہوتی ۔ اس کا علم یا تو اس سے قریبی وا تھوں سے ہر میں بیا ان کو ہج برط سے فررسے اس کی حرکات کا مطالعہ کرتے دہے۔ ہوں۔ ہول۔

وہ خود بھی جانتا تھا کہ اسس کی بیٹیز حرکتیں احمقانہ ہوتی ہیں لیکن بیاں کے لبس کا روگ نہیں تھا۔ کچھ عادیت سی ہوگئی تھتی۔ مثلاً وہ ہمیشہ لمبیسے لمبے راستے سے کالج جایا کرتا ہو اصل راستے سے کافی طویل ہوتا۔ ادرائیے اس میں بڑالطف آیا۔ اقدار کوجب وہ اپنے دوست کے ساتھ ہو ٹر مائیل پر بکلیا تو بیجھے اس طرح بیشا کہ اس کا مند دوسری طرف ہوتا۔ داستے میں ہو دکھینا و بی مسکرا دیتا بسیغا جاتا تو ہمیشہ سے نڈسٹو میں اور بالحل اکیلا۔ اور عمویا ایسی پچر میں جاتا جمال بہت ہی کم لوگ ہوتے۔ بعض او قات بارسٹ میں اجھا سا سوط بہن کر بغیر چھیڑی کے سیر کو بکل جاتا اوراجھی طرح بھیگ کر اجھا سا سوط بہن کر بغیر چھیڑی کے سیر کو بکل جاتا اوراجھی طرح بھیگ کر بڑے مزے سے جہل قدمی کرتا ہُوا دالیں لوٹتا۔ ویسے وہ اپنے کا لج میں کافی ہر دلعزیز تھا۔ چند ایک لوگلیاں تھی اسے پندکرتی تھیں۔ ایک کو تو وہ ہرت ہے عزیز تھا۔ جند ایک لوگلیاں تھی اسے پندکرتی تھیں۔ ایک کو تو وہ ہست ہی عزیز تھا۔

اسس کا دل بالکل صاحت تھا، آئینے کی طرح اس نے کیمی کسی کی برائی نئیں کی ۔ اور مذکیمی برائی سوچی ۔ بیال یک کرمب کیمی کوئی اس کے بادے بیں بڑا مجلا کہنا تو وہ معان کر دیتا۔ وہ فور اً دوسروں پرلفین کرلیباً ۔ اسی لیے اکٹر لوگ اسے دھوکہ دے جاتے ۔ اور جب کوئی دوست اسے دھوکہ دیتا تو اسے بہت ہی افوس ہوتا اور اس کا دل گھٹے لگتا۔

ایک دوزاسے انفاق سے ایک خطول گیا جو ایک خاتون نے کسی کو کھاتھا۔
اس خطیب اس کی حاقنوں کا ذکر تھا اور اسے بے وقوت کما گیا تھا۔ وہ خطونہا تبہ ہی تلخ تھا۔ اسے بڑا افسوس مجوا کئی مرتبہ اس کی انتھوں میں آنسوجی گئے۔
اس تلخ تھا۔ اسے بڑا افسوس مجوا کئی مرتبہ اس کی انتھوں میں آنسوجی گئے۔
اقداق سے اُنہی دفول اُسے ایک اور لڑکی کا خطاط اجوا سے بہت اجھا تھی تھی

اورسی کی وہ کچے زیادہ پر واہ بھی نہیں کرتا تھا۔ خطی اسس کی بے صد تعریفین کی گئی تھیں۔ اُسے دجیبہ ، جا ذرب نظر، مہنی کھ ،عقلمنداور مذجانے کیا کیا کہ گیا تھا۔ وہ کتنے دنوں تک بہی سوجیا رہا کہ ان دونوں خطوں میں سے کون اس میں جے اور کون سا غلطہ اخراس نیجے پر پہنچا کہ وہی خط میرے ہے جس میں اسے بیروق و ن مکھا گیا تھا۔

پیراکی دن اسس نے ناہید کو دیکھ لیا اور اسس کی ونیا بدل گئی طرح کا مسترتیں اس کی زندگی بین آگئیں۔ وہ ہرونت مسرور دہنے لگا۔ پیلے اس کے حیالات منتشر سے رہنے تھے لیکن اب وہ من نا ہید کے منعلق ہی سوچا رہنا۔ پیلے اسس کی زندگی کا کوئی مقصد منہ تھا اور اب ناہید ہی اس کی آرزو تھی۔ وہ ہی اس کی جنجو تھی۔

جب اس نے نا ہیدکو ہیلی مرتبہ دیمھا تو ایل محسوس کیا جیسے کسی ہانے کر اس کے بعد عجیب سے حاد نے ترفی بھوٹے۔ ہوگئے۔ تقریبًا ہر میں اسے دکھائی دسے جا تی اور ہراسے ہوگئے۔ تقریبًا ہر میضتے نا ہید کہیں اسے دکھائی دسے جاتی اور ہراسے بے وقونوں کی طرح دیمھنا دہتا۔ بھراسے گیاں لگا جیسے نا ہیدکو بھی اسس کا احساس ہوگیا ہے۔ ایک مرتبہ وہ اپنے دوست سے ملئے کئی میل دور گیا۔

د ہاں دفعتًا اسسے علوم بُواکہ نا ہید اسس کے پڑوس میں رستی ہے مکان کی چھست سے اس کی بکاہ دور مری کو کھی سے باغ میں جلی گئی جہاں نا ہید بیجی پڑھ میں سے اس کی بکاہ دور مری کو کھی سے باغ میں جلی گئی جہاں نا ہید بیجی پڑھ مہی ہے۔ اس روز اسس نے جی محرکر نا ہید کو دمکھا۔

ده نهایت ہی بیادی کولیاسی گل دہی تھی۔ بھرشابدا سے پہنے چل گیا کہ کوئی دیکھ دہا ہے۔ اسس سے کال بالکل سرخ ہو گئے اور صب اس سے اُو پردیکھا اور نظریں جارہوئیں تو یہ الباب اوسان ہواکہ بُری طرح دہاں سے تھا گا۔

کوئی خاتون اپنی سیلی کے ہاں جارہی خیس این امنیں چورڈ نے گیا اورہاں اورہ ان این سیلی کے ہاں جارہی خیس این امنیں چورڈ نے گیا اورہاں بہنے کر بنہ چلا کہ برتو ناہیں کا گھرہے۔ اس کی مسرت کی کوئی حدید رہی ۔ جب وہ ڈوائنگ دوم ہیں صوفے پراکیلا بیٹھا تھا تواسے عجیب سااحی مواجیہ ناہیدا سے دیجھ رہی ہے۔ ویلیے ایک کواڑ مخور اسا کھلا ہُوا مخواجی ناہیداسے دیکھ رہی ہے۔ ویلیے ایک کواڑ مخور اسا کھلا ہُوا مفا اور شاید وہاں کوئی کھڑا بھی تھا۔ اور اس خیال سے اس کا دل بُری طرح دھڑکے لگا۔

عبنے وقت وہ ایک رسالہ وہیں چھوڑا یا جس پراس کا نام مکھا ہوا نفا۔ وہ ہفتہ اسے گزار نامشکل ہوگیا۔ دن دات اصبح شام ، چوبیس گھنٹے اسے نام بید کا خط دہم تا۔ ہردوز وہ ابینے دوست سے ملنے اننی دورجا نا۔ کسی بهانے جیت پر تو پہنے جاتا کیاں بیٹے دکھیے کی ہمست نہ پڑتی۔

پیراتوارا یا وہ اسپے عزید دل سے بال گیا اور اسف ڈوائنگ روم بیں
دوبارہ نا ہیدے گھر گیا۔ وہ اندر جلی گئیں اور اسے ڈوائنگ روم بیں
بھا دیا گیا۔ اسس نے دکھا کہ وہی دسالہ ایک کونے بیں زمین پر پڑا تھا۔
اس نے اُٹھا لیا۔ اور جب ورق گروانی کرر ہاتھا تو دیکھا کہ اس بیں ایک تصویر
رکھی ہے ۔ نا ہید کی تصویر۔ اس سے بعداسے ہوش نبیں رہا کہ کمتی دیر
دہ وہاں بیٹھا رہا اور کیا کیا سوجیا رہا۔

حب وه وایس ار با تھا توجیبے ببندیوں میں پرواز کر رہا تھا، اس قدر مسرورٹ پروه زندگی میں تھجی نہیں ہوا تھا. سارا دن تصویر کو دیکھتا دہا ، حتی کہ ایک خدد خال زبانی پاد ہوگیا۔ اُس نے سوچا اب ایک نئی زندگی نثروع ہورہی ہے ۔ مجبت کی زندگی نثروع ہورہی ہے ۔ مجبت کی زندگی جو ہرا کیک کنییب بنیں ہوتی۔ اور وہ نہا بیت ہی خوشش تضییب ہے۔

اب ده دن بدن مهن محمد اوراجیا لطاکا نبرا جاریا تھا۔ لیکن اس کی حاقیق برت در تقییں۔ بکد بہلے سے کچھ زیادہ ہی ہوگئی تقیں۔ اکثر وہ ایسے راستوں پرنا ہید کا انتظار کرتا جہال اس کا گرز تقریبیًا نامکن ہوتا۔ وہ دربا پر جا کرشتی چلاتا دہتا اور اسےنا ہید کا انتظار رہتا۔ وہ اس پر دل ہی دلیں بنت ایمی کہ بھلا اتنی دُور نا ہید کیو کرتا ہے گی ج بھر سوجیا کہ شاید اتّفاق بنت ایمی کہ بھلا اتنی دُور نا ہید کیو کرتا ہے گی ج بھر سوجیا کہ شاید اتّفاق

سے وہ ادھرسے گزرتی ہوئی تھی آجائے۔ جادی تے بھی تو ہوتے رہتے ہیں۔ ایسے کسی خوشگوار جا دیتے کی ائبیریقی۔

ایک اور عجیب ساخط اسے ہوگیا۔ مذجائے کیول اس کے ذہن میں یہ بیچھ گیا کہ نا ہیدا سے خط لکھے گی کسی مذکسی روز ایک ہمکا بچدکا نیاساً معظر لفا فرآئے کا جس ہیں محبّت بھر انحط ہوگا۔ بینا بنجہ سروفت اسے ناہید معظر لفا فرآئے کا جس میں محبّت بھر انحط ہوگا۔ بینا بنجہ سروفت اسے ناہید کے خط کا انتظار دہنے لگا۔ جو خط اس کے نام آنا اسے نا ہید کا خط دکھا نی و سآ۔

مروقت دہ ناہید کے خواب دیکھاکہ تا۔ دات کوبھی دن کوبھی۔ اور ہوجیند لڑکیاں اسے بندکرتی تھیں اُن سے بے دخی پر ننے دگا کیونکہ اب تا ہید ہی اس کے لیے سب کچھھی۔ اس کا دل اس کے خیالات اُسس کی رہے ۔ سب ناہد کے بھے۔

لیکن ایک لط کی صوفیہ تھی کہ مانتی ہی نہ تھی۔ دونوں پُرلنے واقف تھے۔
علااتنی پرانی اور بُرِخلوص دوستی صوفیہ کیؤ کرخم کر دبتی ہے خر نگ اگرائس
سے صوفیہ کونا ہمیدے متعتق سب کچھ بتا دیا۔ صوفیہ کھی نہ مانی ، اور لولی:
" بدیک جانتی ہوں کہ مجھے آپ کی محبت نئیں مل سکتی۔ مگواننی دیر میز رفا میں کہ کھیے آپ کی محبت نئیں مل سکتی۔ مگواننی دیر میز رفا میں کہ کھیے ایک کی محبت نئیں مل سکتی۔ مگواننی دیر میز رفا میں کہ کھیے ایک کی محبت نئیں مل سکتی۔ مگواننی دیر میز رفا میں کھیے تھی وڑ دول ہے۔

لکین اس سے ایک ، سی -اس نے سوجا کراب کسی اور لاکی سے ملنا

ایک بتم کی خیانت ہے۔ اپنے اس دو بتے پراسے افسوس عزود تھا ایکن اس وقت نامیداسے کو نیامی سب سے ذیا وہ بیاری تھی۔ آخر اس نے صوفنیہ سے کہ دیا کہ آئدہ مجمعی منیں ملیں گے اوروہ مجولی میالی لوکی چیس جا ب جا سے کہ دیا کہ آئدہ مجمعی منیں ملیں گے اوروہ مجولی میالی لوکی چیس جا ب جا سمی اور مجم مند آئی۔

عید سے ایک روز پیلے وہ اپنے اسی دوست کے ہاں مرفوتھا بھب شام ہوئی ترکسی بہالنے جھت پرچلا گیا۔ اسنے دیکھا کہ پنچے باغ بین اپبد کھڑی جاند دیکھ رہی تھی۔

حیب اسے جاند نظرا یا تواس نے نوراً نا ہیدکاچرہ دیجا۔اس کے خیال میں یہ بیک سکون تھا۔ نا ہید ہا تھا ہے دعا ما کک دہمی ہیں۔ اسے ہاتھ ہی کا سے ہاتھ ہی کہ سکان کی جانب اُٹھ کے ادرائس سے برط سے خلوص سے دعا ما نگی کہ مطابا ہم دونوں علی ہ علی ہ جاد ہے ہیں۔ ہارے راستے ہی دور میں کہ مظایا ہم دونوں علی ہ علی ہ جاد ہے ہیں۔ ہارے راستے ہی دور ہیں۔ ہاری اہیب ہی مزل ہوجائے۔ ہم اکھے یہ سفر طے کریں ایک دوسر سے کے دفیق بن جائیں اس دفت ہم دونوں کی تکا ہیں عید کے جائد ہی دور سے ہی موال کر دکھیں۔ وہ خوالوا دوسر سے کے دفیق بن جائیں اس دفت ہم دونوں کی تکا ہیں عید کے جائد ہم اسے خات ہوجائی دور سے انتظار ہے۔اور ہم حادثے نروع ہوجائیں جن کا جھے اتنے میں ہاتھ ڈال کر دکھیں۔ وہ خوالوا میں جانتی دیے۔اور ہم

ایک دوسرے کے قریب اے جائیں "

اس نے نا سید کو دمکھا۔ وہ بھی دعا مائک رسی تھی ___ شایدوہ بھی سے فی مانگ رہی ہو کرد کم حب نامید کے لیے وہ انتے دنوں سے یے جین ہے، ا تنى وعاثمين ما ننگى بين إين بنكا بول سے سب كچير كدوالا ہے، تو كھلا أسے اس کا خیال کیول مذہو گا۔ صروروہ تھی لیی وعاما تک رہی ہے۔ اس اُ مبیدینے ایک عجیب سا مرور طاری کر دیا۔ حب وہ نتیجے اُ آرا لو ول میں بے شارا منگیں تھیں المبدی تھیں ارزومیں تفیں اور خیا لان میں ہل حیل سی مجی ہوئی تھتی۔ اسے بھین نظاکہ آج کی دعا عزور فنول ہو گی۔ ا گلے دوز عید بھتی۔ مذجا نے اسے کیا ہوگیا' وہ نہابیت ہی ا داس رہے۔ یے صرفمگین۔ اس نے اینا کمرہ بند کرلیا اور دن تھرا تدر بیٹےار کا حالا تکہ دوستوں کے سابھ اس نے کئی پردگرام بنائے ہوئے تھے، لکین وہ کیبن المركي - حيب جاب بيطاد إ- اس كي انكھول كے سامنے نا مدير كي مومي مُردت من سے آج اس نے رنگین لباس بینا ہوگا جیکیلا اورنایت خوش نما لبائس اس سے چیرسے پیعصوم سی مسکوام سط ہوگی، جگم گام سط ہوگی، ان کھا روب ہوگا۔ وہ ایک بیاری سی گرایا دکھا تی دے رہی ہوگی۔ ان بری بری انگھول میں نرا لاسح ہوگا۔ بھر جیسے اس کی انکھوں کے سامنے ایک حاتا پیجانام کان آگیا۔ اُسے

برا محسوس ہر اجیبے بیر اسس کا گھر ہے اور وہ تھ کا ہم را وابیں لوط دہا ہے۔
سامنے سنگ مرمرک ستونول ہیں نامبید کھوٹی ہے، اسی لباس ہیں اوراسی
گدوب ہیں جو اسس سے نخیتی ہیں بس رہا تھا۔ وہ اس کا انتظار کر رہی تھی۔
اُسے دیکھ کروہ سکراتی ہوئی م سے بڑھی اور دونوں ساتھ سابھ جانے گئے۔وہ
سے دیکھ کروہ سکراتی ہوئی م سے بڑھی اور دونوں ساتھ سابھ جانے گئے۔وہ
سے حدمسرور تھا۔

اورصب وه اينے خوا بول سے پيزيكا تو شام ہو جي گتى-اس كاجي چا إ كوكسى دوست سے مِل آئے۔ پھرسوچاكر آئے مِيْ بعبت أ واس ہول اور اُداسى كوكو ألى بيندىنى كرنا- اس ليے وہ كرسىيں ہى بيھاديا-اسی طرح ون گرزتے گئے۔ اس سے دل میں نا ہدی محبت جوا برطاق گئی ا دروه بدسنور نو شکوار حاد تول کا نمتنظر دلج- بجرالیبا اتفاق مُواکه وه کئی مهین^{وں} - یک ناسید کورن و کیھ سکا۔ ایک دوز اس سے ول نے بنا وست بھی کی۔ وہ ایک تام دریا می کشی جلاد الم تھا کشی کو کنارے لگاکر دست پر بھٹا عردب آفتاب ويجعة ليًا تب أي عجيب سي ا داسي ول مين اترتي كئي-أس كي رُوح كو جیسے تاریکی نے وطھانب لیا اورطرح طرح کے خیالات آنے لگے۔ انتے من جاندنكل آيا ___ بو وهوين كاجاند- وه جاندكو تكن الكان ميدكو ويكي كى مين كرر جيك عقر اس وصدي اس نے بورى بورى كورشن كى كتى كركبيں اس كى ايك تھبلك ہى نظراً جائے اور حودہ السيمجى نظريز كئے

بھر؟ _ برمھی تو ہو سکتا ہے۔ کوئی عزوری تو نہیں کر اس سے براتیان خوالول کی تعبیراهی ہی نیکھے اور برجمبت جی کسی یے معنی سی تھی۔ نہ کھی اب سے بات کی تھی مذکھے۔ بس وہ خودہی اس آگ من کھینکا دیا تھا۔ کسی عجب مجتت می اگر کوئی سُنے تو منس بڑے۔ بہت دیر مک بوبنی بیٹھاسومیا دہا۔ ورياكي شفاف سطح برجاند كاعكس بإربا تفا- ذرور كك كابراساعكس مكور= لے دلم تفا۔ وہ جا ندکو تحلی با مذھر دیکھنے لگا۔اب برکتنا بڑا ہے۔ کل سے گفشأ تنروع ہوگا اور بھرائیب ون غائب ہوجائے گا۔ بعدیں باریب طلوع ہو گا۔اسی طرح بیسلسلہ قائم دہنا ہے۔ بیسب کچیمفزدہ ہے،لیکن یرسب کچیرکس فدر ہے معنی ہے۔ جا نداور اسس کاعکس دوون ہے معنی ہیں'ا در ہو کچھ بئی سوچیا دیا ہوں وہ کس قدربے معنی ہے۔

بی چاندنگری جبک رہا تھا جب بی نے نامیدکو بھی مرتبرد کھا المائی الیا ہی گول اور بڑا جا ند تھا۔ اس سے بعد بیں نے کیسی کیسی دعاً میں مانگیں کیسے کیسے حقیق خان کیے لیکن اب کس نامید مجبر سے اتنی ہی دور ہے جنسے برجاند اور ستار سے۔ اُس نے اپنا ہا تھ بانی بیں ڈال دبا اور لروں کے کھیلنے لگا ۔۔ اس نے سوچا کہ یہ دریا ہمیشر جب چاب بہتا رہا ہے۔ آبا بہت کا اور شامان سے برسے کا اور شامی دریا میں بہتے گا اور شامی دریا میں بہتے گئے گا۔ بہتن دسے داست بھر کموں مٹھاتے رہے ہیں اسی دریا میں بہتے گئے گا۔ بہتن دسے داست بھر کموں مٹھاتے رہے ہیں اسی دریا میں بہتے گئے گا۔ بہتن دسے داست بھر کموں مٹھاتے د مہتے ہیں اسی دریا میں بہتے گئے گا۔ بہتن دسے داست بھر کموں مٹھاتے د مہتے ہیں اسی دریا میں بہتے گئے گا۔ بہتن دسے داست بھر کموں مٹھاتے د مہتے ہیں اسی دریا میں بہتے گئے گا۔ بہتن دسے داست بھر کموں مٹھاتے د مہتے ہیں ا

مررات كتنے والے تنے ہیں بھر تھی استضے استے ہیں۔ یہ وان رات اور میں و تنام اس قدر تھیکے ہے دیگ دلوگیوں ہیں ؟ قدرست اس قدر لا برواکیوں ہے ؟ جال بے ستمار مول کھلتے ہیں وہی لا تعداد کلیاں مرتعاتی بس بوامید تدرت دل می تخلین کرتی ہے اسی کو خود نا بود کیول کردیتی ہے ؟ کیا یہ خلوص اور دعائیں سب برکار ہیں؟ اور محبّت کیبی نضول چزہے ؟ اس تیں ہم سمین وہ کچے سوچتے ہیں جو ہمارے سامنے نہیں ہوتا۔ سمین عفرمکن اول کے متعلق سوجیتے ہیں __ جویز ہوسکتی ہیں اور مذہول گی۔ اور محبتن بیں النان كس قدر بے وقوت بن جانا ہے ؟ اسے سب كچے دلكين نظرا نے لكن ہے۔ حالا تکریهال براک کی راہ علیٰرہ علیٰدہ ہے۔ براک کا تناداستنہ ہے جے بالكل اكيلے طے كرنا ہے۔ زندگى كے سفريس كوئى كسى كارفيق نبيں -ننه اسے سب تحجیر ہے معنی و کھائی و بینے لگا۔ بیرچا ند ناد ہے و نین واسمال ا آیہ بتنا ہوا دریا سب کچھ۔ بیسی دنیا ہے ؟ بیسی خدا ٹی ہے ؟ اور میں ہمیننہ د وانه ساكيول رمينا بول ؟ كلويا كلوما ساكيول دمينا بول؟ مجھ اس فدر نواب كول و كهاني ويني بي وات كوهي اور دن كوهي-و وکشنی میں مبیھے گیا اور اسے یا نی کے بہاؤ پر چیوٹر دیا۔ تب اس نے عہد كياكم أمنده كمعبى نامبيد كم تتعلق نبيل سوچ كارده نشايد لسے جانتي بھي مذ ہو۔ نا ہید کے لیے دہ بالکل اجنبی ہو۔ اور دل کا کیا ہے ، حس طرح جا اجلالیا

کئی دون بک ده بهی کوشش کرتا رہا که نام پدیکے متعلق نه سوچے وہ اس میں کامیا ب نوموا لیکن ممکین ساہوگیا - دوستوں سے کنزلنے لگا۔اکثر "نما گوستوں میں افسردہ بیٹھا دہتا۔

ایک ثنام کوه میمچرد کیه را خفا - اچانک اس کی نگانی دا بین طرت جلی گئیں ۔ سائش جال تفادیس ره گیا - اُدھ تا ہمید بیغی گئیں ۔ سائش جال تفادیس ره گیا - اُدھ تا ہمید بیغی سختی - ابنی امتی اور بہنول کے ساتھ - اور بے خبری بین سگرط اس کی آنگیول سے گرگیا ۔

کچے دیر میں وہ منجل گیا۔ اُس نے ڈرتے ور تے در دبرہ کا ہوں سے
د کھا۔ نا ہبداس کی طرف د کھے دہی تھی۔ اُن تینی آئھوں کافنول کالاب کی
عظمی جیسے لبول کی معصوم سی سی کا ہوئے کو بھے
بی کھر کی جیسے لبول کی معصوم سی سی کا ہوں کے دو نعفے سے گوسے
اس بھولے بھالے جہرسے سے
میں جوالے بھالے جہرسے سے
کی نگا ہیں واپس آگئیں۔ دل مری طرح و حطوک راج تھا۔ بار بار وہ اپنی پیشا بی
سے بیسینڈ پُو تجھیآ۔ وراسی ویرمیں اس سے بھر نا ہیں کو د مکھا جواسس کی
جا نظم کئی باندھے وکھ رہی تھی۔ اور وہ سوچنے لگا کہ کوئی اس قدر بین و
جبر بی ہوں کا جہر کے حقینی نا ہیدہے ؟ اس نے بے شمار نوبھورست جہر سے
میں بھی ہوں کتا ہے حقینی نا ہیدہے ؟ اس نے بے شمار نوبھورست جہر سے

دیمھے تھے۔ لین اس جبرے میں کھیالیں جا ذہبت تھی جواس نے آج پکنہیں و کھی اور بھے وہ بان شیں کر کتا تھا۔ ایک عجیب ساخیال اس کے ول میں أيا. ثنا يدكني روز وه اورنا مبديكيرد كمصن اجأين. اسى جُدبين الحط بنيط وكم رہے مول ____ بھی ہوسکتا ہے۔اس روزوہ ایناسیا ہ سُوط بین کر آئے گا سیاہ کولگاکر۔ نامید کے ساتھ بیٹھنے میں عجیب شان ہوگی۔ تب ناہید بھی جیکیلا سیاہ لیاس بین کر آئے گی حب بی اسس کا کلا بی جیرہ لول عکمگ عَلَمُكُ رَبِ كَا كُونِكَا بِين خِيره موجا أبين كي- وفعنًا اسے ايك اور خبال آيا --كه يه مكن كليبي اجمعانه يا مني سؤرج ريا نهول عبلابد تعيي موسكة بي تصيي ويها المات سراسر؟ ليكن السي ما تين اس سے ليے نئي ننيس تقين - حيا بخروہ برستورسوحيّار ما اوردل ہی لیں وہ باتیں دوسرامار الم جودہ اس روز نا سدسے کرے گا۔ حب بيجرختم موني رهي السي اس كافواب نعم موكيا -

سم ہمتہ آہمید کا دو اس میں اور اس میں ہوتے ہوتے ہوتے ہے۔

تو نام بید کا دو ال گر گیا اور اسس سے لبک کراعظ لبد سوچا کہ دو ڈکر فیے آؤں۔

ہر خیال آیا کہ شاید میر سے بیلے ہی نام بید نے یہ دومال گرایا ہو۔ اگر جہ بینری قیاس آرائی تھی پھر بھی اسے یقین ہوگیا کہ بردومال اس کے لیے ہی گرایا گیا تھا۔ دومال سے ایک کو سے بہ نام ببدکا وہ نام مکھا تھا جو صرف کفیے والے میں جا نے تھے۔ دہ در بریک کو سے برنام ببدکا وہ نام مکھا تھا جو صرف کفیے والے میں جا نے تھے۔ دہ در بریک اس نام کو بی ایک میں نام بیر کی لمبی کہ بی کرایا ہی جا تھے۔ دہ در بریک اس نام کو بی تا میں جا نے بی کا ایک بھی نام بیر کی لمبی کی لمبی کہ بی کہ بی سفید

انگليال تعبي جِيوگڻي ٻول گي-

اورحیب وه دابس اربا تفاتواس نے عد کیا کہ آئنده کھی کوئی عد تہیں كرول كا-اب تونا بهيد كارومال استعل كي تفاج السي غود وما تفا-اس ت ابینے دل کو ڈانٹ دیا کہ خبردار جرآئندہ نا ہید کے خلاف کچے تھی سوچا ہے تو۔ دات كواس نے نا مبدكو خواب من ويكھا- ايك مكد كے دوب مين حس كا ما تفاس نے اپنے بونٹوں سے لگا لیا ، پھرامس كى المحمد كھك گئے۔ وہ دير بك نابيدكي وبي تصوير وتجيفناد ياج است رسالي بي على عنى اورج يميشال ك مرا نے ركھى رمنى محق- بيروه باغ بي جلا كيا۔ اس تے دبكھاكہ لمي لمي مرد کے درخوں کے بیٹھے جا نرطلوع ہورہا ہے۔ آسسان کے اس حصتے مِن بڑی روستی ہودہی مقی - درخوں کے ایک جینٹریر جید نارے بڑی نیزی سے چک دہے سے - مروکے سیا ہ درخت ببت بھے معلوم ہو دہے سے۔ و ه گھاس پر بیبیم کی جو اوسس سے گبلی تھی اور چا ند کا انتظار کرنے لگا جو بتول ادر شبنول كى اوط مين يفك يفك طلوع مود با تفا اس كال ودماغ مين ن ہیلبی ہوئی تھتی۔ شاید نا ہید تھی اپنے ہاغ میں اسی طرح گھاس پر بیٹی چاند کی متظر ہواورشا بداسے بادکر رہی ہو۔ ہوسکتا ہے کمکی روزوہ اور نا ہید بالمل الیی ہی رات کوچا ند کوطلوع ہوتے دیجھیں ۔ اورحیب ایسے زمگین لمحات ا ئے تورہ نا ہیدسے سبت سی بانیں کرے گا. پیلے تودہ اسے لینے سائے

خواب سنائے گا۔ اس کے بعد وہ ان نظاروں کا ذکر کرسے گا جواس نے تنها دیکھے تھے۔ وہ اُن برفانی جوٹیول کی ہائیں سا نے گا جردرخوں کے ہنڈ میں سے اُنھرتی ہو ٹی اسمان سے جاملی ہیں جہنیں جاندا ورستاروں کے دار معلوم ہن جو گزرتے ہوئے بادلوں سے سرگوسشیال کرتی ستی ہیں اور اک اوسینے ورخوں پر ایب سفیدسی دصندجیائی سے جمروہ آن لدہ بھندے کیوں کی یا نتی کرہے گا جو دائیں بائیں اُوپر پنیجے ہرطون رئک برنگے بیولوں سے میٹے بڑے ہیں۔ بہاں سُنری دھوب میں بیول دل کھول کر بنستے ہیں اور طرح طرح کی خوشبوئیں بھیلا نے ہیں جہاں جاند ك كرون سے ساتھ برباب اُترتی ہیں اور سادی دان كھبل كرسے كي سفيدى سے بہلے والیں جلی جاتی ہیں۔ بھروہ ال صحراول کا ذکر کرے گا جال رہت کے سنرے شیلوں برکاروال گزرتے ہیں جہاں ایسی البی آندھیاں آتی ہیں کہ دن اوررات میں تیرسل موجاتی ہے۔ ان صحراول کی وسعت میں ایک عجبب سا فنول ہے۔ تعبق اوقات تر و بال نا ثنا دروحوں کی سسکیال سنا فی دیتی ہیں جہاں اسمے وسمے تھیلے سوئے ورضت سمیشہ اسمان کی طرف د مجعة رسخ بين- شا بدگھاؤں ك أميد بين جومرسبزخطوں ريستي بين ورو بال محمين أتن

عیراین گزشته زندگی کی با تین کر سے گا کداب کے وہ کس فدر تنها

رہاہے قبہ فہول ہیں اُس کے آنسونکل آیا کرتے تھے۔ جارول طرن ویرانی ہی ویرانی تھی۔

اس کے بعدوہ نامبید کے ہاتھ اپنی انکھوں سے لگاکرسورج میانداور قارول کی تم کھاکر کھے گاکہ وہ اسس کی رُوح ہے، اُس کی زندگی ہے، دنیا کی سب سے عزیز سٹے ہے اور اُس کے جینے کے لیے نامبید کی دفات بہت ہی خروری ہے۔

__ وه اسى طرح كى يا تين دير تك سوجيًا ربا _ صبح تك ـ

اس کا آخری امتحان ہوا اور وہ کا میاب ہوگیا۔ اسے فوراً و و مری جگہ بلایا گیا۔ لیک وہ جانا نہیں جاہا تھا۔ اگر اسے پہلے بہتہ ہونا تو وہ نیل ہی ہو جانا نہیں جاہا تھا۔ اگر اسے پہلے بہتہ ہونا تو وہ نیل ہی ہو جانا کی تعبیر جانا کی تعبیر باتی تھی۔ جینا بخیہ برائی سوزے بچارے بعد اس نے کچھ ایسا انتظام کیا جس سے وہ جیند ماہ اور وہیں کھ پرسکتا تھا۔ بیکن بھر کھھ برائن تھا کہ بیکن بھر کھھ برائز بالکل پوشیدہ دکھا تھا کہ بیکن بھر کھی برائز بالکل پوشیدہ دکھا تھا کہ بیکن بھر کھی برائن ہالک کو شاہد کے کھر میں اس کی کسی نہ تھا کہ دوستوں سے تھی۔ ویسے نا ہید کے گھر میں اس کی کسی نہ کسی طرح دسائی ہوسکتی تھی۔ ویسے نا ہید کے گھر میں اس کی کسی نہ کسی طرح دسائی ہوسکتی تھی۔ کیکن جہاں وہ اس فدر ہے وفوف نضاوہ کال

خود داریجی تھا ۱۰ ورکسی کی مدد نہیں لینا چا ہتا تھا۔ اُ دھر دن سطے کر ایک ایک کرسکے گزر رہے سطے۔ آ مزوہ مقررہ وقت بھی ختم ہوگیا ادر اسس کے جانے میں محص چیدروز ہاتی رہ گئے۔

اب وه کچه ندرسا بوگیا - دفغنگانه جاسنے اسے کیا سُوھی وه ایک خوهور اسی سنری انگو کھٹی لا یاحق بیں بڑا بیا (المکینة برط اموا تفا - اُس سنے بچنة اراد اسی سنری انگو کھٹی لا یاحق بیں بڑا بیا (المکینة برط اموا تفا - اُس سنے بچنة اراد کولیا کہ جیلتے وقت کسی مذکسی طریقے سے بہ انگو کھٹی حزور نا ہید کو دیے گا - اُس کے ساتھ ہی اس نے اپنی احجی سی تفویز کالی اور ال ودون چیزول کو ایک کتاب بیں دکھ کہ اُور دین یا ندھا -

اقداد کودہ اپنے عزیزوں کے ہالگیا اور کئی مبانوں سے اُن خاتون کونا ہید
کے ہاں نے جانے میں کامیاب ہوگیا۔ وہاں بڑی دلبری سے نامبد کے کمرے
میں بینچا اور سکھار میبر کے دراز میں دہ کناب رکھ آیا۔ حبب والیس لوٹا قربرا
مطمئن تھا۔ سوتے رہا تھا کہ بیر انگو تھی معمولی تخذہ نہیں ہے۔ اس کے ساتھ میرا
دل لیٹا ہُوا ہے۔ میں نے اپنی دُوح کی پیٹ کن کی ہے۔

اور حب دہ روامز ہونے لگا تو اس نے کسی کو خبر تک یہ ہوسے دی
کہ جارہا ہے ، البتہ کسی طریفے سے ناہید تک پر بات بینیا دی۔ لینے دوستوں
سے کھے مذکلہ کیونکہ اسے اُمبید تھی کہ شاید نا مبید مل جائے۔ یا کچھ کملوا بھیجے۔
پہلے تو انسس کا ادادہ ہوا کہ ا ہے اسی دوست کے ہاں جائے ۔ ناید ہیں کہیں اسے میں ناہید نظر آجائے ، نبکین کچھ سوزے کر دہ اسپنے کمرسے میں ہی مبیلا ارادہ جائے ، نبکین کچھ سوزے کر دہ اسپنے کمرسے میں ہی مبیلا رہا ہے اور ا

كس چرنے اسے يفنن ولاديا كر آج اس كى فننسن چيكے گى اور دہ خوتگذار حادثة حزدرموكاتس كا أسے اتنے دوں سے انتظار تفا-اس كاول كتا تفاكه ا جنا ہیداور وہ صرور ملیں گے۔ دہ بڑی بےصبری سے نتظاد کرام احتیٰ که ننام ہوگئی اور دہ جیب جا سے سنتن جل دیار راستے ہیں چاردل طرف ناہید کو وهوند ما گیا برین میں مبیلے کر تھی اس کی اُمید مدستور فائم تھی۔ نا ہید کا انتظار برستور تقالیکن حب طرین جلنے ملکی تب اُس نے سوچا کہ وہ اپن عزیز ترین سننے کو چھوڈ کر حاد ہاہے۔ اس سرز بین کو بھی حس سے البی صبین اور دلکش با دیں والبنذ ہیں۔ جہال تسمت ایسے ایسے دلچیب حادثات لائی جہال آل كى دوح كے ديرانے ميں چكے سے بهار آگئے۔ اور اب يدسب كي حجودت وقت اسے کس فدر رہنج ہور لج تھا۔ نرجانے کون اس کے دل میں جٹکیال لے دہا تھا۔نشتر چھور ہا تھا۔ ایب بھیا بک ناریکی جاروں طرت حجاریبی تقی اسس كا دل مبيطا حاريا تقار دم كفشا جاريا تقا-و ه حزال کی ایک اُداس شام تھی۔ سرببرسے تدھی علی رہی تھی بگولے جارول طرف جيسے در دبرس رہا تھا۔ اُس كى أيحمول ميں آنسو بھر آئے۔ اُس كاجى جا إلى كيميُوٹ بھيُوٹ كم رونے لگے اور اتنار وئے کہ جی بلکا ہوجائے۔

لین و منعبل گیا۔ اس نے سوچا کہ یہ میری اپنی اداسی ہے جوہر چیزیں حفلک رہی ہے۔ یہ میرے دل کی ویرانی ہے میری مگین روح کی وحشت ہے۔ ورنز بہ شام ایک معمولی سی شام ہے۔ ہر دوز سورج ڈوبتا ہے آندھیال مجی آیا کرتی ہیں، گولے اُسطے ہیں۔ ہمارے بعد خزال بھی آتی ہے۔ مجلا اس میں ٹی بات کولنی ہے۔

مجھ اُداس نہیں ہونا چاہیے، ہرگز رنجیدہ نہیں ہونا چاہیے جس کا معمر محمد منیں ہونا چاہیے جس کا معمر محمد منیں ہونا چاہیے جس کا معمر محمد میں میں میں انسکری محمد میں میں میں انسکری انسکری نوجھ سے سرگز مذہو کی۔ بئی دیوا ہزاں آ دارہ سا، ہمیٹ پرلٹیان رہاکہ تا تھا۔ ایک دن ہم ہمیری زندگی میں آنکی ادر سب کچھ بدل گیا۔ مجھے ایک نئی زندگی مائی کی میں میں ہوتی۔ میں میں میں ہوتی۔ میں جا رہا ہول تو کہا ہوا۔ نہ جائے قدمت کب مہر ایان ہو طبطے ادر اب بئی جا رہا ہول تو کہا ہوا۔ نہ جائے قدمت کب مہر ایان ہو طبطے ادر اب بئی جا رہا ہول تو کہا ہوا۔ نہ جائے قدمت کب مہر ایان ہو طبطے

ادراب بین جا د ما ہوں تو کیا ہوا۔ نہ جانے قسمت کب ہر بان ہوجئے
ادر جند خوشکوار حادثے ہمیں ایک دوسرے کے قربیب لے ہیں۔ دہی
فنمن جونا ہید کو مبری زندگی بی اجانک ہے آئی کیا بنہ وہی ہیں ایک وسر
کا رفیق بناد ہے۔ نتا بد مبت جلد مجھے ایک معظر لفا فرطے حس میں ناہید کا
مبت جو اضطہو۔ اور وہ انگو کھی حس کے ساتھ برادل لیٹ ہوا ہے۔ جو
ناہیدا سے اپنی کمیں سفیدانگی میں بہن نے قد ؟ اور شاید وہ بہن ہی
سے ۔ بھروہ میری نفویر ؟ کیا بیتہ کسی دور نام بدکے الیم میں گئی ہوئی ہو۔

نا مبدی تفویرول کے ساتھ۔ اس نے انسو پر نجھ ڈالے اور سکرانے لگا۔ اور حبب طرین جارہی تھی تب تھی دہ کھڑکی سے اسی امیدیں جھانک دہا تفاکر شاید کہیں نا مید نظر آجائے۔

عبن اسی وقت چندمیل برسے نامبید لینے کمرے بیں بیطی اپنی تھی سی گھ^وی کو بار بار د بکھ رہی تھتی۔ اُس کے بیا<u>سے چیرسے بر</u>یۃ اصنطراب تھا ہۃ بے جینی، بلکہ ایک عجبب سی بے برواہی تھی۔ حبب اسے یفنین ہوگیا کہ وہ ٹرین على تني مو گي تب وه أمطي- ايك مرنبر گهڙي كو بھر ديكھا __اورلولي انسكر ج كرجن ب علے گئے" بھراس نے آليينے كے سامنے كھڑسے ہوكر اپنی لٹیس فوار ہ دوسے درست کیا اور خوشو کے لیے دراز ہو کھولی نواس بیں سے دہی کناب نكلي - ربن كھولا،صعخه اُلٹا وركھلكھلاكرسنس دى - در پيچە كھول كركتاب باہر يهينك لكي بهي كديم كويه في أك اور واليس لوط أي . الكوهي كناب سيكل كر در بیے سے بیجے کمیں جاگری- اس فے مسکراتے ہوئے کتاب کو الماری کے ينجيح مينكب دياء

ا تنے میں اسس کی سبلی آگئی "مهنت کھیلی بطرتی ہو آج نی اسس نے پوچیا۔

نا ہید پیلے تو تیار ہوگئی۔ پھر اسس نے در پیچے کے پاسس آکر دیجھا تو

اندھی چل رہی تھی۔ ختنگ چنے ہوا کے تھیکڑوں سے ساتھ اُڑ رہے نظے۔
دہ بولی بہنیں آج منیں۔ یہ شام بڑی اداسس اور دیران ہے۔ یہ

ماندھیٰ بگو لے اور خزال سب مجھ مہنت محبایات ہے۔ ٹچھے ویرانی سے بہت

ڈرگنا ہے ۔ '

. مورسی مفتی-

اور اس در تیکے سے بیتے سوکھی ٹھوٹی ٹمنیوں اور بینوں ہو ہا مگوکھی پڑی تھی جس سے جیو لے سے بیکینے میں سی کی دوح سمائی ہوئی تھی کسی کا

دل مفند تھا۔ س ندھی سے حکوم البیل رہے تھے۔ انگوسٹی بربے شارختک بنے گرتے سے محتظ کر وہ بالکل وفن ہوگئی۔

54

رغا .

بعن ادفات النان سويين لكنا به كريم وعاكبول ما تنظمة عين يهاري فداسے پرت رہے۔ جو مجھ م موجعے میں قداجا نیا ہے۔ اس کے اس ہماری آنکھیں دوآ مینے ہیں جن میں ہمارے سارے احساسات منعکس ہیں. ادراگر بیاضح ہے تو پیر حوبیغام ہم اپنے دل کے در لیے سنجا سکتے ہیں کئے زان بركول لأيس وزبان برلاك سے الزجانا رسا سے وہ بات بني رمنی احساسات ادران سے طهارمی زمین و اسمان کا فرق ہے بہت سی ایسی بالیس بین جوسم ول میں کئی مرتبہ سوچنے بیں میکن ال کا اظہار مشكل ہے۔ اگر تم انہيں الفاظ میں منتل كر ناجا میں توضيح طور براسين

باتو به مو که بحاری وعاتبی به حد مختقر بول ا در بعظ عن بول رئسم خداکو یا د کر لبا کریں- اس کی تعمقول کا نسکرید اور اس کی عظمست اور جدل ل کا اعتران کرکے و عاضم کر دیں۔ یا ہمیں جا ہیے کہ و دمروں سے لیے و عالمیں مانگیں اور ہماری د عا ڈل میں خو د غرصنی نہ ہو؛ ملکہ دسعست ہو۔ ليكن تم عجبيب وغربيب وعاً مين مانگفته بين. اگر كو ئي إس كفر انسسن ريا ہوتوسنس سنس کر دوہرا بوجائے۔ آج ہم فلال چیزیا گے رہے ہی درجنہ دنوں کے بعد کسی معمولی سے واقعہ سے منا ٹر ہر کراسی چیز سے دور رہنے کے بيے دعا مانگئے لكيں گے۔ ايك بى گھريں رہنے والے و ديجا في مختلف دعا ما نظمة بين ابك جابها مه كراج بارش مد بواير كمثا صاب كزرجائ ورزاج بيع نبس بوسط كا و دسرا چا سنا جه اج خوب موسلا وحار بارش موكيز كم و، إي منگبترے گھر جارہ ہے اور اگر بارسش رہی قرساراون وہ ل گزار سے گا.

اُدھ منداکو ا بینے سب بندوں سے ایک جبیری محبّت ہے۔ کے خوش کرے اور کے ناراحق .

کمبی آرت بک دعا بنول نین موتی خواه دن بی سیکرون مرندی دعا مانگیس تب می کورنس مرنا بعض اوقات جرسم ما نگخته بین ده در حقیقت مارسه یک بی نبی برا بو با اور خدا مان بوجیکر جاری درخواست دد کردیآب می ارسه یک برا بوتا به اور خدا مان بوجیکر جاری درخواست دد کردیآب میس اس کااحی س دیر می بردا به اور کئی دفعه برهی بوتا به کرم شورون میلی خورون بین اس کااحی س دیر می بردا به اور کئی دفعه برهی بوتا به کرم شورون بیاک خوب گراگرا کردها ما نگفته مین کبین وه الفاظ فقط طلق سے نگلته بین دل

سے نیں نکتے۔ دل کیں اور ہونا ہے۔ اگر ہم کوسٹش تھی کریں تب بھی ول اتھ نیس دینا گیروں سے ساتھ گھٹن تھی ہیں جاتا ہے اور ایبی دعا دٰں کے ساتھ وہ و عائیں ہیں جاتا ہے اور ایبی دعا دٰں کے ساتھ وہ و عائیں ہی دائر گاں جاتی ہیں جو خلوص سے ما بھی ہوں۔
اور کچھ دعا ہیں دیمی ہے و کمی ہے ہیں تبول ہم جاتی ہیں ۔خواہ منہ سے ایک لفظ مذکے ہوئے میں مول ہی دل ہیں خواہ منہ سے ایک لفظ مذکے ہوئے کہ دیں اور خدا سے سب کچھ کہ دیں

جب بھی دعا کے متعلق سوچے مگوں توایک دافقہ یاد اجابا ہے۔ دعا کا خبال اور اسس وافعے کی باد آبس میں اس قدر گھل مل سکتے ہیں کہ جدانیں ہوسکتے۔ ابنی سباحست کی حبنی یا دیں ذہن میں محفوظ ہیں یہ ان میں سے ایک ہے۔ ابنی سباحست کی حبنی یا دیں ذہن میں محفوظ ہیں یہ ان میں سے ایک ہے۔

جن دول کا بر ذکرہے تب مردیال بین ادر بی سی پی کے حبگاں بیں گھوم رہا تھا۔ اچا بہ ایک جگاری اوس سانام سا۔ پرچیا تو معاوم بی گھوم رہا تھا۔ اچا بہ واکٹر ہیں ادر نزد کی بہی رہے ہیں۔ پندرہ بیس مجوا کراس نام کے ایک واکٹر ہیں ادر نزد کی بہی رہے ہیں۔ پندرہ بیس میل کے سفر کے بعد دہاں مینچا۔ واکٹر معاصب سے میری وہنی سی وا تعنیت میل کے سفر کے بعد دہاں مینچا۔ واکٹر معاصب سے میری وہنی سی وا تعنیت میں کالج میں داخل مُوا نزدہ ا بینے آخری استمال کی تیاری کرئے

عفے اب دہ بڑے سجیدہ اور مدتر لگ رہے تھے اور چند بجوں کے والد عظ - انتول نے مجھے معشرالیا ساراون سیرسیائے رور تشکار میں گزرہ رات تھا۔ کرسوعانا۔ وہاں سے یا نے جیمیں یے ایک نواب ساحب رہتے عقے - درا صل و ه ایک جھوٹی سی ریا ست تھی ۔ ڈاکٹر صاحب جہاں مقده اس ریاست کامب سے بڑا نقسہ تھا۔ واب جاحب، نے اینامحل سب سے اور بی بہاڑی پر بڑی خوستنما جگہ منوایا تھا محل کے اس اس کوئی آبادی نبیں تھتی۔ نواب صاحب کی نعریفین سُن سُن کرمرا انتذباق بڑھنا گیا کہی طرح ان سے ملول ۔ لوگ بناتے کہ ان کافعل اس فدر فونقبورت ہے کہ جو ا كب مرتبر د كيمد لے ولى سے بلنے كوجى منبى جانباً- اور سى البى بہت سى بانين سين ليكن وبال جانے كاكوئى موقعة مل سكا ايب شام كوسم تھے تھا نے دالیس آئے اور فرراً سوگئے۔ رات کو درنتن بجے کسی نے در دازه که کمشکطایا معلوم مواکه نواب و احب کا صاحبرا ده سحنت بما دسیما در واكثر صاحب كويلا ماسه واكثر صاحب صبح بهي وال كي عقد اور ملاحظه كرك دوالى دے آئے سے انہوں نے مجھے بنایا كراكے كى حالت تنوبینناک سب سے وزاعل دہ لوگ گھرائے ہوئے بی اس لیے اربار الماتے ہیں۔ می سے یو جھا کہ اگروہ مناسب مجھیں نوان کی جگہیں جلاحادی ن ان لوگوں سے ملنے کا بجد توق ہے؛ ڈاکٹر صاحب نے اجازت دے ک

باسر اندهیرا خاا و ربر سے دورسے بارش مور سی تفتی - میں برساتی مین کرساتھ ہولیا۔ جنگل کا پیچیدہ راستہ ہوا کے نیز حجو نکے اور وندین ہم کانی دیر كے بعد وہال بينے عمل كے دروازے ير نواب صاحب متظر عفے بين ان سے اور بگیم صاحبہ سے مل کرسید صاان کے لوے کے کمرے میں بینیا اسے اتھی طرح ومکیما واقعی وہ لوگ سبت گھرائے ہوئے تھے سب کود لاسا ویا اور اہیں ان کے کرول میں والیس بھیج دیا۔ خود ایک کرسی کھینے کرمبیط گیا۔ اوا س ساحب كالوكاحيب جاب ليثاموا تقاييس باليس سال عمر موگى : تيكها ناك نفشة جرك يركفولاين من خولفلورت مر بدهورت مسح بك ده مالكل م سوسكا - واكثر صاحب سے اسے لوسلنے كى ممانعت كردكھى تنى -و سرح کو اکس کی آنکھ لگ گئی اور دوپیز بکے سونارہا۔ اکس اثنا میں بئی نے سادسے محل کو اچھی طرح دمکیھا۔ نواب صاحب سے کینے سے بمام افرا دسے لا نوب باتیں ہوئیں معلوم ہوا کہ ارائے کا نام جا دید ہے۔ یی ۔ اے کرجیکا ہے۔ نواب صاحب اورزیادہ بڑھانا تہیں جا ہنے۔ اکلو تا را کا ہے اورسب کا لاڈلا ہے۔اسے باسر بھیجنا بیاند منیں کرتے سال مھر سے بیبی ہے دراجل اسے ریاست کا کارو بارسکھا با جارہا ہے۔ بڑا ننرمیلا اور خاموش طبیعیت ہے اور بیحدحساس ہے۔ بیال سے مجھ فاصلے پر نواب صاحب سے کوئی و وست رہنے ہیں جو مہیت بڑھے رئیس میں ان کا ارا وہ ہے کہ ان کی

رط کی جا دید کے لیے مانگ لیں لیکن جاوید بالکل حیب ہے کچھ تھی نیس ولیا . سارا سارا دن اكيلا بيطاك بين براحتارما ہے۔ ماسے شكار كا شوق ہے مذراست کے انتظام کا-اتنے آدمی نواب صاحب سے ملنے آتے ہیں لیکن نے سب سے ڈور ڈور دہا ہے۔ اور یہ کہ نواب صاحب نہا بہت سحنت طبیعت سے بین لوگ امنیں سنگ دل اور بے رحم کہنے ہیں۔ انہیں ا ہے خاندان کی عزیت اور وجاست کا مہت خیال ہے اسی لیے وہ بید مغرورہیں۔ دو کسی کے ہاں ملنے نہیں جاتے۔ان کے سکنے گذائے دست من اورسب ا دینے گھرالوں سے میں۔ اس حبکل میں بھی انہول نے اسینے رسم درواج كونيس جيورا، اور اسس ماه وحلال كور قرادر كها مع جرزكول سے انبیں ورتئے بیں ملانھا۔ وہ اپنے بچّر ک سے جس فدر محبت کرتے ہیں اسى تدر سخنى معى بر تنتے ميں-ابنا بيار كھى ظاہر نہيں سونے دبنے سے كام ال کی مرصی کے مطابق ہوتے ہیں کسی کوال سے سامنے لو لینے کی مت نہیں۔ دويركوئس في حاويد كاليكاس باسروهوب بين كلوايا- دوائي دى ادر کھانے کو کہا۔ اسے جُوک منہیں تھنی کیکن اس نے میراکٹ نہیں ٹالا ، اورسم انتر كرنے لكے بنى سونے رہا تھا كہ بیخص مجھ سے بالكل مختلف ہے ہمارى عاديمن الماياتين و د كوشه نشين بي ميستاح - سمار سے مذا ف تحيي مختلف ہیں ۔ ان لوگول میں سے نہیں ہے جنہیں ہیں نسیند کرنا ہول کسین جبر بھی

منجانے اسس میں کون سی خوبی ہے وہ کیا جا ذہریت ہے جے بیان بنیں کیا جا سکنا جو مجھے اچھی معلوم ہوئی۔ شاید اسس کی عظیم طمئن اور حراس کا ہیں ایک ایک بیا کہ زور سا دبلا بنلاحیم ۔ کیونکہ مجھے ہے گئے اور خبوط انسانوں سے بعدا لیسے لوگ پ ند بہی جو بالنمل ہی کمزور ہوں۔ انہیں ویکھ کرجی جیا سنا ہے کہ کسی طرح ان کی حفاظ سن کرول ۔ ان سے لیے کسی سے لرم بڑوں ۔ حالانکہ یہ عجمید، سا خیال ہے کہ معین اوفاست بر خیال ہے کہ معین اوفاست بر خیال ہے کہ معین اوفاست بر خیال ہیں۔ حال میں آتا حرور ہے۔

 تھی۔ ہیں حب چونکا توجیار بھے تھنے اور دہ لڑا کی حیب جا ب بھٹی جا وید کا سر دبار ہی تھتی۔ اس کی بیکیں محمکی ہوئی تھیں اور وہ کھی یا ندھے حیاو ہد کو دکیمے رہی تھتی۔

مشكل اسے و إلى سے أعطابا - صبح كوجاديدسے ذكركما 'اس نے بناياكم یہ ان کی خا دمہ ہے۔ زاہرہ نام ہے،اسس کی والدہ بنگیم صاحبہ کی ہا ندی تھی۔ بیر جھوٹی سی تھنی کہ والدہ کا انتقال ہوگی اور ہے جاری کی بردرسٹس اجھی طرح من بوسكى ـ نوكرول اورخاد ما وُل كى حجر كبال جارول طرف سے لاہر واہى ، سخنت سسست الفاظ کسی نے کھانے پرسائھ بھالیا توبیجھ گئی وریز معبوکی رمنی فرد وں بیار بھرا بول نفیب نہونا۔ ذراسے نصور برسب کے سب ڈا نیٹتے۔حب د کمجھوکسی ننها گوشتے میں جیب جا ہے بیٹی ہے انکھیں نناک ہیں اور کچھ سوجے رہی ہے۔اب بھی اکٹر عملین رہتی ہے۔ بیجاری کو اپنی والدہ کے انتقال کا بڑا انسوس ہے۔ بیم کہجی کمجاراجھی طرح یول لینی ہیں وریز سب چوطک کر بات کرتے ہیں۔ اس سے سائھ بہت ہے انفیانی برتی جاتی ہے۔ جاوید کی سم عرب بہین میں اکتھے کھیلے ہیں اسی لیے جادید کا سب سے زیادہ خیال رکھتی ہے۔ جاوید کوئھی انسس پر بہبت ترس آتا ہے نكين كچه كرنهيں سكتا ، كيونكه نواب صاحب نوكر دل كو بالكل حفير سحينة ہيں ا ور اگرحا دید یا کوئی اور ان کی حابیت میں ایک لفظ تھی منہ سے شکال مے

ترقیامت بیا ہوجائے. شاید زاہرہ نے اپنی زور گی میں ایک خوشی تھی مو کھی۔ ثايديدهي نبين جائتي كه فرسنس كس طرح بوق بين مسرور بواكه كتي بير. ا تنے میں وہ میکولوں کے گلدستے لائی اور کلدالوں میں سجانے ملی اُس كاعملين اورمطلوم چيره برنشففت اورمهريان _ _ أس برايسي مردني لهني جیسے کسی سُن کا جبرہ مو الحقی ہو تی لٹیں جن میں عرصے سے تنگھی نہیں کی كئى تھتى۔ ميلاسا دويٹر اور نيھے مئے گورے گورے إلا حربھولول كوسما د ہے تھے۔ مجھے بڑا ترسس آیا۔ کیا واقعی اس غربب لڑکی نے آج ک ا بك خوشتى تھي منبين ويچھي۔ اسس مسكراتي ہوئي كائنات ميں اسس وشن اور ٹرکیف ونیا میں حیال ہر دور طلوع ا فناب کے ساتھ مسکراہٹیں ور مسترتیں بھتیم ہوتی ہیں وہاں اسس لرط کی کا کوٹی بھی حصتہ نہیں برکیا اسے ا بمب تھی سی اتبید ما ذراسی مسرت تھی تنہیں مل سکتی ____؟ سارے عل میں شرد بھی جیرہ ہے جومر حصایا مجوا ہے وریز لواب صاحب کی رو کیاں تھی تو ہیں جن کے جبرے زندگی کی حرارت سے ول نب رہے ہیں کہ پاکس کھڑے ہونے برائخ آتی ہے۔ بیم کی عمر کااب عدخزال ہے سکن اب میں ان کے جبرے یہ گزشنہ مہار کے آناد ہیں۔ جے تھی دیکھو کچھ امیدیں ول میں لیے ہوئے سے لیکن برلط کی سب

عبب ده حباهی تو مم نے تھر باتیں ننردع کر دیں مشکار کا ذکر تھیڑ ا۔

جادید کھنے لگا" جوسے پوچھو تو مجھے شکار سے نوزت ہے۔ بين نے وجہ دريانت كى تولولا" اسس ليے كہ مجھے جا لوراچھے گلتے ہيں۔ مجھے حیوالوں سے بیارہے اور سب سے زبا دہ عزیز برند ہے ہیں جو سرصى مميں طرح طرح سے نغے ساتے ہیں جن كامفصد تميں مسرد ،كرنا ے بغرکسی معا وصفے کے وہ مارے سامنے بیٹھ کر جیکتے ہی ہم کے دیگین یروں سے سیج کو سنگار کرکے جارے سامنے آئے ہیں محفل جارا ول لیجا كے بيے - كتنا ظلم ہے كہم أكب جيو فےسے پرندے كومحن اسس ليے مانے ہیں کہ اسس کے نہنے ہے مے ہماری غذ کامیان ہوگا۔ بااسس لیے کم اس طرح ہماری نقر بیج ہو گی ہمیں ایک عبس طرح کی عنر نبطری خوشی وگ كيؤكم شكاركومار هيك كے بعد تمين اس نے كوئى زيادہ دليسي منيں رمتى بمري کا ہول میں تو بہ گناہ ہے ہم پر ندول سے جاتی وستی بیں یہ جانتے ہوئے تھی کہ سم انہیں مار ڈالیں کے وہ ہمارے باسس جاتے ہیں میٹرسے أر كرسا من المنطق من اوريشال بحاف لكن من كيّ كوجا سوحة ا مار د بنتنی ہے رحمی سے جیا ہو بہٹو جب تخدک کر مبیط جا ڈیکے تو د ہ دیا ۔ آ کر قمارے ندموں میں سررکھ و سے گا۔ میں نے ایک کئے کو دیکھا ہے

اس بیے گولی سے مارا جارہا تھا کہ وہ بوڑھا ہوجیکا تھا اور اب خدمت کے تال مذربا نفا۔ اس کی ٹائگ زخمی ہوگئی لیکن اٹھی بکے جان منہن کلی عفی ۔ بنین د نعہ وارخالی گیا ۔ اشنے میں اتفاق سے کھنے کی زنجرو اے گئے اور دہ ا ہے آ واکی طرف مجا کا جس کے ہاتھ میں بندوق متی۔سب نے ہی سمحاكداب كاط كهائے كاليكن زديك بينح كركة زبن رابط كما اور ابینے آتا کے قدم سو مھھنے لگا۔ نم نے عالباً کسی رخمی سرن کی آئکھول کوعور سے منبی دیکھا۔ حبب وہ مرنے لگتاہے تونشکاری کوکسی سکا ہوں سے وكمفناج جيب كدريا بوكه مجه نمس بركزيد امتيدة محتى ... بئن نے جدی سے موصنوع بدل دیا اور ہم سیاحت کی یا نیں کرنے لگے حبب میں نے کما کہ مجھے سیاحت بے صدعز بر ہے تو اس نے افتلات كيا۔ وہ لولا " تم بهت ساري جيزوں كو ذرا ذراسي د بر سے ليے د تجھتے ہؤاؤ و سی است این سے گزر حاتے ہو۔ اس خیال سے کہ شاید میاں بھر کھی اسی نہیں ہو گی میکن مُن صب چیز کو د کمیفنا ہوں ست فریب سے د کمیفنا ہول حیٰ کہاہے أنجفي طرح سمجد لعيآ بول بم محصن و كمجھتے بوا ور ميں سوچيا بمي ہول مجھ قاررت کا تنمتی طبیہ فرصت میسّرہے میرے پاس کافی دفنت ہے اور ہیں اسے بخوبی عنا بغ کر سکتا ہوں۔ سیاح سمیننہ ہے جین رہنے میں محردت رہنے بین - ان کے باسس بالمحل دفتت نہیں ہر آ۔اور نین طمین ہوں ۔ خوب

مطالعہ کرنا ہوں کنا بوں کا انسانوں کا زندگی کا فدرت کا۔ اور کا نات کو بیس نے بے شار زاوبوں سے دیمھا ہے۔ بے حسینی سے مجھے نفزت ہے۔

اس محتقر سی زندگی میں نا نوسم ہر گیہ جا سکتے ہیں نہ سے مجھے دیمھ سکتے ہیں اس محتقر سی زندگی میں نا نوسم ہر گیہ جا سکتے ہیں نہ سے مجھے دیمھ سکتے ہیں توصیر اسس ہے جیدی کا مطلب ؟

اس ترمیلے، حساس اور خاموس طبیعت نوجوان کی گفت گو می بڑے عزر سے سئس رہا نفا۔

" واقعی و با بی طرح طرح کی دلچید ان بین، رنگینیا نیس دفا سے جمیس ان کی الاسٹس کرنی بلی ہے ۔ پھر بھی مجھے میں ان کی الاسٹس کرنی بلی ہے ۔ پھر بھی مجھے سے صت لیند بنیں ۔ لئکن بئی نا شکرا نہیں ہوں ، کو ئی دن ایسا نہیں گزرا سبب میرا سر اپنے معبود کے سامنے نہیں جھا جانا ___اس کے اصابول کا شکر نہیں ۔ ہر بسیح اُنظ کر اس کا شکر سا داکر تا بول کداس نے میری ان محمول میں نورعطا کیا در دنہی میری تاریک معلوم ہونی ہے۔ د نیاکتنی تاریک معلوم ہونی ہے۔

"تم ننادی کیوں نہیں کر لیتے یہ بئیں سے کہا" نم ایک دبین اور قابل وجوان ہو متمار سے باس سب مجھ ہے۔ تم نماست ایھے خا دندین سکتے ہو۔ نماد سے دل بیں جواجھے خالات آتے ہیں دہ تنائی میں ضالع بوجانے ہوں گے۔ اگر کسی کو اپنی تنمائی کا شرکی بالون نماری خو بیاں دگئی ہوائیں گئ اور محر متبیں کو کہ مگران مجی توجا جیسے ۔۔۔

« اور تم اب کک کیوں نہا ہو؟ تم میں تو۔ ۔۔

مراک ہے آئ بیاں کل وہاں۔ آج کچھ سوتے دہا ہوں کل کچھ او۔۔

میراک ہے ہیں بعض اوقات

میراک ہے ہیں بعض اوقات

میراک ہے ہیں بعض اوقات

میراک ہی ہے ہیں بعض اوقات

میراک ہی ہے ہیں بعض اوقات

میراک ہی ہے ہیں بعض اوقات

میراک وریس ہوں تسے محم صفور سے سرباب کو اور حب کو ان مشکل

میراک ہوں تا ہوں تا ہوں اور بیراک اعتبار لیکن

میراک اور اس ہے۔ وہ ممام خوبیاں تم میں موجود ہیں جن کی تلاش الوکوں

میراک ہور ہیں جن کی تلاش الوکوں

" لیکن مجھے اب یک دہ لوگی نہیں ملی جس کی مجھے کا بن ہے ہیں تو بسیر میں اکثر بھارات اس مجھے کسی جیس لوگی کی تلاسش ہے بین اکثر بھارات اس مجھے کسی جیس لوگی کی تلاسش ہے بین اکثر بھارات اس مجھے کہ در میوں کسی کی سب مربوں ۔ اپنی خامیوں کوکسی کی سب میں چھیا لینا جا مہا ہوں ۔ تباید خود کسی کو در اس محبت ہا جا مہا ہوں ۔ تباید خود کسی کو در اس محبت ہا جا ہے الیمی محبت ہا جے الیمی محبت ہو اس کی حادوں میں محبت ہو ۔ انتی کہ حادوں مون سے محبت ہی ہارسس مونے نکے ، بیس محبت ہیں دے ، کر دہ حاول اس کی کر دہ حاول اس کی کر دہ اور ایا نے میرے بھے اپنے ایک درست کی لوگی محبی بیس کر دہ جا دہ اور ایا نے میرے بھے اپنے ایک درست کی لوگی محبی بیس کر دہ جا دہ اور ایا نے میرے بھے اپنے ایک درست کی لوگی محبی بیس کر دہ جا دہ اور ایا نے میرے بھے اپنے ایک درست کی لوگی محبی

ہے جو حسین ہے ، معزور ہے ۔ جسے اپنے سواا در کسی کا خیال نہیں ہوشاید عبّت کے مفہوم سے حبی نا دا نف ہے ۔ لیکن میرسے خوالوں کی لڑا کی اسس سے مختلف ہے ۔ آج ، مک دہ مجھے نہیں ملیٰ مدّت سے اس کی تلاسش ہے ۔ لیکن مجھے اُمبید ہے کہ وہ ممزور مل جائے گی حب دہ مل گئی تو ایک نئی زندگی شردع ہوگی :

ویز کاسیم بالین کرنے رہے۔اس خیف سم کے اندرالیا ول زوب رہا ہے، یہ مجھے معلوم نہ تھا۔ اس کے خبالات لے سامنے میرے سب نظری بہے معلوم ہونے لگے اور سے تو بہ سے کہ کچھ کچھ احساس کمنزی ہونے سگا۔ بم جندرور اوروا ورا والماري باويدكى بالون كے علادہ اكر مجھے كسى نے منائر کی تودہ زامدہ تھی عملین اور اواسس زامدہ عم تابد اسس کے رويس رويس بي رجا موا تحاء عم اسس كي رُوح بي حاول كريك خا- بني نے ایک سرنبر مجی اس کی کا ہیں اُو کچی مذ دیمجیب کبھی اس کے معصوم جیرے پر مسترت کی تفتی سی کرن تک مندو تھی۔ میں سرحیا کہ برکب تک عملین رہے گی ؟ اسس لڑکی کامتعبل کیا ہو ؟ ؟ کمیکھی اس کے بہتے وشام میں بدلیے؟ یا به تنهانی اور مم کی اسس و صندیں ابینے دن گزار کر چیکے سے نظری جو کا اس گفیا سے رفعست ہوجائے گی ؟

نواب صاحب کی روکیاں ہے صحبین اورجا ذب کا ہ بغیس۔ مجھان کم

قرب بھی حاسل نقالیکن ان کا متماما مجواحسُ ا درسکرا مثیں مجھے منوجہ مرکبیں۔ حتى ديرين دبال ما زايده محمعان سوجياديا- محص اسس بريرا زس اما-حی جایا کہ اس سے بے مجھ کرسکول حسد دیاں سے لوٹا توسب بڑے تیاک سے ملے -حبب بئی ایک دردازے سے گزررہائفا تو کواڑ کی ادامیں کھڑی ہوئی زایدہ ملی اس نے انفر سے صحید کرمجھے سام کیا جیسے مری ہجد تُنكر كذار بوصيع من في ال يرسب، برااحدان كيابو جا وبدحواب ما مكل تندرست تقا الخوري وُ در محصے تھور نے آیا۔ جندروز ڈواکٹرصاحب کے ساتھ گزاد کرئس والیس علاآیا۔ کھے وسے کے بعد سب کھے محرل کیا۔ بھر دہی جو بس گفتے کی مصرونیت اور كتمهى ذرا جهيل مي توجيرهركي وهن سوارسوني كل كيا-

ای طرح دن گزرتے گئے۔ ایک روز یکا پی محسوس ہُوا کہ بُن تھا۔ گیا ہوں اور اب مجھے سیر کی حزورت ہے۔ لمبی تی جیٹی لے کرسیاحت کے بیے تیار ہوگی اور مذحانے ڈاکٹر صاحب جاوید اور زام ہ سب کیز کریادہ گئے ، مال کہ بئی انہیں باہل جُول جُجکا تھا۔ اس یا دیے میراسارا پروگرام برل یا۔ بی سب مصاد اگر صاحب کے باس بیجا۔ ملتے ہی بیلا سوال واب صاحب

كے منعلّق بوجھا۔ ابنوں نے بنایا كہ آج كل مل میں ایک فنامت بریا ہے الدہ ا در مادید کی مجتت کا جر جا سب کی زبان برہے۔ پہلے بر ایک جبنگاری تھنی ادراب کجیداس طرح مجوطک اکھی ہے کہ اس کے شعلے دُور دُور کے بہتے عے ہیں۔ زاہرہ برطرح طرح کے ظلم قرائے جاتے ہیں۔ اس کی زندگی کی و کئی ہے۔ وا۔ مصاحب کے عم دعیتے کاکوئی تفکانا نہیں ہے۔ دہ امس یے عزتی کو سرگزیر داشت نہیں کرسکتے حیں سے ان کی عزوت فاک میں بل رہی ہے۔ خاندان کے جاہ وجلال میں فرق آنے۔ بھلاوہ کس طرح مردات كريكتے میں كران كا اكلوتا بشا ايك اوني سي خا دمه سے شا دى كر ہے ايكے قبر باندى كى مِنْي كووه كنوكر بهو بالسكنة بين ؟ حاديد بران كاعماب نازل ہے۔ دہ اس سے ہے صف بیں اور انول نے کسی اور کی زیاتی صاف کاوا وا ہے کہ اگر دار برے ایک :رم بھی آگے بڑھایا تو دہ تمام عمراس کی شکل نہ کھیا گے اور اسے ساری حائدا د سے عاتی کردیں سے بیکن ہرجائے یہ بات کو کرمننور ہوئی۔ان دونوں کی محسّن اب کاب بالکل خاموش رہی تھتی۔ آج تک ایک الفط تھی ال کے مُنہ سے شیں محلا ، نہ اہنوں نے اس راز مس کسی کو نسر کیا كا نفيا-لس و ليے ہى ہويات عام ہوگئى ليكن مجتت كے افتا ہونے كے یے نقر برصروری میں یو ایکھوں سے ہی تھلکے مگنی ہے۔ بیشن کرمئی ہے جبن سوگیا۔ زاہدہ اور جادیہ کی محتبت بی سے مح

جا دیداس عمز وه اور معصوم سی رو کی سے مجتت کرتا ہے۔ کیا واقعی زاہرہ کی تاریب میں اور کی اربیب میں اور کی سے مجت کرتا ہے۔ کیا واقعی اس کی صبح و شام بر لیلتے جار ہے ہیں۔ کیا جا دید کو اجبے خوالوں کی ملکہ مل گئی جس کی اگسے تلاسش تھنی۔

بیراجی چاہا تھا کہ ان دونوں سے ملول نیکن ان عالمات میں و ہاں جا، مناسب سمجیا، ویسے بڑی خوسی ہوئی، زا بدہ کی زندگی یہ جستہ طلبع ہوئی۔ ایک لڑی کی زندگی کا سب سے اہم واقعہ اس کا عزیز ترین سرمایہ۔ ایسا بین فتمیت کی جونفظ ایک بارسی آئے۔

ڈاکٹرصاحب نے بعد ہیں اور ہاتیں تھی تبا ثین کہ زایرہ کی صحبت گرنی جا رہی ہے۔ کوئی مہینۃ ابیا نہیں گزر یا حبب وہ بیمار پنر ہوتی ہو۔ اورجا دید كى يركبيّانى كى كو أن انتائيس مهال أسفة دايده سعد يوامة وار محيت ہے وہاں وہ ایک فرما نیر دار اور نیک لڑکا تھی ہے۔ وہ نواب صاحب كے سائنے زبان كس منيں بلاسكتا-اس معنے كاهل كيا بر كا : كو في منيں جانتا۔ بھراطلاع ملی کہ زاہرہ سخنت بھارہے، ڈاکٹر صاحب کوٹیلا ما تفایش مھی ساعق كيا-اس مرنبه مريفن محل مي نبيس تفا بكه محل كے پيچھوا الے ايك لو في مجيو الله كو تقرى من حس مين ايب وصندى من لالنين على رسي تقى - ما کوئی ہمارا انتظار کر رہا تھا ، مرکسی نے جارا استقبال کیا ۔ کو تھولی میں ایک لورجی ماما ملى جوبهمين ديكي كرماس جلى كئي - زايره اندريه سوش بري عني وه ميله كيك

سبتر بیں لیٹی ہُولی محتی کو کھڑی ہیں مٹی کے تیل کی بُو آ دہی تھنی اور جیاد دل طرف عجیب سی ہے سروساما تی تھتی۔

وا پس جانے کے بیے تبار ہوگئے۔ زاہدہ کو ڈبل نمونیہ ہوگا تھا۔ اسس کے بھیرہ جانے ہوں ایس ہوکہ وا پس جانے کے در اللہ ہو کہ فربل نمونیہ ہوگا تھا۔ اسس کے بھیرچوٹے بیٹے کی کمز در تھے اور اب وہ سیال موادی ڈو جینے کو ہت وہیں عبیر سے اسے سانس لینا دشوار ہور ہا تھا۔ ڈاکٹر صاحب کو ہت وہیں اطلاع بھیجی گئی۔ اب بہت ویر ہوجی تھی۔ بیس نے بخریز بیش کی کم بم بچکاری سے وہ مواد کھینے لین لیکن ڈاکٹرہ احب سے جانے ال ہیں اب سب کچھ ہے ہور تھا کہو کہ دار ہور کا تھا۔ مردینہ کی زندگی ختم ہوری تھی اسس کے بھیرے اس قدر نکارہ ہو بھی تھے کہ بوری تھی مالات بر منبیل لاسکتا تھا۔

لین بُی یہ مانا۔ شاید اسس یے کہ بی نوعمر تقااور مجھے اک ہوئی ہا تول پرلینین تقائیں نے احرار کہا کہیں تھہروں گا، سارے حبین کروں گا۔اور اگر کچھ نہ ہوسکا تواس و قنت بیال سے جاؤل کا حبب مراهیہ کے سالنس ختم ہو جکیں گے۔

ا ا ا اخر ڈاکٹر صاحب مجھے اینا بیگ دے کر دالیں جلے گئے اور کُی اہدہ کے باسس مبط گیا۔ وہ بدستور انکھیں نید کیے لیٹی ہوئی تھتی۔ ڈبلی بیٹی کمزور زاہدہ جس کی زندگی کا سورج غورب مور ہا تھا۔ اس کے جبرے بریسبندہ مقی مذرر دی، بکد کمکی بکی نبلی حصلک آتی جارہی تفتی جوموت کی نفتیب ہوتی

دفعنًا زامرہ کے ہونے کے اور آسندسے اس نے کیا ۔۔ جادید ا حادید وال سنیں تفارشاید اُسے وال آئے کی ممانعت تھی۔

وہ بے ہوئئی کے عالم ہیں بول رہی تھتی ۔۔۔ "جادید نے عالم ہیں بول رہی تھتی ۔۔۔ "جادید نے عالم ہیں بول رہی تھتی ۔۔۔ "جادید اسے مجرکہ کنا مرتے سے ہیں ہوئی بار دیکھنا جا ہتی تھتی یا اس سے مجرکہ کہ اسے کوئی ایسی امانت سپردکرنا چاہتی تھتی جو اب تک مذکر کہ اسے کوئی ایسی امانت سپردکرنا چاہتی تھتی جو اس نے اُب بک سنجھال کررکھی۔

میں نے اس کا سرد ہاتھ اپنی انگلبول سے جھی ا بنجن گنے ہے۔ میں کچھ محسوس نہ کرسکا - اس کا دل تھاک کرخا موسنس ہونے والاتھا ، ہیں کچھ محسوس نہ کرسکا - اس کا دل تھاک کرخا موسنس ہونے والاتھا ، " ذاہرہ ! میں نے اسس کے ماستے پہاتھ دکھ کر کہا ۔ "زاہرہ! ۔ والا : اُس نے آنکھیں کھول دیں اور مجھے دیجھنے گئی۔

> " زاہرہ ہ" "جی ہ" اسس نے بڑی شکل سے کیا۔ "کیا بہت زیادہ درد ہے ؟" "جی ۔۔ آب کپ آشے ؟ ۔۔۔ اچھے توہی ؟"

"میں ابھی آیا ہوں۔ تم گھراؤمن ہیں نہیں تندرست کرنے آیا ہوں " "کین مجھے توجینے کی کوئی خوام ش نہیں۔ آج ہی دان میرسے سالنس نم ہوجا میں گے۔ اس دن کی مجھے بڑی آرزدھی۔ اور حبیب میں مرحا وُل گی تورن میصیبتیں باتی دہبر گی اور مذہبی سمینۂ کا عذاب "

«تنیس مرنے نہیں دوں گا۔ زندگی موت سے کمیں طاقت در ہے۔ بہلی مرتبہ حبب بہاں آبا بھا توجا دید کو تندرست کرکے گیا تھا اور اب مہمیں سنجال اول گا۔ تم اچھی ہوجا ڈگی۔"

اس نے میری جانب بچرد کھیا۔ اس کی غمز وہ انکھوں میں اسو تھے۔ اس بر عفو دگی طادی ہو گئی انکھیں بند ہوگئیں۔ ہے ہوشی کے عالم میں اس نے بچرکہا ۔ جا دید " ہے جادید"۔

جی جا کا کہ کبیں سے جا دید کو بلالاؤل ۔ دبنیا کے دور سے سے سے سے اسے اعظالاؤل اور اِس کے سامنے لاکھڑا کردں ۔ سے اعظالاؤل اور اِس کے سامنے لاکھڑا کردں ۔

ا تنے بن کرئی آیا۔ بئی نے بیچھے مڑکر دیکھا۔ بہ نواب صاحب کھے۔
اندوں نے مجھے انتادے سے بلایا۔ مختقر الفاظ بن میرامزاج بوچھا۔ آنے کا
سنگریہ ادا کیا ادر بھر بولے سے کیا اسے اسی وقت نقیسے سے بہیتال
میں بھیجاجا سکتا ہے ؟"

" یاں! اگر بیاسی مک زندہ رہی تب امکان ہوسکتا ہے لیکن آب

اسے مینجائیں سے مس طرح ؟ " وولی میں بھیج دیں سے !

" ڈولی میں؟ اسس کی حالت بالکل نازک ہے۔ اتنے جھٹکے بر برداست منزک ہے۔ اتنے جھٹکے بر برداست منزک کے گئ

"لین بین اسے اسی وقت بھینی چا ہما ہول۔ نہ مجھے اس کی بیماری کی بردا ہ ہے مناس کی موت کی۔ اُب نے شایدسب مجھیشن بیا ہوگا۔ اس لڑکی نے ہمیں پرتیان نے ہمارے ہاں اُرگی کے ہمیں پرتیان کے ہمارے ہاں اُگ لگا دی ہے۔ ایک اونی با ندی کی لڑکی تے ہمیں پرتیان کر دیا ہے اور بدیمتی ہے آج میرے عزیز دوست اور جا دید کے ہمین فرالے خسر بیاں آئے ہوئے ہیں۔ یہ بات ان سے کا نون نک پہنچ جبی ہے اُدھر والے دہ نا معقول لڑکا اس کو طلنے کے لیے تراب را ہے۔ وا دھر بیسا را دن اُسے بیارتی رہی ہے۔ بین این لڑکے کوعات کر دول گا، لیکن اب اس سے ابتی نیس کرنے دول گا۔ اور پھر اس کمونت کے ہوئے والے خسر میں ہیں۔ کیا میں بیسے کیا تی از اس کے کا دول گا، لیکن اب اس سے ابتی نیس کرنے دول گا۔ اور پھر اس کمونت کے ہوئے والے خسر میں ہیں۔ کیا میں بیسے کیا تی کہ دول گا۔ اور پھر اس کمونت کے ہوئے والے خسر میں ہیں۔ کیا میں بیسے کیا تی کہ دول گا۔ اور پھر اس کمونت کے ہوئے والے خسر میں ہیں۔ کیا میں بیسے کیا تی کہ دول گا۔ اور پھر اس کمونت کے ہوئے والے خسر میں ہیں۔ کیا میں بیسے کیا تی کہ دول گا۔ اور پھر اس کمونت کے ہوئے والے خسر میں ہیں۔ کیا میں بیسے کیا تی کہ دول گا۔ اور پھر اس کمونت کے ہوئے والے خسر میں ہیں۔ کیا میں کہ ناتا انہیں دکھا دول ہا۔

ئىن چىپ كھڑا تھا۔

"آب اس دقت مجھے ظالم اورسگدل سمجھ دہے ہوں گے، مین بی بر کبو کر ہر داشت کرسکتا ہول-اس اون الوکی کی بہجرات ؟ اخرکی سمجھ کر اس نے برگشناخی کی ؛ اور اگر دہ لواکا۔۔۔۔۔ اُن کاچرہ کاؤں ہے۔ ہرخ ہوگی اوروہ چلاگر وبلے ۔ یہاں بلاؤ
اس کمنت کو اعبی سب کچے لیے ہوجائے گا۔ برلاکی خواہ مرسے یا جیے ابمی

یہاں سے نکال دی جائے گی۔ اور جاوید کی زبان سے اسے برمجی نواڈوں گا

کہ وہ اسس سے نفرت کرتا ہے۔ دہ اس کی شکل نمیں دکھینا چاہتا ؟

جادید کمرے میں آیا۔ اس سے ساعۃ سائۃ نواب صاحب کا ساراکنبہ

جادید کمرے میں آیا۔ اس سے سائۃ سائۃ نواب صاحب کا ساراکنبہ

زاب صاحب کے دوست اور جاوید کے ہوئے دلے ضرعے۔

زاب صاحب کے دوست اور جاوید کے ہوئے دلے ضرعے۔

زواب صاحب نے اپنے فرکروں کو حکم دیا کہ ایک ڈولی کا انتظام

کیا جائے۔

جا دبد شبت بنا کھڑا تھا، سما مُوا ، گھرایا ہوا ، جیسے دہ نواب صاحب کی ساری شرطیس قبول کر لے گا۔ جیسے وہ وز اُستھیارڈ ال دے کا انھی الح رمان لے گا۔

نواب ساحب بولے ۔۔ بی اس بط کی کوقصبے کے بہیتال میں بھیج رہا بول اور چاہتا ہول کہ تم اس سے صاحت صاحت کہ دو کہ تم اس سے بچاہتے ۔ بیر متمالے لیے اجنبی ہے تہ تہیں اس کی پرواہ رہیں۔ نم اس سے نفرت کرتے ہو تاکہ اس کی رہی سہی غلط قہمی و گور ہوجائے ،عضب خدا کا ا ایسے خاندان کا فرد ایجب خادمہ کوئیپند کرے ۔ خدا جائے کس نے یہ فراجیپلا دی۔ تعبلا یہ کمیں ممن ہوسکتا ہے؟ خیر! اب تھی اس علط قہنی کا ازالہ کا جاسکتا ہے۔ جا دید بیٹے تم اس کے باس جا کرصاف صاف کہ دو "
ادر جا دید مٹی کی مورت بنا ہوائے ہیں جا ہے اس کی ٹافا۔ اس کی ٹکا ہیں ادر جا دید مٹی کی مورت بنا ہوائے ہیں جا ہے سامنے آئے ہیں۔ اس کے نامی اس نے فرسٹس پر گردی ہوئی تھیں۔ فواب صاحب کے سامنے آئے ہیک اس نے ایک لفظ میں بنیں لولا تھا۔

وجاويد إلى تواب صاحب جلاكر واله يشتنانيس مي كياكه الميول. جِل آگے برطصا ور اسس سے کہ وہے کہ تواس سے نفرن کرتا ہے ! اور جادید کے قدم جیسے زمین میں گڑگئے تھے، وہ دہیں کھڑا تھا۔ "جا دید اِمْبَعنت نامِخا د لرکمے ؛ قَرْمِری قربین کرتا ہے۔ ان سب سے سامنے تُومیرا حکم دوکر نا ہے " واب صاحب عضے سے کا نبینے لگے" بجیّ کے سامنے تو میری تو بین کررہا ہے۔اب اخری بارکدرہا بون حکمات ا بول ادر اگر توسلے تعمیل مذکی تو تھے کہی معان نہیں کردں گا۔ تھے گھرسے کال دول کا۔ عاق کر دول کا عربی تیری شکل نہیں دیکھوں گا۔ جل آگے بڑھاور اس لای سے کد دے کہ نواس کی ذرایر واہ سیس کرتا۔ نو اس سے نفرت

جادید بدستورگم سم کھڑا تھا۔ دفعتا اسسنے زاہرہ کو دیکھا جواب ہوئ بیں آجی تھی ادرسٹ کویمسٹن کیجی تھی۔ اس کی نکا ہیں جا دید کی سکا ہوں

سے ملیں۔ اور جیسے جا دید برجملی کا لیکا آن پڑا۔ جیسے کسی نے اسے جسنجھوڑ کر رکھ دبا۔ جیسے کسی نے اس ترمیلے اور کمز درجا دید کی جگہ ایک نیاد لراور ساد ا جاویدلاکھڑا کیا جس کی نگاہ زاہرہ پرجم گئیں۔ وہ کچھاس طرح آگے بڑھاجیسے اب اسے کسی کی برواہ منیں رہی اور وہ مقلبلے کے لیے تیار ہے بھر اس نے اپنی کا ہیں او پراعظائیں اور بولا یک کیا میں است نہیں پیجا نہا؟ کیا میں اس سے محبت نہیں کرتا ؟۔۔۔ کون کہتاہے ؟۔۔۔ مجھے اس سے محبت ہے۔ آج سے نہیں برسوں سے میں اِسے چاہتا ہول۔ اگرچەاپ يەسىپ كېجەبے شودىيے۔ مجھے بەسب كمچھ بېلے كهنا جا ميے تھا' نکین مُی بزدل بنار ہا۔ اب دبر بیو چی ہے انکین کچھاننی دبر بھی ہنیں مُوئی۔ اگریه مرگنی تو آج بمبری نمنانیں اور ارز دمیں سب مرحائیں گی بمبری روح مرجائے گی۔ اور بئی اب کے اس محل میں فدم بھی مذرکھوں گا۔ بئی سب کے سامنے کددیا ہوں کہ مجھے آب کے عل کی سنگلاخ اورا و کنی دیواروں سے نفرت ہے بچھے ایب کی بناوٹی ثنان ومٹوکت سے نفرستہ ہے بچھے ميمل تحييانك اور ناريك دكهائي دينا ہے اس بين السان نہيں لينے. مئن بہال رہنا نہیں جا ہنا ۔ فجھے وہ حبنت نہیں جا ہے جو آب نے مرے ليے تخليق كى ہے۔ مجھے ازاد كر ديجے۔ مجھے تنها جھوڑ و يجھے " ا در لواب صاحب وم بخودره گئے۔ بطیسے امنیں بفتین سرایا ہو۔ جیسے

ان کے کالول نے انہیں وھوکہ ویا ہو. وہ برستور کانب رہے بھے. لکن ان کے دوست نے آگے بڑھکر انہیں سنجال لیا اور ہائھ میں ہائھ ڈال کرہا ہر لیے كَ أَهِمَة أَهِمَة فَمِع كُم بوف لكا- ايك إيك كرك سب بابرعلي كف-ا در مئیں نے زاہرہ کو دیکھا۔ عزُدرسے اس کا سرتن گیا۔ اس سے نیلے ہوسط یا قوت کی طرح سرخ ہو گئے۔اس کے گالوں برسرخی دوڑگئی۔اسس کی رانکھوں میں مسرتین ناجینے لگیں۔ رہ *مسکرا* ئی۔ ایک غمز دہ اور بےکس لڑگی کی طرح نبین بلکه ایک مغرد را در فانخ عورت کی طرح - اس نے محبسّتہ جیتی تھی عورت كىسب سے برسى فتح- و فور محبت سے اس كاجر و فراكھا اسب شایداسے کسی کی پر وا ہ نہیں گئی۔ اینے بیتے ہوئے دون ایسے عمکین اوردا لمحوں ٔ اپنی تنها زندگی ____یسی کی برواہ نہیں تھنی-اب استے کسی کا ڈر نبیں دیا تھا۔ شاہداسے مرت کا بھی ڈریدر الم تھا۔

تب اس نے جاوبد کو البی نگا ہوں سے دبکھا جیسے وہ اسے پہلی مرتبہ دیکھ دہی ہو۔ ابنے خوالوں کے سنہزاد سے کو بیلی مرتبہ دیکھ دہی ہو۔ تاریکبوں سے ایک دم اجا ہے بین آکر اس کی انگھیں خبرہ ہوگئی ہول اوران نگاہوں میں بیار اعتماد ، امید اور نشفقت سب کچھ ملے ہُوٹے ہے۔
میں بیار اعتماد ، امید اور نشفقت سب کچھ ملے ہُوٹے ہے۔

ا لیسے رُوب میں مُبی نے زاہرہ کو کھی ما دیجھا نفا۔ اور مانے میرے دل میں اتنی ساری اُمیّدی کہاں سے اگئیں۔ مجھے کچھ یفین سا ہوگیا کہ اب

برزنده رہے گی۔

یئ نے نبق دکھی پہلے سے مبنز تھتی۔ ایک وی ڈاکٹرصاحب کے پاس بھیج دیاکہ انہیں وزا بلالائے۔ ایک رقعہ تھی دیاجس میں مکھاکہ ہم صروروہ مواد بچکاری سے نکالیس سکے۔ اس کے لیے سامان اور کئی اور دوائیال مجمئ نگائیں جن کی اب صرورت تھتی۔ جن کی اب عزورت تھتی۔

مبر باہر نکل آیا۔ دات کے دویا تین بجے ہوں گئے۔ آسمان پرسیاہ گھا نُلی کھڑی تھی نمفی موندیں بڑر سی تھیں۔

چاروں طرف سنا ٹا تھا۔ مرف بوندوں کا بھکا بھکا شور تھا جواس فاہوسی کو نوٹر رہا تھا۔ درخت پہاڑ بال بورے سب سبباہ باسس بہنے کھڑے کتے۔ چاروں طرف تاریخی تھی، سولئے اس نامعلوم سی دوشنی کے جواندھیری داتوں میں نہ جائے کہاں سے آجاتی ہے۔ حب آسمان پر نارسے بھی نہیں ہوتے اور زبین پر بھی اجالا نہیں ہوتا ، بھر بھی ایک پُراسرارسی دوشنی کمیں سے جھی جی کھی کو اس ماحول میں میں سے لیے آپ کا سے جھی جی کھی کو اس ماحول میں میں سے لیے آپ کا بید لطبیع نے موسس کیا۔ باسل مدی کھی سا جو ایس ماحول میں میں سے لیے آپ کا بید لطبیع نے موسس کیا۔ باسل مدی کھیکا سا جیسے ابھی جا ہوں تو اُول تا ہوانعا

كوعبور كركے كبيس كاكبيس بيخ جا دُل.

مُن ابك كل كما تي موني يكم نثري برجلنا كيا- آسكه حاكر ايك لمند شاكه أيا-و بال سے عل دیکھا جس کی اونجی اونجی ناریک داداریں بڑی ہدیست ناک معلوم ہورہی تھیں جس کے بڑج اور کنگرے دیمھرکر دہشت آتی تھی، جسیاسی میں لمفوت تقا اور البيا أيار أور ديران كفند معلوم بورع تفاجهال كوئى النيال مة رمتنا ہو۔ اس کے باسس ہی ایک جھوٹی سی کو مخطری تھی دکھائی و سے ہی محتی حس کا دروازہ کھلائر اتفاا درجال محم روشنی میں دوجیرے نظر ارہے سے ۔ جوبے جینی ے طلوع اُفاب کا انتظار کردہے تھے آج ك رات ان كے بلے بڑى دراؤنى تقى جس كا ايك ايك لمحد بها رحقان مدكى ا درموت كىشكىش تنروع بوجى عتى - كيد دير بيلے زندگى باري عنى اليكن اب د دنوں حربیت برابر تھتے اور نتیجہ خُدا کے ہانند میں نفالہ یہ سب کھے میرہے سا منے ہور م عقا اور زندگی کی جیبت پر دولوں کے منتقبل کا دارد مدار تھا۔ اگرضی زایدہ نے طلوع آفاب دیجہ لیا تو کل سے دونئی زندگیاں تمرع ہول گی -

اور جربی می زندگی جیت جائے تر؟ -- بین نے آسمان کی طر د کیھا جوبا کل تاریک تھا۔ جاروں طرفت سناٹا تھا۔ اس ننہائی اوراس حول میں مجھے گؤل محسوس مُروا جیسے میں خدا کے سامنے کھڑا ہوں۔ جیسے وہ مجھ دکھ

ما ہو۔ بیراحسانس بڑھنا گیا حتی کہ مجھے یقین ہوگیا کہ ان نار بک یا دلول کی ادت صفرا مجھے دیکھ رہاہے۔ تب میراول دھڑکے لگا، رونگٹے کھڑے سو گادا ما تھے پرنسینہ آگیا ' ہوبنٹ خشک ہو گئے میں مؤدب کھڑا ہوگیا اور میں نے ایک د عاما نگی۔ مذالفاظ میرے لبول تک آئے مذمیرے ہونے ملے بسمیں تے ول ہی ول میں دعامانگی کر اے میرے خالق حب مجھی میں نے صرق ول سے دعامانگی آب نے بترل کی۔ آج بین مدت سے بعد دعاما تک رہا ہوں۔ زاہرہ کی زندگی دالیس بھیج دے۔اس پر ہو موت كاساية چھاياجا دياہے أسے مالے اب اس لاكى كونيس مرناجا ہيے۔ اب اس سنے دوبارہ حم لیا ہے۔ ہیں نے اتنے دون سے کچھے نہیں مانگا' ال ہی دون بن آپ سے اپنے لیے کھیر ما نگنے والاتھا. لیکن اب نہیں ما تكول كا مجھے اپنے ليے مجھ منبی جا ہيے. بئی سال بھر لينے ليے محھ سر ما نحول گا. حرف زاہدہ کی زندگی دے دے۔ اگریہ وُعا بتول ہے تو مجھ دیاں سے کوئی اشارہ کرنے۔ آسمان سے ذراسا اشارہ کرنے ناکئیں سمجہ جا دُل۔ ای طرح دیم کک میں کھڑا دعا مانگیاریا۔ انتے میں بکایک ایک تاریک با دل بھٹا اور ایک جگ مگ جگ مگ کرتا ہوا نارہ جھا تکنے لکا ور رہیے اُس نا رسے کی جبک بڑھتی گئی، حتی کہ مبری انگھیں چندھیا گئیں۔ چاروں طرت تاریخی تھی۔ اسمان بالکل سیاہ نظا 'با دلول نے ایسے اچھی

AND THE RESERVE OF THE PROPERTY OF THE PROPERT	
	2
	25
a control of the cont	
	0.4
	25
	1
	92
	85
	14
	FI 65
그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그	
	63
at the control of the	
and the second s	137

المخطيح جوابي

آج سہرکوننا داخط ملا جب بئی نے سات سال کے طویل عرصے کے بعدا يك مطريك لفاف برائها والمحفوص طرز تخرير دمكها توب جين سوكه - آج " ، تری نے مجھے کوئی خط سنیں لکھا۔ کیا واج جھوٹے موٹے پرزوں پڑال" یا " منه الله دیا ہو - بدمه ارا بهلاخط ہے ۔ لفا فرد بھنے ہی مجھے بیتین ہوگیا کہ اسے تم ہی نے لکھا ہے۔ کھولا تو واقعی منہاری تخریر سخی۔ تم نے لکھا ہے کہ تم الکلے سفتے ہیاں سے گزرو گی اور مئن تہیں سٹیشن بر ملوں - اس خیر نے میری فنفرہ و و یں ہجل پیدا کروی میرارواں روال مسترت سے ناپنے لگا ممرے يزمرده لبول يرسكرام ف دور كئي - مين تو بالكل نا أمتيد بوجيكا تقارية جانے اتنے دنوں کے بعد میں بھایک میرا خیال کس طرح آگی ؟ باشابد بنی ان سائے دوں مہیں بادر ہا ہوں- اس خیال نے منرورطاری کردیا. ایک

ع صے کے بعد میں مسرور موائوں - تہاراکس طرح سکر بیرا واکروں - آخرتم نے مجھے یادکر ہی لیا -

میں نے سوچا کہ صرفر درا ہے فہوب سے طول گا۔ اس حاکم گانے ہمئے ہیرے
کوایک بار کھرد کھیوں گا امر اس مرتبر اپنے دل کے ظلمت کدسے کواس نور
سے بھر لول گا اور ان نفوش کو بھر نا زہ کروں گا جنیں وقت نے مرحم کردیا
ہے۔ شاہد وہ خود فراموستی وہ دلکش اور بیا سے محے اور محبست کی وہ محرکاریاں
میراد سے آئیں۔

اس طویل عرصے بیں متما سے علق سنماد یا ہول سستا ہے کہ تم اب اس ندرسين علوم برتى بوكر ممااے جبرے برنطر بيني جبيں كوئى ممين جي عر نے نہیں دیمھ کتا یمبی دیمھ کرآئمیں چندصباحاتی ہیں۔ جب می نے متیں آخری مرننه و مکھا تفا زُم ایک فجوب کلی تقیس تشرمینی ا ورمعسوم سی کلی · سا د گی بیں لیٹی ہو تی۔ اور اب ایک دیمنا ٹہوا ٹنگفتہ بھول بن کرفتنی عنائیاں اور دلفرسيسيال تم بر تحياور موتى مول كى ان كاشايد انداره تبيس موسكة -ت ہے کہ اب متاری آئموں میں زالی جیک ہے، نزالا فنول ہے۔ تهارے جیرے پر ایک ملوتی حص ہے حب تم باتیں کرتی ہوتو سننے والا کھو جانا ہے۔ اب میں مماری تیں جاندسی پیشانی بربریشان موجاتی ہیں۔ وہ نتھا متا سابل اب می متماری گردن برہے ۔ اورسنا ہے کہ تم بے صدمسرور

رہنی ہو پہیں زندگی کی سب خوسنیاں میتر ہیں۔ ونیا کی سبعین تمانے ندموں پر نار ہیں۔ متارے ہونٹوں پر ہروقت مسکرام سٹ رستی ہے۔ تمانے مہرے سے جسے کرنیں کھوٹی ہیں۔

مبرادل مجلینے سگا۔ میں صرور کہتیں دیمیوں گا اور سم براتی با تیں دُمراً مُنگے۔
کچھ ویرا کمٹھ ببیھ کر ایب بار بجرسنہیں گئے۔ بین تو نماد سے جبرے کے نقوق وا فنی بھولی جا رہا ہوں۔ ویسے وہ نقوش بدل بھی تو سکنے ہوں گئے۔ بیلے تم کھبی کمبار خمگین بھی ہرجاتی تھیں لیکن حبب سے متباری شا دی ہوئی ہے سُنا ہے کہ تم ہر وفنت خوشیوں میں گھری رہتی ہو یمیں دیکھ کر کھیا مرعوب مرکر رہ جا دُل گا۔

ین حرورب، بنیزدان پین کرتم سے طف آول گا، اپنے بال پرسیال کرے کیونکہ یہ دونوں چیز برہمیں بند تھیں۔ بین مسکواتا ہوا اُٹھا۔ باہ بنیزانی کال کربین، اپنے بال ما سخے پر پرسیال کیے۔ اُسینے کے سامنے کھڑا ہو گیااد ایج عکس کو و بکھنے لگا۔ اس سیروانی میں اب میں کچھا و دطرح کا دکھا ٹی دیتا ہول۔ میں گھور گھور کرا پا عکس دیھنے لگا۔ اسنے عورسے جیسے اپنے دیتا ہول۔ میں کھور کھور کرا پا عکس دیھنے لگا۔ اسنے عورسے جیسے اپنے ایس میرے کربیجا نئے کی کوسٹسٹن کر دیا ہول۔ میں بدل کیا ہول۔ دفعت میرے جبرے کی مسکوا مسلم چیکی پڑگئی مسرقول پر دھندسی چیا گئی اوروہ وزا نبدہ جبرے کی مسکوا مسلم چیکی پڑگئی مسرقول پر دھندسی چیا گئی اوروہ وزا نبدہ اسکیس مرجھا کہ رہ گئیں۔ مذجانے کئی دیریک اسپنے آپ کو اسی طرح کھڑا اسکیس مرجھا کہ رہ گئیں۔ مذجانے کئی دیریک اسپنے آپ کو اسی طرح کھڑا

دیکھتارہا۔۔۔ کیا وہی معصوم جیرہ ہے جو مہیں لیند تھا۔ کیا یہ دہی انکھیں ہر جن بي محبيت حجلملاتي متى كبابه ومي بيشا بي سيحس به پاكيز كي كي جلائق كيابير وسى تثبير ہے جو آج سے ساست سال بيلے تھى، حب ہم آخرى مرتبہ ہے۔ نہیں ___ ہرگز منیں۔ بہ انکھیں تھے افغردہ سی ہیں جن میں وحشت تحبلملارسی ہے۔ برجبرہ کچھ مرلائر اساہے۔ بربہونٹ اب ملوث ہو چکے ہیں۔ اوریہ پیشانی حس سے ایک مرنبہ منارے ہونط چھوچکے میں اُب ایک میلے اورس کستہ آئینے کی طرح ہے۔اب میرے دل پر ایک میاہ خول ہے جے مسترت کی کرنیں عبور منیں کرسکتیں۔ اور میں کبیا اجینی سا معلوم ہوڑیا ہوں بیلے سے یا لکل مختلف کیا میں اسی طرح ممالے ساعفے علا آؤل ؟ ___تم مجھے بیجا نوگی نہیں۔ تم سم جا ڈگی، شاید مجھ سے نفرت کرتے

اگرتم اجنی ہوئیں قریب بلادھ کوک متادے سامنے آجانا ، لیکن مائیہ نہا ہے۔
منیں ہو۔ اگرچ اب تو بئی مہیں اپنا دوست بھی میں کدیسکنا ، کیو کداب تم کسی اور کی ہوچی ہو۔ لیکن میرے خیال میں اب بھی میرا نما داکوئی رشت کے میں اور کی ہوچی ہو۔ لیکن میرے خیال میں اب بھی میرا نما داکوئی رشت کے میں متاری میں موجوم کیوں نہ ہو۔ اسی لیے میں متمادے سامنے نمیں آنا چاہا ۔ اور نثا بدتم اندازہ نمیں لگا سکتیں کہ متمادی ایک جھاک دیکھنے کے جاہا ۔ اور نثا بدتم اندازہ نمیں لگا سکتیں کہ متمادی ایک جھاک دیکھنے کے بیٹ میری دُوج کس قدر برجراد ہے۔

لواب تمیں اپنی رام که بی سناؤں حبب متماری شادی ہوئی اسس وقت سے اُس بک ---

اس طوبل عرصے میں تم کس قدریا و آئیں! ۔۔۔۔ بدت یہ بوری طرح بیان مذکر سوں ۔ ایک ایک لمحر، ایک ایک بیل مجھے تھاری خرورت رہی ہے فقط ایک جیسین وجیل مورت رہی ہے فقط ایک جیسین وجیل مورت کی نہیں بلکہ ایک پُرشففت اور مربابان رفیق کی ایک بگران کی ایک رمنجا کی۔ لیکن تم نے مجھے کہھی یا دنہیں کیا۔ فدراسی اُ متیں کھی نہیں دلائی ۔ اگر مجھے ففظ اس قدر معلوم ہوجا تا کہتم نے مجھے اسب بہ سنیں بھلایا تو میں بالکل وینا ہی رمنا ۔ میرگز بہ نبدیلیاں مجھ میں بنہ آئیں۔

تر میں بالکل وینا ہی رمنا ۔ میرگز بہ نبدیلیاں مجھ میں بنہ آئیں۔

میں اکثر میک گیا ہوں، بندیوں سے نینچے کر گیا ہوں ۔ جگہ مطور ربھا نا جھرا ہوں ۔ اورفترت نے مجھے اکثر دھوکا ویا ہے۔۔

بھرا ہوں ۔ اورفترت نے مجھے اکثر دھوکا ویا ہے۔۔

کین مجھے مہیشہ نہار سے خطاکا انتظار رہا ۔۔۔۔۔ نہ عبانے کیوں ہیں فیلے
ہی انتظار کرتار ہا بخاہ تم کچھ نہ لکھنیں۔ مجھے محبت بھرسے فقرول کی خرورت
نہیں تھتی اور نہ ہی بئی ا بنے زخوں کے لیے مرہم چاہتا تھا۔ صرف یا دکریسین تواہ ایک سادے سے بُر زہ ہے برا بنا نام لکھ کر بھیج دبتیں۔ میرسے لیے ہی کا ذہری نہ

اسس وصع میں زندگی میں بڑے بطے طوفان آئے، میرے قدم اکھڑا کھ گئے۔ بئی نے کوئی ما فعت پیش نہی، مجلا کرنا بھی توکس برتے یہ۔ جدھ ربلا بها كرك كبا اسى طرت به كيا اورحب بهي نفك باركر بعظنا تو متهارب خط کا دوبارہ انتظار کرنے لگتا۔ نثروع نثروع میں تو سے مح سب خطام ا حبب لذاك كا وقن أمّا تودل وهركي لكما أ ورحب داك أعيني توجيه دير ما بوس ره کر بھرا گلے دور کے لیے اُسّیریں بندھتی مشروع ہو جائیں۔ بیاُ مبید مجمنت كس قدرطالم جيزے، بيهينه شاتى ہے، دل كوسمحھالولىكن الميدييجها منیں چھوڑنی اور حیث مدنوں بک نمارا خط منیں ملاتویس نے سمجولیا کہ تم مجھے بھول گئی ہو'اور شاید تنہیں تھے میرا خیال تھا ہی تنیں۔اس کے بع ئیں ہے پروا ہ ہونا گیا۔ مذابنی پرواہ رہی مذکسی اور کی۔ آمسنة آمسته ابینے سب اصول بعولة كيا- سرايك ييزسے عقيد وأعظ كيا- كيلائي مراتي سے رنج اور خوشی سے وعاؤں سے میان کے کہ تعف اوفات بقتین ساہرجانا كراس بنا نيا اسمان سے اور أيب خلا ہے جال كوئى بھى منبى ہے۔ مذ همیں کوئی دیکھناہے اور مذہاری دعائیں ویاں کے پینین میں ۔اگر بہنے مھی جائیں تو وہاں سننے والا کوئی تنیں ہے۔ بیسارا کارخانہ خود بخد حیل ہا

مبر خبت كابجركا تقارحب بئي اسع جيت يدسكا تو محبت ما مكني ثريع

کر دی حبب مجست بھری کا ہول سے حبین جیروں کو گھور نا نشروع کیا تو بہت سى الكيين ميرى طرف د مكين لكيس شايد اس بلي كه ان د نول ميري با تول مي خاوص تقا مجرے بر معبو لاین تفا اور المحدل میں مصورت تھی۔ برحكيبي چيزكوسوناسم بحدكر السس كيطرف ليك لكا ال بينت بو شے صحابيں فرصنی تخلسّان بناکراین دل کو دهو کا د با کرتا ۱۰ اس اُمبید میں که کمیں محبّت کا سہارا نضیب ہوجائے ۔ نیکن ایبا نہیں ہوا اور بھی وجہ ہے کوئی اب کک تنها ہوں کو ٹی ایسی لرط کی منیں ملی جو مجھے اسس قدر محبت دیسے تن حتنی تم نے عطاکی ، جو مجھے اتنی مسرتیں اور ممدردی د سے سکتی اور اب توسب رطي ل ايم عبي علوم موتى بي فط وخال مين ذراسا فرق موتا ہے يافى حنيالات كفتكو، عاد تن سب أيك حبيي- انني لط كيول بي سے مجھے كسى ميں منهاری درا سی محبک می د کهائی ما دی - ویسے خبط سب کارہا - کسی کا پیند سفة اوركسي كاچندروز- مجے طرح طرح سے تحفے ملے ۔ فتم فتم سے نذرانے اور بیشکش محبت بھی ملی اور نفرت بھی، لگاوسط بھی اور بے رخی تھی۔ اورایک دفعہ توایک لڑی سے کچھ کھنے ہی لگا تھا۔ نتہارے بعداگرکسی نے پہر مے مجھے جا ہا ہے تواسس نے۔اس کی محبّت بے لاگ تھی ۔اس نے نا زبر داربال كين ممتت بندها في مجه خوش ديمهنا جام ايب رات حب نیا نیا جا ند درخوں کی اوط بیں جھیا جا رہا تھا تو اس نے لیے انسووں سے

مبرا دا من عبگو دیا۔ تب میں نے سوچا کہ آج اسے جُن لول لیکن مذعانے اس و اجا بک تما داخیال کیونکر آگیا۔ میں نے اجیئے ہونٹ سی لیے اور ایک لفظ بک یر کہا۔ شایدوہ رات کی ران کی مهک بھتی، یا نیا نیا چاند جس نے متهاری یا دولا دی۔ بھر مجھے نتاری ایک سالگرہ یا دا گئی۔ اس روز مئیں سجار میں نتپ رہا تھا' مجھ میں حیلنے کی طاقت مزتھتی۔ ہوارا را زافت ہوجیکا تھا۔ اس بیا مجھے تمارے ہاں آنے کی سمنت ممالغست بھی۔ ثنام کوکسی نے مجھ سے کہا کہ آج نتہادی سالگرہ ہے اور نمہادے ہاں پار بی ہے۔ تم نے نہایت پیارا لبائسس بین ر کھا ہے اور تم اتنی پیاری علوم ہورہی ہو کہ تنماری سیلیال متیس بار یا ر ٹو کتی ہیں۔ بیس کردل میں کوئی چٹکیا ل لینے لگا۔ بتماری سالگر پھتی اور تم مجھے مجھول گئیں۔ مذتم نے بلا والحبیجا، مذکوئی پیغام۔ بیس کچھ وایرے لیے تم سے رُور و اللے الکین تھے منہ جانے کہال سے انتی ہمتت الکی کہ چیکے سے اُٹھااور كرے سے يا ہر حلاكيا۔ چورى بورى ئنارى كو تھى ميں بينجا۔ ويال ايكھولك سے جھا کے کر دیکھا۔تم اپنی سیلیول کے جرمط میں بیٹی تھیں جیسے تناروں بين جاند تا بال بو- مين سُت بنامهين ديميفنار اليتم پيلي مجي انتي نولفبورت معلوم بهنیں ہوئی تقیں۔ اور بھیروہ کون سی سنسٹ تھی جو نمهاری نگا ہول كو كيسخ كر كھوكى كك لے آئى۔ ہمارى نظريس ملين ميں نے اشارہ كيا اور تم معذرت كرك بالمراكيس مي چيد جاب درخون ك مُعند من چلاكك

بئ نے متماری گردیس سرر کھ دیا۔ مذجانے کتنی دیر تک دونوں خاموش کہے عيرتم لي ميراسرا مطايا اورميري الكهول مي جيب كية ملاش كرنے لكيں وير يك مجمع اس طرح وكمفتى ربين ايك لفظ كمي بعارس بونول سعينين كالم نهاری انکھول برگتنی مدردی تھی، کتنا ببار تفایھرتم نے مبری بیتیانی بر ابینے ہونٹ رکھ دیہے۔اس وفت مجھے بول محسوس ہوا جیسے ہیں ایب نتفاسا بچهرس اور ابب معمرخا آن کی گود بین بیطا بول چومبری نگران ہیں۔ بئ نے مہاری گرد میں سر حقیا دیا۔ فیصے پاکیزہ ترین چیزول کی شم ہے کہ ده يُرسَّففتت برسه اب بك بنيس بجولا! ادر مجھے وہ لمحے بھی باد ہيں حب تم زرق برق لباس بینے میرے سامنے بیجی کیس تم نے میگولول سے مجرے اور ہارہین رکھے تھے۔ نیا نیاجا تد درخوں کی اوسط می جیباجا رہا تقا اور ہوا کے جھو تکے سائیں سائیں کر دہے تھے۔

اور بھی ہیست سی بائن باد ہیں ایب مرتبہ جسب ہم اسی مجنٹ میں واپس جانے لگے تو تم نے کہا کہ ئیں تمہالے ساتھ چیوں کیا۔ اور حب نم ہماری ملاقا وَل کا ہر حکہ چر جا تھا اس لیے ئیں جھیک کررہ گیا۔ اور حب نم فراحا فظ کہ کر اکمیلی حلی ٹی تو بہت بچھیا با معمولی سی بات بھی۔ اگریں تہیں حجورا نا تو اس سے بعد ئی ہمینہ جھورا نا تو اس میں کیا حرج کھا۔ یہ بمتا را حکم تھا۔ اس کے بعد ئی ہمینہ بہت حجورا نا تو اس کے بعد ئی ہمینہ بہت کے بعد ئی ہمینہ بہت کے بعد ئی ہمینہ بات کھی کہ کری تمالے ساتھ کہ بہیں جھورا نا تو اس کے بعد ئی ہمینہ بات کی میں تمالے ساتھ کے بعد ئی ہمینہ بات کے بعد ئی ہمانے ساتھ کے بعد ئی ہمانے ساتھ کی بھی کے بعد نے بھی تا وا بدستور رہا۔ کا مثل کہ بی تمالے ساتھ کے بعد نے بعد نے بعد کی میں تمالے ساتھ کے بعد نے بھی تا وا بدستور رہا۔ کا مثل کہ بی تمالے ساتھ کے بعد نے بی بی تھا کہ بی تمالے ساتھ کی بھی تھا کہ بی تھا کہ بی تمالے ساتھ کے بعد نے بی بی تھا کہ بی تمالے کی بی تمالے کے بعد نے بی بی تمالے کی بیا تمالے کی بی تمالے کی تمالے کی تمالے کی بی تمالے کی بی تمالے کی بی تمالے کی تمالے کی ت

ا در پیرایک روز مجھے معلوم ہوا کہ نمهارا سارا کینبکسی تقربیب پر گیا سُواہے جمجے بفتن تقاكه تم عزورا بيخ كمرے ميں ہوگى اور متيں ميراانتظار ہوگا۔ تم مجھے دہيں ملین لیکن تم سورسی مقیں و میں نے مہیں حبکایا بنین تب بیلی مرتبہ نمارے جرے كوعورس دمكيها-اس سے يبلے حبب معيى تمارى طرف دمكيفنا تفاتر الكهبر خيره ہوجاتی تقیس اور محض جیند لمحوں کے بعد نگاہں تھا۔ جاتی تھیں۔ میں فقط ایک تحبلك مى دىكيوسكة تفا-اس د فعرجى تحركه نيس ديجها-ا در نبيند مين تم كليجادم ہورہی بھیں ۔۔ جیسے کوئی نئر براط کی کھیل ودے بعد تھا۔ کرسوگئی ہوایا مسى محبتت كى مارى بو فى ب خرار حبيه كى اليف مجوب كا انتظار كرتے كرتے م بمحد لگ گئی ہو'یا جیسے کوئی ٹیرنمکین اورمغرور ملک تخت پر آنکھیں بند کیے موج ائی ہو۔اس وفنت مہیں طرح طرح کے رُوب میں دیمھا۔ بھر مجھے یا دا گیا که بعین المیی تصویریں سچین میں اکنژ دیجھاکر نا نفا۔ اتی کی گو دمیں انگھیں بند كركے يا سوتے بيں۔ لوكين ميں ميرسے خوالوں ميں اكتريمي مورت يار بار آئی-اور پیرچیکے سے تم نے آمکھیں کھول دیں۔ شابد میری کا ہول کی میش نے تمہیں بیدار کیا یا تمہیں احساس ہوگیا کہ میں تمہیں دیکھ دیا ہوں۔ مجھے کھ نم مسكرائين اور وه مسكرا مسط ميري يتليون بين سماكرده كئي. جهال تم نے مجھے اتنی مسرتیں عطا کی تھیں و ہاں تفور میں امید تھی ہے

دیتیں تو ئیں تھی نہ بھا۔ اور شابرساری زندگی اُن مسرور لمحول کی یادیں گزار دیتا جو عمادے قربیب بسر سوئے تھے۔ نقط اتنی سی امبد کو تم مجھے مہیشہ یا در کھوگی۔

زندگی کا سست خورده نظریه مجھے کیند نہیں تھا۔ مجھے اس کے خیال ہی سے نفرت بھتی میری تمنا بھتی کر ستادسے اوتے لاؤں سمندروں کو مرسے موتوں کے لیے کھنگال دول۔ وقت کے سیل کو روک لول ینو دھی سبنسول اورول کو مجى سبنا وُل حِننى تعميس اس اسمان كے شبجے ہيں اُن سب كودھو نڈول ليكن بعديس بينظر برخم موكيا- بيله مي مهبت حماس نفا- ايب دفعه تهاميه یے بھول لایا اور تم نے لینے سے انکارکر دیا۔ شاید اس لیے کرسب کے سامنة بيمُول بينيس كررما مقا-ا در مجھاتنا رنج ہوا كہ ہفتوں ميراحيروازا ر إلىكن جندسال بعديس ف ايب باركسي كوپسيس كيا اورجبب اس ف لیسے سے انکارکر دیا تر مجھے ذرا افنوس تھی تؤسیس میوا۔ وہ ہارسبنیمال کر رکھ لیا کوکسی اورکو دے دول گا۔

تم برندسممنا که میرادل میخر کابن گیا ہے جے اب محبت کا احساس تک نبیں ہونا ، جوشففت اور سم رردی کھوجیکا ہے ۔ بنیں - اب مجی مجھے

محبت ہے ، پیارہے ۔لبکن اس میں فرق آگیا ہے۔ بیلے میری محبت ایک مبت بڑی جبیل کی طرح منتی جو چارول طرف سے بند مفتی حس کی امرین ساحل ميط نكراكر وابس أجانين اورخا موش بموجا تي تفين اب ميري محبت محتلف چٹول میں بہنی ہے۔ ایسے سینے جو کہی خننگ بنیں ہوتے، ہمیشہرسیا نغنے كاتے ہوئے بہتے دہتے ہیں۔ یہ جیٹے كئى بن اگر أنفاق سے ان بس سے ايك دو سوكھ حائے توسمی كوئی فرق نہيں پڑتا۔ اب مجھے وُ كھ سے العنت ہے ہے كے سے پیار ہے' رہنے وعم سے مبتت ہے۔اب مجھے مملین وات نیں اتھی لگتی ہیں۔اب مجھے ویرالنے کیند ہیں۔ پیلے حرب حسین جبرے دل کو تعجاتے تھے اوراب بھیکے، اُدانس اور اُ زے ہوئے جیرے بھاتے ہیں۔ پیلے مرت تمہیں حاصل کرنے کی آرزوتھی نقط ہی زندگی کا مدّعاتھا اکین اب شامد کوئی ستے تھی جھے طعمنُ منیں کرسکتی۔ اُب سروقت ایک بے جیبیٰ سی سوار رستی ہے ایک ہیجان سا رسنا ہے جسس سا۔

بیجھے سال حب میں مہاڑ بریخا ترایک دات سے سفید ہرگئے۔ علی الصحب بیں پرستین بی درخت میں میں اور سے سفید ہر گئے۔ علی الصح حب بیں پرستین بی درخت میں اور سے سفید ہر گئے۔ علی الصح حب بیں پرستین بی البیا ہوا باہر نسکلا تو ایک شخص کو د کھا جس کے باول ننگے منے۔ اسس نے بیروں برٹاٹ با ندھ مکھا تھا معلوم ہوا کہ اس کے باس جو کے نہیں ہیں۔ جننے مدوز میں وہاں د ہا اسس خبال نے بیجھا نہ بی چوڑا۔ دہ رہ کہ وہی جننے مدوز میں وہاں د ہا اسس خبال نے بیجھا نہ بی چوڑا۔ دہ رہ کہ وہی

تصور میرے سامنے آجاتی۔ برن میں ایک مظمطرا ہو اشخص حس کے پاس جوتے نہیں سختے۔ بھرایک مرنبہ ہوئل میں ایک شخص کو د کھا حس نے بہت قیمتی کر بھرے بہن رکھے محقے لیکن اس کی آئکھوں میں وحشت محقی۔ وہ طوا ہوا معلوم ہو تا تفا۔ وہ بار بار ایک خط نکال کر بڑھتا اور اس کا چرہ زر د ہوجاتا۔ میں بے چین ہوگیا ، کتن جی جا یا کہ لیک کر اس کے با تقد سے خط چھین لول اور میں میں جو بھیوں کی تصویر دے کہ چھوں کی تصویر میں سے ذہن میں اب کی محفوظ ہے۔

آبک اور ون بئی نے ایک اند سے نیجے کو دیکھا جو اپنی ماں کی کو د
میں بیٹھا تنگیول اور بھولوں کی باتیں کر رہا تھا۔ بشتمی سے وہ ابیک مرتبہ ونیا
کی حجالک دیکھ جیکا تھا۔ اس نے طرح طرح سے رنگ دیکھے سے اور سورج
کی روشنی نے اس کی انکھوں کو ایک دفعہ منور کیا تھا۔

حبب اس کھی اس نے ایک بھول اس کے ہمت میں وے کرکا نہتے اس کھیڈل کارنگ سرخ ہے مناری تھی بین کے ہونٹوں کی طرح ، تو وہ کھلکھلاکر سنس پڑا۔ اس کی وہ سنسی اب یک میرے کا اول میں گونج دہی ہے ، ایک اندھے بیتے کی مہنسی ۔

اور ایک مرنبہ بین نے ایک صنعیف مرتفیٰ کو دیکھا جھے ڈ اکٹرول نے لاعلاج قراد دے کرکہ دیا تھا کہ وہ ایک مہینے کے اندر اندر مرجائے گا۔ بین اکثر اس کے کرسے میں جایا کرتا۔ اس نے اپنی گھڑی مجھے مرتبت کے لیے دی اوا آگید کی کوکسی اچھے کار بڑے سے مرتبت کرا کر لاؤل کہیں ایسانہ ہو کہ آئندہ گھڑا گڑھائے۔

ایک شام کوحب میں اس کے کرسے میں گیا تووہ کھولی سے غروب ا فأب كامنظر و كميد ولم تقا اور اس قدرمنك عقاكه السع مرسه أف كى خرين بوتى منه حالے وہ ڈو بنے ہوئے سورے كوامس طرح كيول ديجھ ر پائتا۔ شایدوہ اپنی زندگی کی شام دیمیر رہا تقارز ندگی کی آخری کر ل کو ظلمتیں ڈھانے رہی تیں۔اُسے جاندنی بے صدب ندھتی۔ جاندنی راول مين وه باسر حلاجامة اوراً مع مشكل فين كين كريراً مرسي من لما تے تھے. حب شام اسس کی حالت، نازک ہو ٹی اسی روزسہ بیرکو وہ اسے تنہسے مبرے کان میں لولا۔ ربیمبری آخری النجا ہے۔ آج جاند کی جودھوں ہے اور اورا جا تدطلوع ہو گا۔ بین شاید اسس وفت یک زیرہ س ره سكول - جيا نداك و زخوّ سے طلوع ہو كا - اگر آج رات ميرا بُلاو ا آجائے زنم میری آنکیس ندیه کرنا -اس برآمر<u>سه کی ج</u>ب اعظا دینا-آج جاندنی خوب جیظیے گی۔ اگرمیری انگھیں کھئی رہیں تو بئی صرور دیکھوں گا۔ نواہمرا دل خاموسش ہو، ما تھ یا وُل کے جان ہو تھے ہول کیکن آج داستیں جدهوں كا جا ند عزور دىكى ولا اسى رات اس كا انتفال ہوگيا۔ بير نے نذاكس

کا جیرہ ڈھا نیا اور مذا بھیس بندکیں اور مرآ مدسے کی جیک اُٹھا دی۔ورخوال ميں سے جود هوي كاجيا ندطلوع ہور ہا تفا اور جيسے وہ سے مح و مكير رہا تفائين ہے درا بمھوں سے۔وہ ہے جان انکھیں واقعی جاند کو گھور رہی تقبی البا نظاره اگریس پہلے دیکھیتا توصرور طور جاتا ، لیکن اب تر ایسی باتیں اپنے دلیں چھالیہ ہوں اور اہنیں بڑی حفاظست سے رکھتا ہوں۔ نثاید میں اب دلیر ہوگیا ہول۔ زمائے محصیل ول نے آداب بادیے ہیں۔ زندگی کی تطوروں نے مجھے راہ جلیاسکھا دیاہے۔ اب اگر کوئی مجھے کئی ناریک درانے میں چوڑ دے جال تنہائی ہی تنہائی ہو، اُورسیاہ گھٹاتلی کھڑی ہو اور بنیچے کا نئے اور حشرات الارص ہول وہاں تھی بئی بغیرکسی امید کے ندہ ره سكتا ہوں ممرے لبوں سے شكابت كا ايك لفظ بھي تہيں سكے كا-و بسے مجی مجی ایک نفتی سی موہوم سی اُمیدول میں آیاکر تی ہے اور می سوجاكرتا بول كدكيا بويا جونم مجھ مل جاتين - وه زند گي كنتي شيرين بوتي ' وه لمح كس قدر جا لفز ا ہوتے براداكس ونيانعموں اور مسرول سے لبريز ہوجاتی۔ مانا کہ بئی زندگی کا حرمت روسشن بہلوہی دیکھ سکتا، نیکن یہ سارا وقت ایک سهانے خواب میں گزرجاتا - اور ایسے خواب تو کسی کسی کونصیب رتے ہیں بہ خواب تو نایاب ہیں غمگین خواب بھول جائیں تو بھول جائیں ىمى سكراتى بۇئے زىگين خواب سمينته ياد رہتے ہیں۔ نب شايد مجھے ندگی

كى تلخيول كا احسامس مذ ہوماً -

یہ خط بہت طویل ہوگیا ۔ متبیں بیلے تھی مجھ سے یہ شکابیت رسی تھی کہ بين بازني بول-اب بدلمباخط ديجه كريمي بيي خيال كروگي كه وه عادت اب یک منیں گئی لیکن برسو بچنے میں کنتی مسترت ہے کہ تم اس خط کو پڑھو گی ہو يسُ البينة قلم سے مكھ رہا ہول - تم بسے بم ان الفاظ كو پڑھوگى، نهارى آنكھيں ان الفاظ كو د بيجيس كى- اس خطير نهار سے جرب كاعكس برا ہے كا-كيا بئن تم سے طف شيئن برآ ول ؟ كبا مجھے انا جا ہيے ؟ اپنے اجنبی سے جیرے اور اس مسلے ہوئے پڑمروہ ول کوسا تف لے کر۔ کیاان بہلی بہلی مگاہوں سے تمتیں دیکھوں ؟ یہ انکھیں اب اس قابل نہیں رہیں۔ یہ سونط ملوث ہو میں ہیں۔ بہ بیٹانی حس سر منارسے لبول کا مقدس نشان تفااب عجون الم بوهی ہے اور بیئر جو کھی مبت مغرور مقاکی آسنانوں برمھاک مجيكا ہے-اب ميري يا نيس بھي بالكل معمولي سي ہيں-تم مجھے ديمھركر سهم جا وُ گئ کبیں محف سے نفرت ، کرنے مگر اس سے میں نے منصلہ کر لیا ہے کم بے جین رہوں لیکن متمارے سامنے مذا ڈس بگر مجھے اپنی قوتتِ ادا دی پر اعتبار نہیں ہے اس لیے کل ہی ہیاں سے کمیں باہر حلاجا ڈل گا اوراس

دقت دابس آدس کا حب تم بیاں سے گزر کھی ہوگی۔ اگر ببیاں دہا توہ عانے کون ساجز بہ مجھے کھینے کر متارہ سا صفے لاکھڑا کرے۔ اور اگرایاں ہوگیا تو زندگی جال ہوجائے گی۔ بین کل ہی کہیں دُور جبلا جاؤں گا۔
سمجھ لوکہ دہ رُوح مرحی ہے جوتم پرننا ربھی، جس کی معصومیت اور جس کی معصومیت اور جس کی معصومیت اور جس کی معصومیت اور جس کی خصومیت بین فقط تم سے محبت کی خلوص مہیں لیند مخا۔ اس نے اپنی محنقرسی جیات بین نقط تم سے محبت کی ہے۔ اور اب میں ایک بے عبال حبم یا جسے میں نہیں بیجا نئا۔

کی ہے۔ اور اب میں ایک بے عبال حبم یا جس میں ایک اجنبی ہے کا حبوبا انسل اجنبی ہے کا حبوبا انسان میں بیجا نئا۔

خطاب بیین ختم کر دنیا چا ہیے۔ بین نے ایک طویل اور ہے ربط خط کھا ہے۔ اسس کی وجہ میرے بے ربط خیا لات ہیں اور شاید بیخط بالکل بے معنی ہے۔ جو دماغ میں آتا گیا، لکھنا جبلا گیا۔

لین اخری بر عزور بناؤں کا کہ دنیا ہیں اس دفت اگر کو گی جیزسب
سے بڑی سرت عطا کرسکتی ہے تروہ تھاری دید ہے بہیں دہھینے کے لیے میں
کس فدر بے قرار ہول ۔ اگر آج میں دہی بپلا سابھولا بھالا لواکا ہو آجس کے
دل میں تم ہی تم ہو تین حس سے بھر سے رہعصومیت کی ذراسی بھی تھبک ہوتی
دل میں تم ہی تم ہو تین حس سے بھر سے رہعصومیت کی ذراسی بھی تھبک ہوتی
تر مجھ سامسرور دنیا میں اور کوئی منہ تر آ۔ میں سیاہ شیردانی بین کر تم سے ملینے
تر مجھ سامسرور دنیا میں اور کوئی منہ تر آ۔ میں سیاہ شیردانی بین کر تم سے ملینے
تر مجھ سامسرور دنیا میں اور کوئی منہ تر آ۔ میں سیاہ شیردانی بین کر تم سے ملینے
تر میں اور کوئی منہ تر آ۔ میں سیاہ شیردانی بین کر تم سے ملینے
تر میں اور کوئی میں اور کوئی منہ تر آ۔ اور میں ایک بار جی بھر کے و میکھ کرتا۔
بے مرخی اور جوائی کے شکو سے ہوئے ۔ اور میں ایک بار جی بھر کے و میکھ کر

ا بینے دل کونٹے نورا درنئی عبلاسے تھرلیتا -اس خط کو پیمرطول دیتا جارہا ہوں - خداحا فط

محبث

ئیں نے اپناسامان وٹینگ روم ہیں دکھوا دیا اور خود پلیبٹ فارم برٹیلنے لگا بمیری ٹرین کوعلی الصبح آنا تھا اور اس وقست رات کے حرف نو جسے کتے۔ کانی مردی تھی، اوور کوٹ لیبنے اندر گیا توکیا دیکیفنا ہوں کہ کما را وربشر اندر بیبطے ہیں۔

«ادسے تم کال ؟

 سم چارول کی گاڑبال مختف تقیں سم مختفت سمتوں میں جارہ سے تھے اکین دہ رات ہیں ان کمروں میں سبرکرنی تھی -

پیلے کمار کی باری بھتی۔ ایک سال پیلے کمارکہیں شادی کرنا چاہتا تھا۔ بئیں نے دولی کو دیمیھا تھا ، منابب حسین بھتی۔ بھر ہم نے مشنا کہ اس کی شادی منیں ہورہی۔ اولی کے انکار کردیا یا خدا جانے کیا ہوا۔

بیتر بوبلا یکادسے کیا پر بھیتے ہو، مجھ سے پُر چھوریں اس کی کہانی ساتا
ہوں بحب سے بُرٹ بیانے انکار کیا ہے یہ دن بدن ہر حابی ہوتا جا رہا ہے۔
کیا تو اس کی پارسائی اور معسومیت کا دُور دُور چرچا بھا اور کیا اب بہ ہر گلہ بھیل جاتا ہے، ہر ایک کو دیکھ کرتا ہیں بھرنے گئتا ہے جن دنوں بُنٹی اسے اُلّا بنا
دہی میں ان ہی دنوں ایک لڑکی موسیٰی بھی اسے چا مہی تی تھی، لیکن موم بی اور بہتی ہا میں ذین و آسمال کا فرق تھا۔ جننی بُرٹ باحین بھی اتنی ہی موسیٰی تھی۔
بیرسے خیال ہیں موسیٰی میں کو فی جا فر بیت بنیں۔ اور یہ بیکھلے جا رہینوں سے محتی جا مہینوں سے میں میں کو فی جا فر بیت بنیں۔ اور یہ بیکھلے جا رہینوں سے محتی ہوگا ہے۔

مومنی کا دیرانہ ہے۔ دو دو تین تین روزی کھیٹی نے کرئیانے کرکرے کسی ذکری طرح اسے کے خطے بھیجنا ہے، ہر طرح اسے کے تحفے بھیجنا ہے، اسے طرح طرح سے تحفے بھیجنا ہے، ہر دو ذخط لکھتا ہے۔ حالا نکہ اُس لو کی سے تو بیاخ دکھیں خولصورت ہے لئین مناحانے اُسے کیا ہوگیا ہے ۔

"كبول بهيئ كمارى بي مين في شكايتًا يوجيا.

كُ رُولًا يربيح يُوجِيو تو اس محتبت وحبتت سے بالكل عقيدہ أيظ كليا ہے۔ مبرسے خیال میں ہم کسی خاص رو کی سے محبّت بنیں کرتے میں رو کی سے مجنت كرتے ہيں خواہ وہ كو ٹى تھى ہو- زندگى ہيں جولط كى سب سے ميلے ملتى ہے اُسی برمرمنتے ہیں اورا سے بقین ولاتے ہیں کہ بمیں بچین سے فقط اسی کا انتظار رہاہے۔حالا تکہ اس کی جگہ کوئی اور ارط کی ہوتی تت بھی مالک دہی یا میں اس سے کہتے بیچے جاتے۔ بئی نے مومنی سے بالکل دہی بانیں کی بس وكهي ريشياس كى مجتب و بسه بى تحف اسد ديد بي وبى نازبردارال کی ہیں۔ اور مجھے ذراسا بھی افسونس نہیں۔ بیندروز ہوئے بیں نے بیٹ ایکو ومکھا تھا۔ اُپ مجھے اس کی صورت سے نفرنت ہے۔ وہ اس قدر بڑی معلوم ہو تی کہ بیں وہاں سے اُسے اُسے اُسے اُسے اُسے اُسے اسے مجھے مبتن سے بھی نفزت ہے۔ برسب وهکوساید اس مین حفیقت نام یک کوئنیں -اور یال بروهینا نو مجوُّل ہی گیا کہ متها را کیا شُوا ؟'

"بئن ابھی کک منتظر ہوں " بئن لے کہا۔

«کس چیز کے منتظر ہو ؟ اس کے اشار سے کے 'یا اس کی توجہ کے ؟

«بیہ تو معلوم نہیں کبکن بئیں منتظر ضرور ہول۔ اور منتظر رہوں گا۔

« نشایا سنس ! اگرتم جیسے چیدا ورعاشق استھے ہوجائیں تو ایک ٹی لاف البلم

تیار ہوک تی ہے ۔ " کمار ہولا۔

کھے دیر کی ٹوک جھو کے بعد ببتیرا بنا قصد سانے لگا یہ یہ دہلی کا ذکر ہے سٹیشن پرجب شام کر کا طری مرکی تومیری انکھیں چندھیا گئیں ۔اسی وفت ایک مختلفت سمت سے ٹرین آئی تھتی اور عین سامنے ایک بیجی بین جیر کھڑکی میں و کھا ٹی دیا۔ اسے فقط چند لمحول سے لیے ویجھ سکا۔ اس نے بھی میری طرفت و كيها . مجهة آ محمة ما نقاء اللي را بن بي جله مد مل سكى اور راست كوستين بر عهرنا برا میں ولینگ روم میں بہنجا جو حرکھتا ہوں زوہی جیرہ سامنے ہے جے ابھی امھی رملی میں دمکھا تھا۔ اس کے ساتھ اس کے ابّا ، امّی اور تنہ جار بهن مجانی سفته وه مجه دیکه رهی هی بین ایک کرسی بربیط گیا، وه میزید رکھے ہوئے سوٹ کیس کی آڑنے کر مجھے دیمہ رسی تھنی۔ بئی نے ابک اخبارا تھا لیا اور اس کی اوسط بیں ہو کربیوقرون کی طرح است بھنے لگا۔ ہم د داول کتنی دید نک اسی طرح ایک دوسرے کو مکھی با ندھے دیکھتے رہے۔ اتنی دیرتناید نه مبری انکه تهبکی اور به اسس کی- وه نهایت حبین مقی- اس سے جیرے پر

حسن سے علاوہ معصومیت مجی کھتی اور تمکنت مجی - السی حبین لو کی بی نے مدّت سے نہیں دیکھی تھتی۔ پہلے خیال آیا کہ سترمی عزیزوں سے مل اوّل کین اب و مال سے المطنے کرجی مزجا ہاتھا۔ مجھ پر نشرسا طاری ہو گیا۔ اب ارور كبهی محسوسس مذكيا تفا- كياكسي طرح اس سعياتيں بھي ہوسكتي ہيں ؟ البي لؤكي کی باتین س قدر پیاری ہوں گی ؟ لین بر کیسے ہرسکتا ہے ؟ اس کے آیا اورامی جرساعة ہیں۔ اگر آج اسس سے باتیں نہ کرسکا اور کل ہم تحدا ہو گئے توعم مر السس كادبجيساً وارجع كا-كيا مجھ كو في موقع مة مل سكے كا ؟ ميرى ببيثاني حلي لكى - المحول كوسا من التين تليال ناجيز لكير. جیسے کسی نے مجھے شعلوں میں دھکیل دیا ہو ____ میں نے ننہ کرلیا کہ آج آ سے صرور ملول گا، نواه کچید تھی ہوجائے۔

وہ سب فرائنگ روم میں کھانا کھانے چلے گئے۔ بی ذراسے مقف سے بعد گیا لیکن وہاں اتنی بھی محاسی کہ اس کے قریب نہ بیط سکا یوبدالیں آیا تو دیکھا کہ وہ سب بھی حیا سنے کی تیاری کر رہے ہیں کسی سینا میں کی ٹرشو دیکھنے جا رہے بھے۔ وہ بھی تیار معلوم ہوتی تھی۔ میں اس کوئسی پر بلیط گیا اور آنکھول آنکھول میں التجا میک کرسنے لگا۔ میری نکا ہیں اس سے کہ دی تھی ساتھ نہا تی میل کوئی میں اس سے کہ دی تھی اس کے ساتھ نہا تین کرسنے لگا۔ میری نکا ہیں اس سے کہ دی تھی اس کے ساتھ نہا تین اس سے کہ دی تھی اس کے ساتھ نہا تین تی نرویک بیچھ کر ایک دو سرے کو اٹھی طرح دیکھنے۔

د نعتًا اس نے اپنی التی سے کچھ کھا۔ وہ معذرت کررہی محق۔ میرے میں شديدور دے - مجھے وہال ذرالطف سرآئے كا بلكه آبسب كوناحق پرلیٹان کروں گی۔ بیلے تووہ نہ ما نے - اس سے آیا اسے مجود کرتے دہے لیکن ده مصرر بی بیس با بیر آگیا۔ نشاید اسس وقست میبری موجودگی امنیس ناگوا ر محسوس ہورہی ہو۔ بے قراری اور انتظار کے عالم میں باہر طبلنے لگا، حتی کہ يس لے انہيں باسر بھلتے ديكھا- اس كے ابّاء ائي، دديجيان ايك حيوطا لرا كا -- بس إنو كوباوه نبين جاريي بمبرا دل بے سخانتا و صراكن لكا . ہونٹ سُوکھ سکے - اب میں بار گاہ حس میں کی ندرانہ لے کرجاؤل ؟ اسس حسین سفلے کے زددیک کبو کرجاؤل ؟ ججک تھی، ور تھا، رعب طاری تھا۔ حب اندرگیا تووه میری منتظر مخی سم دوادل مسكرائے - وہ برستور مجھے ديم ر بي هن البكن اسب نگامول ميں اجنبيت بالكل نبيں بھتى۔ ہم دونوں وہاں الكيك عفد باسرمسافر قلی اوربيرے معاكنے بھرد ہے محق ان كاشور عل

> میطیع باسرطییں '' «کہال ؟ اکس نے پُرجیا ۔

م بئی بنا نا ہوں ___! مئیں اُسے برآ مدے میں لے گیا ہوہ دیکھیے مٹرک کے اس بار باغ ہے وہاں __! عبت

"اور حرايًا أكن تو __ ؟ اُس نے بوجھا۔

"اباً باره بج سے بہلے نہیں اسکتے اور سم اس سے بہلے والیں بہنے جائیں اس نے کمجھ اسس اندازے مجھے دیکھا کہ وہ نگاہیں دل کو جیرتی ہوئی علی منين - ذراسي ديريس مم سطرهيال أنزرم سف عقد سطرك كوعبوركر كم باغ مِين بِهِنِجِ - اگرچه و ما ل ِدونشني معنى نيكن سنور كم تفايه اخر سمين ايك تنها سا گوشه مل گیا۔ سم سنے دیاں دو گھنٹے گزار سے۔ خوب باتیں ہوئیں۔ بار باراک فرسے سے محبت کا اظهار کیا۔ اپنی ہے انتہا محبّت کا بقین دلایا۔اس قدر دلا ویز لمحے زندگی میں پہلے کہی ما آئے تھے قتمت اننی مرمال کھی نہیں ہوئی تھی۔ شايد وه اينے والات سے ايوس مقى، يا أكسس نے كوئى جوط كھائى مقى-يا اسے بیں بے حدب ندا گیا۔ باماول ہی کچھ الیا تھا۔ سفر بیں ایک مخنقرسا قیام اورالیسی عجیب ملاقات ٔ تنها گوسننے میں نگا ہول کے پیغیام اور بھر نوعری مصب ہم دونوں بردوں میں گھرے ہوئے تھے تو مجھے بُوں محسوسس ہور ہا تھا جیسے اس بر بڑی طرح عاشق ہوگیا ہول اس سے د بوانہ وارمحبت کرتا ہوں اس کے بغیراب ایب لمحد تھی زندہ منیں رہ سکتا۔ ادھ وہ مجے مجھے ایسی ہی کا ہول سے دیکھ رہی تھی ۔ ایسی کھوٹی کھوٹی نظروں سے جیسے وہ سب تحجیا رہیمی ہے۔ اجائک وقت کا خیال آگیا اور سم وزاً لوط آئے۔ بین اسے حجود کر باہر حلا گیا۔ ذراسی دیرسے بعد

اس کے آبا اورا می دعیرہ آگئے۔ میں نے کچھے دیراننظار کیا۔ بھرا ندر جلا گیا۔ کھور مبدسامان کی فکریش کالمری کی آمر اپنی نشست کاخبال ____ کیمالیی تحرط برمجي كداس ويميدينه سكار حبب ترين مين بيشارد انتكى كانتظر تقا زبكابين سامنے کھڑی ہونی ٹرین کی طرت جیلی گئیں اور ایک کھڑی پرجم کررہ گئیں۔ دى حيره بچھ دىكيدرہا تقا-ہم دوان مختلف سمتوں بين جارس سے تھے۔ جند لموں کے بعد سم حدا سر کئے۔ دفعتا ایک ابیا جال آیا جس نے عماین کرا۔ یں نے اسس کا بہتر تھی مذ پرجھا۔۔۔ اقرہ کنتی بھول ہوئی۔ ایضمتعلیٰ ممى قواسے كھورة تبايا___ىكن بنانےسے كيافائده سوياً-شايداب كممى اليها اتفاق ببينس مذائح ادرم مختلف متول مين عات بوئ ورك ومرك مے قریب سے بھرکھی نہ گزریں جب شام کو میں ٹرین سے انزا توسب مجمع مجولة حاريا تفا-ران كے وافغات دھندلے بڑنے جا سے تھے جو کھے گزراتھا اس كى حقيقت يرشه مونے لكا اور الكے روز يرلينن ہوگيا كم ميں نے عبيے خواب دیمھا ہو۔ اس کے بعدوہ لوکی یا دہنیں آئی کنتی عجیب یا سے کر بعیب ہم ایک دوسرے کے یاس بلیٹے سطے تو میں نے قسمیں کھائی تقیں کہ اسس سے محبت کرتا ہوں اوركمة تا ديول كا. وعديد كيد عظ كه است سمينة يا دركهول كا- اوراس كا پنہ یک نبیں یُوجھا ۔۔۔ نثاید اس عمر کی محبت ایسی ہی ہرتی ہے۔۔ یا ن کے مبلید کی طرح نایا تیداد_ بالکل سراب کی طرح __ !

كمارف سكريث كاكش لكايا اورلولا ___ مال يعيظ اوربها في بهن کی محبت کوچیور کرم د حرف مردس مجتت کرسکنا ہے ادرعورت عورت سے ۔ لکین مر دا ورعورت کی محببت بالکل نایا سُدار ہے ۔ بالکل وقتی پیمیز ہے۔ جس کی بنیا دہی جبند کمزور حبزیوں برہو اس میں استقلال کہاں سے اسکتا ہے ۔۔ ایسی ہی محبت بطبیت کو تھی تو تھتی ۔ "ارے ہاں بار " بنشر لولا" بھلے مہینے میں نے الذرکود کھا۔! "ابكسى ہے ؟ من سے يوجيا۔ " دنسی سی سے اشابد بیلے سے زیاد چسین سوگئی ہے بطبیعت ہے جا سے نے تراسے ایک ع صے سے نہیں دیکھا۔ کیول لطیفت ؟ ه إلى دْيرُه سال موحيكاس - ليكن اب محصر د مكيف كى برواه كھي نہيں " * نثاباكشش اب جنتے ہوانسان " كمارلولاد ورہ وہ دل ہي تو تتے جب جنا ب المتحال بي يرج چيوڙ حيور كر مهاك جايا كرتے عف اس ليے كدالور كسى تقريب ميرا في سے -كونی بول ہى جھوٹ موسط كمدد سے كم سم نے الذركو فلال ملكه دمكھاہے بس لطبیت صاحب کے بیٹ میں ج ہے دوٹنے لكنے سوالوں كى بوجھياڑ شروع مرحاتى-كب ديكھا تھا؟ ساتھكون كون تھا؟

كيب لباسس بين ركها تها ؟كيبى دكها أن دس ربى تهى ؟ تكلير ين وه بارهي بين ركها تفايانبين ؟ بائين ما نفه كي تبيسري انتكل بين كو أن انگوتهي تونهين بين ركهي تفي ؟ د غيره وغيره —"

اب بحد بہی سنتے آئے ہیں "کادکھنے دگا "کو مجت ایک طویل فاقت کے بعد بیدا ہو تی سنے آئے ہیں "کادکھنے دگا "کو مجد ایک دوسرے کی احجہ طرح سمجھ کرد ایک دوسرے کی خوبیال و دیسرے کو احجہ طرح بر کھ کھیئے کے خوبیال ا در کمز دریاں بیجا ان کر۔ ایک دوسرے کو احجہ طرح بر کھ کھیئے کے بعد مجبت بیدا ہوتی ہے۔ لیکن یا رسطیعت مہیں کس فتم کی مجبت تھی جمیا تم بعد مجبت ہیں یا رسطیعت مہیں کس فتم کی مجبت تھی جمیا تم

" بنبس تو اگراتفاق سے ون برو مجھی بول بڑی ہو تو بتہ ننیں ، ویسے بئی نے مجمی اس سے یا تیں نہیں کیں "

"کبھی اس نے کو ٹی انٹارہ کیا جی سے تمہیں بھتین ہوا ہو کہ اسے نمارا خیال ہے ؟"

"منیں اِ بر دوسری بات ہے کہ مجھے کو ٹی غلط قہمی ہوئی ہو۔ ور ناس نے اُج کک مجھے لیپند منیں کیا ، تنا بد اسے بئی بڑا لگنا تھا ہے م مچر متیں اس سے محبت کیوں محق ؟ میں نے ساتھا کہ ان کے گرش تہارا انا جانا بہند نہیں کیا جاتا تھا۔ حب تم فن کرتے قر متباری اوازشن کر فن بند کردیا جاتا تھا۔ اسس گھر میں بچوں سے بزرگ بک سب تم سے بے رقی برتہتے۔ بھر متیں اس سے کیوں مجبت بھی ؟

" معلوم منیں ____ بَیُ بَا نہیں سکنا - پہلے پہلے اپنے پیگے پِن پراکٹرلپٹیان ہواکرتا مظالبین اَب مجھے کسی کی پرداہ نہیں۔اب سب مجھی کھیا دیا ہے ااب بین کسی الورکونہیں پیچا نتا ؟

> "اورتم اس سے شادی کرنا چاہتے تھے؟ " ہال! کچھ دنول بیخبط بھی تھ پرسوار رہ چکا ہے !" " متیں وہ گھراما لیند تھا؟ صاحت صاحت بنا ما ۔!"

> > "؛ سنيل ! "

" متين أس كه أبّا الجيّة لكّة عظ كيا؟"

" ہرگز نہیں! مجھے اس کے آبا سے سحنت نفرت بھی۔ وہ بیحد باتو نی
ہیں۔ اور بھروہ چرط چرط ہے کس قدر ہیں۔ صبح سے شام کس لس باتیں ہی
باتیں کرتے دہتے تھے۔ سب سے زیادہ فلاسفیٰ پرگفتگو ہوئی۔ بین نے فلاس کا ایم اے کیا ہے اور انہیں اس کے متعلق ایک حرف بھی معلوم نہیں۔ پھر کھی
وہ تربر دسی مجھے مرا دہیتے تھے۔ مجھے ان کی کوئی بات بہند نہیں کھی "

" اور الورك عمالي ؟"

" الوزك وونول مجا يُبول سے مجھے نفرنت تفى - دونول برالے درجے کے بیروت میں۔ بعض اوفات تریئ انہیں پاگل مجھنا کے کہ تور ہاہوك كراس كنيے بي سولئے الوركے سب سے نفرت تفی - مجھے اس كو تھے سے نفرت تحتی ۔ اس باغیجے سے نفرت تھی۔ اسحان کے اس حقے سے نفرت تھی ج اُس كو تعلى كے عبين اور يخفا. وه ساراكنبه به صدمعزور اور ففول سانفا "، " "تم جيبا خود وادار كاان داول كالج بي نبيل تقامة في بيهيب ول لے کر اپنی خود داری کھوئی مبرنام ہوئے اشتے برلیت ان رہے بخرصبکاین اس عجیب دعز بیب محبت میں نمنیں نفضان ہی نفضان اعظاما بڑا۔اب چر مکہ تم نے اپنی دائے بنادی ہے اس لیے میں اپنے فیالات طامر کرتے سے نہیں جھجکنا۔ مجھے وہ گھرا مزیم کھی لیپند تھا اور مزہے۔ الور اتنی اچھی نبیں عتنی تم سمجھے رہے ہو۔ جو مکہ تم لے اسے دورسے دیکھاہے اس لیے متبیں اس کی خامیوں کا علم نیب میری بہن الوز کی سیلی ہے وہ اکثراس كاذكركياكرتى عفى بتم غالبًا اسس كے رجك يرمطنة عضراوريد كلالى با سنرار بک بالکل عارصنی چیزہے۔ شابدتم کے اُس کی عگ پیشانی نبیں و دیکھی۔ اس کے غیرنستعلیق ہونے نہیں دیکھے۔ اُسے طبعے موسئے نہیں دیکھا۔ تم نے برمنیں محسوسس کی کہ دہی الورسائلی ہین کرکنتی معمولی سی الو کی معلوم

ہوتی ہے۔ تم نے اسے زمگین دویلوں اور شوخ تمیصنوں میں دیکھا ہے۔اس كى تىكل كے علاوہ تمبيں اور كوئى لا ليح نبيں تقا- يمبيں اس كا كنير ناليند تقا۔ بھرتم نے اس سے کھی بات کے نہیں کی اور دہ تمبیں لیندیسی ننس کرتی کھتی ۔۔۔ بیسب کھیے جانتے ہوئے متیں اس سے کیول محبت تھی ؟ م تعبی حاقبیں ہرکہ ٹی کرتا ہے ۔۔ " تطبیت بولا "حرکھے ہونا تھام دیا۔ ئیں کھی کاستھل جیکا ہوں۔ اب ایسی کوئی کمزوری میرے دل ہی نہیں دہی۔ حب ریاں سے روانہ برا تر دل ہی دل میں اس گھڑی کو کوسس دیا تھا حب میں نے الوز کو مہلی مزنبہ د کھیا تھا۔ کائٹ میں اسے مجھی مز د کیفنا یکن اب بیر سب نے معنی ہے۔ اب مجھے نہ کسی انور کی پر واسے ' مذمبر سے بینے میں وہ كزورسا دل م - بجيلى مرتب جب بي لا بورس كزرا توبغيرو إل كالمرك سيدها نكل كيا - يه تو آج تم ف باد ولا ديا درم مين تو اس نصف كوكمي كالمجول جبكا تفا - اب مجه بي وه خود داري دالي المئي سے اب بي وي ميرانا

«ا نزه إ باره بج عِيك ہیں ۔۔۔۔ جسم جار بھے اُٹھنا ہے "بینر لولا" میں ادر كمار تر سوتے ہیں ہے " بینر لولا" میں ادر كمار تر سوتے ہیں كمار كى كاڑى سا رامھے جار بھے آتی ہے " اور كمار تر سوت احتجا اِليكن مسم ہمیں حزد رحكا دینا ـ كمیں چیب چاہیے ، وقع ہوجا دُ ہے " ہوجا دُ ہے " موجا د

چیز ہے یہ کمیون محبت محبت ہے۔ اور ہماری نگا ہیں ایکیٹھی پر حمی ہوئی تحقیں حمبال کیلئے ہوئے شعلول کی عگد اب راکھ اور حینکاربال باتی رہ گئی تحقین کیکن ٹمیش برستور کھی۔

	25	
		## ## ## ## ## ## ## ## ## ## ## ## ##
		±
543		

معرو

میں یہ دیکھ دیکھ کر حرال مور فاتھا کہ اتنے سادے آ ومی کمال سے لگئے۔ كو في البيا برا بيح على تنبس تقيا، بس الوار كا دن تفاد غالبًا ساري شهرس كركك كالميح حرف ہم وك ہى كيبل رہے تھے۔ يہ مين برسال كلب كے وسيع ميدان من بريّا اورتين روزيك كعبلاجانا - جارول طرف ياتارا ومي كفرت ہمیں دیمجہ سے سکتے۔ان آ دمیول کے بیچھے تھی آ دمی ہی کتے اوران کے بيحقيه مي عرضيكه لانغداد ابجهم جمع تفا. ميح كا تبيرا دن تفا- مخالف شم آخرى انتك كهبل رسي كفي بسكور رتفاكم سب تجد الاكرانيس جنيف كے ليے صرف جاليس رنز در كارتھيں-ان كے یا نخ کھلاڑی بافی سے اور اتھی کھیل ختم ہدنے ہیں کافی دیر کھی-ایک صاب پھیز دنز بناچکے تھے اور ہمارے بولرزی فوی مرمست کررہے تھے غالبًا

ابنی سنیجری کمل کرنے کی فکر میں سقے۔

میں با ڈ نڈری لائن برکھڑا کلب کے ممرول سے بائیں کردیا تھا۔ کوئی كبندانهاق سے اكنى تواتھا كر بينك دئ اور كفنگوكا سلسله بيرىشروع ہو كياركلب كےسب ممبر موجود مصے-اكس يلے كرابب توہمارے كراؤملر یں میج ہور ہا تھا، دوسرے بہ کہ کلب کے دوممبر تھی مفامی شم کی طرف سے کھیل رہے تھے۔ ایک میں اور ایک بن صاحب سم دونول کروش عتى مين برسوزج ريا تفاكه برسب مجه ويجهن آئے بين أوهروه فوسس سکتے کہ ان کا کھیل دیکھ دیکھ کر لوگوں کا بُر احال ہے۔ غلط فنمی کی اصل وجہ ر كبال تقين جو كا في تقدا د من موجود تقين ليكن ف صاصب من تطلف المكون کو دیکی کرکبول خوسش مورسے سفتے کیول ان کی اپنی لوکمیال بھی وہیں

رىي كفتن -

مسطراد رمسرخس ما اكل ميرے قريب بينظ عظے يحس كھي كمي مرى طرف الله في ميسك جس مين برا الحقة سائل سن يم كرة كيل من ميرا ذرا دهيان تیں تفا کبونکہ بیج نثروع ہونے ہی کیتان سے میری اُن بن ہوگئی میں فاط بولر تفا ادر مهببته شروع شردع میں بولنگ کیا کرتا۔ کپتان نے منجانے کس مسح نے سے بولنگ نشروع کرائی حس کی خوب مرمت ہوئی جیب گیندگی جِيكُ الْأَكْنَ تب كينان نے گيندميري طرف بيني ين سے چند أو ور تھينيے۔ حب کھے مذائر الو کینان صاحب نا داحل ہو گئے کہ بئی جان لوج کر ہے ولی سے گیند بھینک رہا ہوں۔ احر مجھ سے گیند لے لی گئی اور دوسری انگ میں مجھے بالکل مذ پُرچھا گیا۔ کلب کے ممبر مار مار مجھ سے کہتے تھے کہ کچھ کرکے و کھاؤ۔ بین نے بہا نہ کرد کھا تھا کہ باز دیں مزج آگئی ہے۔

مع نے بیا کا بیٹ کا محکوا میری طرف کھیدیکا جسے بیک نے لیک کریکے کرلیا اور نالیال بجیں۔ ہمار سے کپتان صاحب جل کر کو ملہ ہو گئے ہوں گے۔ وہ بمری طرف د کیھ تور ہے بھے لیکن مجھ سے اس فدر بیزار ہو چکے بھے کہ کچے نہیں کہا۔ ار سے ایران کے ساتھ کون بیٹھا ہے ؟ — خوب ہے ! کیا نشان ہے۔ چہرہ کیسا دیک رہا ہے اور ایکھیں کنٹی نشایی ہیں۔ غالبًا بر کلب میں بہلی مرنب تا تی ہیں۔ ویسے ان سب لڑ کیول سے حبین ہیں — اور بیٹول — اور بیٹول —

بينا كره نا__ بركيامصيبت آئي. مين گفراكر إذ هراُ دهرد تكيينے ليگا؟ كيا لبنا؟ كباچيز ہے ؟ — كيا كمەرہے ہيں بيسب ؟ — وگ چلا جلّا كر مجم سے کہ رہے تھے ۔۔۔ بینا نتاباتش کیٹ ا ۔۔۔ بین لوکھلا گیا۔۔ بات کیا ہے ؟ ۔۔۔ ہجوم جلّا د ما تھا ۔۔ شاباش باؤنڈری پر ۔ بھڑا۔ گھراکر ہا و نڈری لائن کے ساتھ ساتھ بھاگا ۔۔۔۔ سٹوں سے ایک گیند قریب سے گزری اور میں نے لیک کر بکرلی ایس۔ کافی اچھینا بڑا الیکن ہدا ہی میں اسے دبرج لیا۔ بیجے مطرکر دمکیجا۔ اخر برگیبندکس نے بھینیکی تھی۔ ایک کھلاڑی بلاسنجالے واپس جار کا تھا۔ اورہ إبرتو ا دُط ہوگیا۔ کس نے اوط کیا اسے ؟ اور بہ سوایس اڑتی ہوئی گیند ۔۔۔لاول ولاقرۃ! تو گویا میں نے کیم کیا تھا ۔ کیلخنت معلوم ہُوا کہ میں نے کمال کردیا ہے اور ایک نہایت ہی شکل کیج کیا ہے۔ کیتان نے بھی تعرافیہ کی - ہیں سے اور ڈ كى طرف دېكھا يجنينے كے ليے انہيں عرف دس رنز در كارتھيں -اور انھى ان كے جاركھلائرى ما فى سففى ايك لميے فد كے حفرت بلا ليے وكول كى طرت جار ہے منے۔ دوسری طرف وہ بیٹسمین کھڑا تفاحیں کا سکوراب بیجاسی تفا۔ بولرنے گیند کھینکی ا در نئے کھلاٹ می نے اسے بڑھ کر استقبال کیا اور وہ سط لكائى كر كبيندور خول سے اوپرسے كزرگئى۔ نابت شاندار مجيكا لكا عضب خدا كا ا فقط چار رزز ماتى رە كىنى-

ادورخم مُوا دفعنا کسی نے بیران م بھارا۔ بچ کک کر دیکھا تو کیتان بلار ہاتھا۔ اس سے ہاتھ بیں گیند کھی۔ اس نے بھرا کی نعرہ لگایا اور انثارہ کیا۔ بیں جبران ہو کر وکول کے اعتران کی طرحت جل دبا۔ جوم سے مختلف قتم کی آوازیں آئیں مسٹرا درمسز حن نے وکول کی طرحت جل دبا۔ ہجوم سے مختلف قتم کی آوازیں آئیں مسٹرا درمسز حن نے تابات باسش اللہ میں بھی منا فی دیں کسی نے جلا کر کہا سے شا باسش افران میں مورد وہا تھ ہے۔ دو بین سید بیاں جبی منا فی دیں کسی نے جلا کر کہا سے شا باسش افران میں دو دوہا تھ ہے۔

كينان في كيندمير والتهين وسدى سكور كے مطابق انہيں جيننے كے ليے جادرنز ادر برابررسط كے ليے بن رنز دركارتيس ادرائمي چاركھلائرى اق عقد بنب نے دل میں سوعا کراب ایک جو کا لگے گا اور بیری فتح سامنے دہ مولانا بلا لیے کھڑے سفے جن کاسکور بیجاسی تھا ، بھلابر کمیں بخشیں گے۔ بی نے فیلڈ جائی اور مفتدے یا نی کے گلاس کی درخواست کی ج ہمارے کینا ن نے المنظور كروى عجب تما شاسے-اب بارتے وقت مجھ بلانے كا مطلب وسوط ہوگا کہ جبلو اسس کی مہنسی اڑلتے ہیں۔ بیس نے قدم گئے اور ہجوم کی طرف دیجھا۔ اب بہال بہوعن کر دینا میرا فرعن ہے کہ میں مبت اجیّا بولرمنیں ہول ۔اگر روثمین یا ہمنڈ کوسامنے کھڑاکہ کے ساری عمر لولنگ کر تار ہوں نب بھی انہیں آؤط نبیں کرسکتا۔ بیراور بات ہے کہ وہ ننگ آکر خودہی اؤٹ ہوجائیں۔ ہجوم اور شور وغل سے کوئی خاص گفبرام مصحورس نبیں ہورہی تھی۔ گھبراما و نت جب جنتے كى كو أن اميد بهو تى - بيال تومعامله بالكل پؤسٹ تھا۔ ادھروہ بيجاسي زنز والے حفزت

ما منے کھڑے مجھے گھوررہے سقے۔ بین نے بھاگن مشروع کیا۔ بے تخاشا بھاگا۔
وکٹوں کے اِدھر سے زبر دست جیلا بگ لگائی اور لیُرسے زورسے گیند کھینی۔
ابنوں نے ایک نہایت خوبھورت کٹ مارا اور بھاگئے۔ ہمارے ایک فیلڈر
نے گیندردک کی اور اب وہ نئے صاحب میرسے سامنے کھڑے سے اور تینیے
کے لیے ابنیں عرف تین رنز در کاربھیں۔

میں نے دوڑ لگائی اس دفعہ نہایت تیزی سے گیند مجبنی - انہول نے ا کے بڑھ کربڑی مجر تی سے گیندکو کھیلا الین گیند اُدیجی رہ گئی اورشئب سے سلب میں کمڑ لی گئی۔میدان تالیوں سے گونج اُکھا۔وہ صاحب والبی جائے۔ عفے۔اب تبن کھلاڑی رہ گئے ۔۔۔ اور تبن رنز۔ نوبر کرد ۔۔ بین نے دل سے کہا ، وصول کنے ور کھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے یسکر کرد کہ ایک دکٹ ندملی، عزت رہ گئی۔ اب ایک نهابیت ہی ہوتن منتم کے کھلاڑی تنتر لیب لائے . انہوں نے مذکوئی نشان لگایا مذکو اور کیا۔ نس بلا کے کواس انداز سے کھرے ہوگئے جیسے کہ رہے ہول کہ العجی محفتا ہول تحقیہ سے، ذرا آ توسی بین عا كا وكول كے باس بہنے كركب لحنت أمسته ہوگيا اور ايسب باركر YOR KER مجينكا - أدهروه صاحب آكے بڑھے اور يا على كدكر وكلا كھا! ہے توگیند بنیجے سے نکل گئ اور دکھ اُٹر گئی۔ اسس مُرتبروہ عل میا کم کان برے ہوگئے۔

اب میں کچرگھرابا - دو کھلاڑی باتی ہیں ادر جنینے کے لیے انہیں ہیں انزیباہیں۔
ان کا آڈٹ ہونا بہت شکل ہے لیکن انمکن نہیں ۔۔۔۔ بھر بھی کوشش کرو
۔۔۔ لیکن کوشش کیا خاک کرو، اگر کسی نے فقط ایک بچر کا لگا دیا تو معاملہ صاب ہے ۔ ادر بہ جھیاسی نا ہے آؤٹ والے صاحب اس طرف کھڑے انت بھیں رہ سے ہیں۔ ایکے او در میں بہ بہلی ہی گیند پر سکور کریں گے ۔ خیصے کی طرف دیمیں ۔ ایکے او در میں بہ بہلی ہی گیند پر سکور کریں گے ۔ خیصے کی طرف دیمی ۔ ان کی فیص ۔ ان نئی فیص ۔ ان نئی فیص ۔ ان نئی فیص ۔ ان نئی فاتون کا چر ہ بڑی طرح دیک رہا تھا۔ میری کنید شیال تمتما گئیں۔ لپیند آگیا ۔ فاتون کا چر ہ بڑی طرح دیک رہا تھا۔ میری کنید شیال تمتما گئیں۔ لپیند آگیا ۔ فاتون کا چر ہ بڑی طرح دیک رہا تھا۔ میری کنید شیال تمتما گئیں۔ لپیند آگیا ۔ اور جو کہیں یہ دو دو کئیں بھی ۔۔۔ پاگل ہوئے ہو، بئی نے دل ہی دل میں کیا ۔۔

اب ایک موسط آزے سانڈ تنزلیب لائے ۔ مجھے اس طرح گھور رہے

عظے جسے کتے ہی جبا جأبیں گے ۔ اس سے ابنا بلا اس اداسے زمین برجا دیا

عسے اب اسے بھی سنیں اعظامیں گے ۔ یکی نے دد انگیوں اور اور اور انگر مط

میں گیند لی اور سوجا کہ اس مرتبر بریک کراتے ہیں ۔ نبکن کمال کی بریب او

کسی بریک ۔ ایک عجیب نفنول سی گیند کھینی جو دھ سپ سے اس کے پیڈ

کو ایکی یا بینے کو، اور و کسط کیپر کی با میں طریب سے کل گئی ۔ شارٹ آلے و کیلی اور کیلی اور کیلی کے بیٹر کیلی کا کہ اور کر کے اور کر کیلی کا اور میری طریب ہیں کا کہا کہ واپس جاؤ ۔ وہ کھیے

عبے دہ رشہ زاکر کھا گا۔ اور مرکب بیٹسمین نے نعرہ لگایا کہ واپس جاؤ ۔ وہ کھیے

ارکا کچھ منیں بنی نے جلدی سے گیندوکٹ کیسری طرف جیسی کہ وہ رُن اوٹ كرين كي كوستن كرے - يوس الفاق مقا كه گيند سيدهي وكٹوں بيں گئي جاروں طر سے نلک سیکاف اور زمین ووز جینی سالی و بنے لکیس ۔ بین کھلاری اوط. اب اخری کھلاڑی ارباہے اور تین کھلاڑی یا تی ہیں۔ بیس نے آ محس سندکرے ایک پھرری لی۔اس و تت کچھ نہیں سوچنا چاہیے۔ خبر اِ اس مرتبہ بریک هزور كرا ول كا- بأس في كيندكو زور مرور كريجينكا - كيندنز جي كني راستي مي بي طرف کومط می اور کھلاطری کے برا برسے بھل گئی۔ وکٹ کیبرے دوک لیا درمیری طون بهينك دي بهجوم كوجيب نب سُونكه كيا- اتنا برا مجمع يك لخت موس ہوگیا۔ اب براودر کی اخری گین۔ ہے اور آخری کھلاٹری اب کی جینی اور هنی بارار من محمول کے سامنے کو ندجاتی۔ بدلاکیاں کیا کمیں گی۔میدان نفزیبًا نفزیبًا نفزیبًا مار ہی لیا تھا۔ اگر اب مارے تو بڑا افسوس ہوگا۔ نشام کو کلب میں کوئی زویک بھی نہ پھٹکے گا. اچھا چلواب گبند بھینکو۔ ختبنی تیزی سے بھاگ سکتا تھا بھا گا — الدُرى طاقت سے گیند کھینی اور کھلاٹری کی حرب بھا گناہی جلا گیا -اس نے گیند رو کنے کے بلیے بلا آ مے کردیا جیسے آبیہ و کھاتے ہیں۔ گیند بلے پر طبی اور ذرا اُنھیں۔ میں نے انجھیں بینے کرایک قلائے بھری انچھلا، گرا اور کرتے گرتے كيند بها بن يم كرلى بيرجي غدري كيا- ذا له الكيا- كسي فسالاكوه جاليه ا مقا كرسمندر ميں يونيك ديا۔ جيسے ميں نے قطب صاحب كى لائھ سے جيلا مگر

سگادی اور داستے ہی میں بیویش ہوگیا۔ اس بیہوستی کے عالم بیں نفظ ایک خیال گدگدی کردیا تفا ۔۔۔ کم ہم جیت گئے۔

ادرجب برُدی طرح ہوسش آیا قربش کلب میں نظا اور ن کے ساتھ کیم کھیل رہا تھا۔ سامنے صوفے پڑب اور ط مبیٹی تھیں۔ اور ُع میرے بلیزد کی جیبوں میں ڈال دیا نظا بونگ کیا کیا الا بلا کال رہی تھیں جو ہجوم نے خوش ہوکر جیبوں میں ڈال دیا نظا بونگ بھیلیاں، چاکلیٹ دیوڑ بال مگرمیٹ کی ڈیبال ا ایک کنگھا، ایک سیب کچھ ریزگاری، دورومال وغیرہ و نویرہ "آب اس قدر تعرفین نرکیا کریں مجھ سحنت علط فہمی ہوجاتی ہے اور کئی دون کے رہتی ہے '' بئی لے کہا۔

" اجاس میں تو لیفیں کون کرتا ہے، ہم تو آب سے کھیل کی تعریفیں کرتے ہے۔
عقے۔ اس میں تو آب کی کوئی خوبی منہیں ۔۔۔ بس یو منی ۔۔!"

" لاحول ولا تو ہ ! آب بھیر حجو سطے موسط نو بیفیں کر رہی ہیں۔ اگر ساتھ ماسی بتا دیا کریں تو مہتر ہو۔ مجھے احساسی کنڑی ہونے سے تو رہا ۔۔۔ اب کوج احساسی کنڑی ہونے سے تو رہا ۔۔۔ اب کوج سامیس کمٹڑی اور آب کوج اجساسی کنٹری ہونے ہے۔ آب کوج یہ احساسی میٹری ہوگی ہے۔ آب کوج یہ احساسی مرتری ہوگی ہے یہ کسی طرح بھی نہیں جا سکتا ۔ آپ کی نگا ہول میں یہ احساسی برتری ہوگی ہے یہ کسی طرح بھی نہیں جا سکتا ۔ آپ کی نگا ہول میں یہ احساسی برتری ہوگی ہے یہ کسی طرح بھی نہیں جا سکتا ۔ آپ کی نگا ہول میں

ا پنے سوا اور کوئی بچتا ہی نہیں بھی اَپِ نے کسی اور کے متعلق بھی سوچا ؟ مع اممکرا دیں اور مجھے ایسے ان ان پند ہیں جوم روفتت اپنے متعلق ہی سوچیتے رہیں جنہیں کسی کی پرواہ نہو یہ

عجیب ہیں براظیاں ، ابھی کچھ کہ رہی تھیں اور اب کچھ اور شروع کردیا ہے۔
" آخر کوں ہرکسی کی پرواہ ؟ بئیں بولا" احساس برتزی کیوں نہ ہو۔ تھلا ہم کس
سے کم ہیں ۔ کسی کوعزورت ہوتر آئے، تین مرننہ سلام کرے اور ہمارا دوست بنے "
" ادر دے ، اگٹے نا اپنی اصلیت پر " 'ب ' ایک نزادت آمیز تمب سے
برلیں" و کھے لیا نا، بس بہی باتیں ہمیں لپند دہیں ، ہیں توا عنزات ہے کہ آپ
اچھے ہیں کین یہ جو سپی نا ہے یہ ۔ "

" او ہ! یہ سفید بال دہا آپ سے سرس " ع نے میرے سرمی سے ایک بال کھینچنے ہوئے کہ " نور لوگ ؟"
ایک بال کھینچنے ہوئے کہ " نور لوگ ؟"
رحمیٰ ط "

" ابال سے بالكل سفيدہے!

" نوطو "

" نبین اگر زرا او اس کی جگرسات سفید یال اور فکلیس کے " "مجھے بفین نبیس آنا" اور ع سے بال کھینے کرما سے کردیا، بالکل سفید تفا۔ " اب آب بوٹرسے ہوتے جارہے ہیں؟ " اب آب اور اسے ہوتے جارہے ہیں؟

« نبین در اصل مین خوست بود ارتبل سرس سکام ایول اس بیصید سوگیا"

"جى نىيى غركا تقاصاب"

"الكيهنة آب كى سائگره ہے؟ ___ آب نے بتايا ہى بنيں " «كون سى نئى يات ہے، ہرسال آئى ہے۔"

ر ہم ایک پیارٹی لیس سے اسے کلب میں تنا ندار بارٹی ہوگی: " بارٹی دارٹی کی بات غلط ہے۔ بیس پہلے ہی فضول خریج ہوں یس آپ کوکوں سرسینیا لے جا دُل گا:

رازه! اس ندر سفادت ما تم طائی گونزمنده کرنے کا اراده ہے اور است ندر سفادت میں مائی کونزمنده کرنے کا اراده ہے ا «احتیا جلئے، یار نی منیں ایک جھڑا سا پیک سبی اقرار کے روز ____

يس" إن بولين-

" لیکن میں بے در نفول فرزح __!

دیکھیں اس دقت کیا کچھ ہے آپ کے بیاس ۔!

ئیں نے جبب میں ہاتھ ڈالا، ساری جیبیں دکھیں ۔۔ بٹوہ کہاں گیا ؟ کھویا گیا؟ ببیرز کو اچھی طرح اُلٹ سُلٹ کر دیکھا، بٹوہ نہیں ملا۔ "کھویا گیا؟

"جی ہاں! شاید کھویا گیا۔ گر گیا ہو کاکیس۔ آج دو پہرکے وقت نونفاہ ملک گاویا ؟ آب سب کچھ کھودیتے ہیں۔
ماکلاں گراویا ؟ آب سب کچھ بھول جاتے ہیں سب کچھ کھودیتے ہیں۔
کسی چیز کی پر وا نہیں کرتے ۔ آخرا را دہ کیا ہے ؟ "
مال کے دیگا یہ کھویا گیا تو کھویا گیا، قطبہ ختم ہما " بیس نے کہا ادر سگریٹ نکال کر اسکانے دیگا ۔
نال کانے دیگا یہ

" النبي مبدان بن ملاتقا ، زين بريط المواين ولين اد حر لايم مين دهيتي مول

بتصويركس كى سے ؟ ___ التحاطيے شين ديكھتے اسے " مَن فِي كَنْكُمِيون سِ بَأْ بِين طرف جها نكا- دونشيلي أبكهين مجفي كمنى بالدها يك رى خنين اورميراجيره حلف لكا- آخران نگامول من كيسا جا دوسے-اكب وازل تحصيونكا ديا- وسن صاحب بلارب عقر. مئ نے معذرت کی اور اُکھ کھڑا ہُوا ۔ وُت صاحب نے میرے شانے پر لا تقد كه كركها" نشاباسش بيتي آج تمدين كمال كرديا_! "جی براب کی درده نوازی ہے ۔ وربد ۔!" " دربذ بنده توبالكل نا لائن ہے __ "اع كے أمستر سے كا -وت صاحب مجھے دورے کرے میں لے گئے جہال شطر کج ہور ہی تی۔ ير بيتر جلانشكل عقا كرشطرنج كون كهيل راجي بيتريادلوك كهيلن والول برتجيك بمُنے معے مستروت ایک طرف مبھی کچھ اُن رہی تھنیں ۔ انہوں سے عینک انارئ میری طرف دیجها ا درمسکراتے ہوئے برلیں سے آڈ بیتے ! تم ضرور بھوکے ہو گئے؛ بیمسز دست کامخصوص ففرہ تھا۔ اس سے اکلا ففرہ ہونا تھا ۔ "تم کیا کھاؤگے ؟'

" بئی ہوا کھاؤں گافتم کھاؤں گا" بئی سے کہا۔ " بڑا نثر برلاکا ہے " انہوں نے بزرگا مزنشفنت سے کما اور مہد بیرے کو انثارہ کیا۔ اُس نے وہیں سے آوازدی۔ گلبدن "

ہد بیرے نے دورے بیروں کے نام رکھے ہوئے تھے كبدن استنسخ حتى، على بابا ، كينظ ا، أو وبلاؤ -بهج توسم ناأمِّيد بوجِك محقة " دست صاحب بسك بعجب ہے كم كيتان . تم جيب وركومول بي كي تقاد " اجیمے سے تنانے میں موجع آگئی تھی ۔۔ اداب عرض ور ماصاحب۔ جي بـــ وه قراتفاق بوكيا ... وريز كمال بن اور __! ور ما صاحب ایک تندرست ساسگادمنه می وبائے بوٹے محقد " بھٹی ہم تو ہی کہنے ہیں کر کلب کی اوسی رونن صرف تہارہے وم ہے ہے " "آب کی عنابیت ہے ۔ اور پشطر کے کون کون کھیل دیا ہے ؟ * مىظرا درمىيزىنگھە # اورئیں استداستہ کھسکہ بڑوااس حکھے میں شامل ہوگیا۔مسٹرسکھ کوشورے دے والے بہت مقے۔ رہ رہ کرمنزسکھواسی بات کی سکابیت کرتی تھیں۔ " كمورًا جلتے __ جناب كمورًا "كمى نے سكھ صاحب سے كما-"أب كرها جلي " بين في مسرسكه سه كما . سفدا کے بلے این فیل بھائیے سکھ صاحب ایک طرف سے آداز آئی۔ " فرشتول کے لیے اینا شنز بیجا میں ہے میں نے مسز سکھ سے کہا۔ منرسكهاب دلبرسوكى عين أن كالك حايتي النبي متوره في المحاسة

اورمنزسگھ اس بیا دے کو آپ زیادہ نہ جلا نبے، بیدل جلتے تھک جائے گا

> " منگھ صاحب ا پنارُخ اس طرف لے آئیے " کوئی بولا۔ " اور آب بھی ا بینے رُخ کا رُخ بر لیے " بَی نے مسز منگھ سے کہ . " شہر بیجٹے " منگھ صاحب مرز منگھ سے بولے۔

" آبِ برِوار کیجے مسرسکھ یہ بین نے کہا یہ بادشاہ مرتا ہے تومرجائے اِس کے اُدر کھی توکوئی ہوتا ہے ؟

"بادناه سے اُورِ کیا ہوتا ہے صاصب ج کسی نے پوچھا۔

"يكة كية

ئي داپس اس كرسے كى طرف چلاجهاں لا كياں بيطى كفيں ولستے يں ايك صاحب من دياست بن ايك صاحب من بيل سكار دبائے اپن جيبيں ٹولولنے جا رہے ہے ، غالبًا ديا سلائی موسون ٹررہے سے ۔ بين سے حبرى سے دباسلائی اکال اوراُن كا سكارسلكا ديا ۔ موسون ٹررہے سے ۔ بين سے حبرى سے دباسلائی اکال اوراُن كا سكارسلكا ديا ۔ مسكر اتے ہوئے كالے " بيلے ہے ۔ اِ

بَن بليظ گيا- انهول نے إبنا تعارف کرايا- انبين تشريب آئے صرف ويره بهفته گزرا نفا بحلب بي وه آج بهلى مرتبه آئے گئے- انهول نے بيئي بين محصيلية ديميا نفا- وه محكمة جنگلات كے كوئى افسر سخف يڑ سے مبنس كھا در زمره دل معلوم ہوتے ہے۔ ادراس سے ملیے۔ بیمیری لوگی س ہے جس نے اسی سال بی اسے کیا ہے یہ میں بہی مرتبہ کلب بین انی ہے ایس کی طرف دیجھا۔ ارسے ایر قومی نیاجہرہ ہے۔ اج عجیب عجیب عاد نے مرد ہے بین۔ اج ہی تعارف بھی ہو کیا۔

"تم بہال بڑے ہر دلعزیر معلوم ہوتے ہو" وہ لولے " ان تم نوب کھیلے" اور دونت کی انھیں برستورد کھ رہی تقیں۔

> الهی مک بهال میرے دوست بنیں ہے۔ تم کمال رہے ہو؟" میں نے بتر بنادیا۔

" كريا بهارے بردس ميں رجتے ہو- منارے ساتھ اور كون كون بين ؟" " يك تنهارسة بول "

" ننا رہنے ہو؟ اچھا آکیے میں ننزدرجی اُچاط ہوجانا ہوگا۔ کل سہ ہبر ہمارے ساتھ جائے ہیو گئے ؟

میں درا ہمچکویا الین وہ نیک آھیں کچھ اسس طرح تجھے دیجھنے لگیں جیسے سے برکہ رہی ہول ۔ انے کرکہ رہی ہول ۔

« هزور م وُل گا، مبت مبت سن سکریدانب مجھے اجازت و بیجیے یو بی گھرا کرا تھ کھڑا ہواکیو بکہ ع' اور 'ن پر دول میں سے جھا بہب رہے تین والیں پنچا ہی تھا کہ طعنے شروع ہو گئے۔ ، ترگریا مس جنگلات سے آج ہی واقفیت بھی ہوگئی۔ چلیے یو کسر معی پُوری ر ن :

"آب کے انتخاب کی داد دبتی ہوں "

"بیجاری کے حرمین اور معصوم سی دکھا کی دیتی ہیں !

" جی نئیں بربات بنیں ؛ میں نے کہا ہے وہ توان کے اباسے دلیے ہی رحمی طور پر نغارت ہوگیا تھا ؛

" نراس میں سرج ہی کیا ہے۔ بئی ترویسے ہی کہ دہی گھتی۔ فقط اُن صاحبہ ذرا پرانیان ہورہی ہیں؛ نع سنے کیا۔

" اگرئیں پریشان ہوں توہی نے کسی کی تصویرا بینے لاکٹ بیں نہیں سگار کھی؛ ان 'ع کی طریت دیجھ کر بولیں ۔

اورئیں کسی کے پہندیدہ رنگول کی ساڈیال ہرگز تبیل پہنتی مذمجھ دوچو ٹیال بنانے کا اس لیے سنوق ہے کہ کسی کو دوچو ٹیال کپیند ہیں۔ اع نے ان پر چوٹ کی۔

نفیبحتیں کردہی ہیں اور فداسی دیر ہیں بچر ان کی طرح ایک دورے کا منافر پینے کے لیے تیار ہیں۔

وہ درماصاصب مجھے بلارہے ہیں یہ بن نے در دارے کی طرت اثنارہ کیا یہ معا ف بجھے تا در داستے میں سے جم مسز درما مل گئیں۔ میا داب عرض اچھی جان ہے

" نفر دارلوکے جو آئندہ ججی وجی کہ ہے تر کیا بئی اتنی عمر رکسبدہ ہوں ؟
حسب بھی تو چی جان کتاہے کئی دون کک بہی جبال رہناہے کہ بی لوٹر معی
ہوتی جارہی ہوں " اور مسرور ما خدا کے نفس سے ججم بچرل کی ماں تخییں۔
" اب تو مگر و نے گئیں۔ دیمیے نا چی جان دہ ۔ "

" بجرومي جي جان --!

ہم باتیں کرنے گئے۔ اور انہوں نے بڑی دلچیپ بات سائی، وہ ہرکوئے اور انہوں نے برکوئے اور انہوں نے برکی ہے اور انہوں نے برکی ہے اور انہوں نے کہ وہ مجھ سے میں میں بل کرم اور ان کر انہوں کے بیٹ برکز نز دریا دننے کرمے کر بی کے لیب ندکر آنا ہوں ۔ اور بیا کہ اس سازی کا پہتر برگز نز چھنے پائے مسزور ما کی ظاہر کریں کہ وہ اپنی طرب سے لوچھ دہی ہیں۔

و قوتم کے لیب ندکر تے ہو ؟ "

"کسی کو بھی نہیں تا ہو کا کرد "

" بيري <u>"</u> " كيول اخر ؟"

"ان میں تفتع صدسے زیادہ ہے، بات بات پر بنتی ہیں کسی نے بال رسنوا دکھے ہیں۔ کوئی سروفست ناخوں پر پالٹ کردہی ہیں۔ بات بات پرسٹ کریہ، معان کیجیے، بڑی خوشتی ہوئی، __ بہ لوگ مجھ سے کہیں سمارٹ ہیں ہوئی، معان کی خاتون کا ئی ہیں ہیں۔ *
اور برج جنگلات کی خاتون کا ئی ہیں ہیں۔ *
ان سے ابھی واتھنیت نہیں ہوئی ہے

الن سے ابھی واتھنیت نہیں ہوئی ہے

تو بھر میں ان کو کیا جا ب دول ؟ دہ جان کھا جائیں گی ہو

" نب دہ تزادر مجی نگ کربی گی۔ نم کرئی نہ کوئی ہواب مزور دو!"
" انجیا تو بیجیے جواب ربر بہ بنبل کسی کاغذر پڑھنی جائیے ۔ مع سے کہیے کہ
" انجیا تو بیجیے جواب ربر بہی بنبل کسی کاغذر پڑھنی جائیے ۔ مع سے کہیے کہ
" انجیا تو بیجیے جواب کے انتخاب کی سے مسی ف

اودكائے بركر __

مجھ کی ہمبتِ سوال میں عمر کچھ اُمتید ہواب میں گزری " " توکیا تم نے اس سے مجھ کہا تھا ؟ کوئی سوال کی تھا ؟؟" « توبه بیجید بچی حان بیس نے کوئی سوال بنیں کیا ؟ « بھر تُوستے بچی حان کها ؛ انهوں نے ڈانٹا۔ « اور ن کا بیں اوب کرتا ہول وہ مجھے سے بڑی ہیں۔ ان سے صرت بیک دیجیے

> دل مرحوم کرسن المخت ایک بن عمکسار محت مدرا

> > "اكس كأطلب؟"

مطلب وه خود مجد حاليس كى "

" فاكسمجه عائيل مجھے بھی تو بتر چلے:

" مطلب تو مجھے تھی معلوم تبیں "

" الجيا ، اگر ده ناراض موكئ تز؟"

و توسوحاتين يا

" توبه توبه، كتنا مغرور لوا كاب - تحفيه كوئى لبند يعي ب- الجياء ال جنگلات

والى فا تون سے كيا كهول ؟

و انہوں نے کُرچیا تو نہیں ۔

" تنب كيا بُوا . ئي ولي بى كد دول كى"

:25.

" بیسی پی ! "

« ایمان سے ! "

» ایمان سے ! "

» تو اُن سے بر کہ ____ آب کھتی جائیے ___

« تو اُن سے بر کہ ___ آب کھول سے تنراب اور زیادہ
میکئے تری انکھول سے تنراب اور زیادہ
میکین ترے عارض کے کلاب اور زیادہ
میکین ترے عارض کے کلاب اور زیادہ

التذكرے زورست اورزماوه "

کی نا دی کومشکل اعظادس سال گزشے ہول سکے۔اس فدرنفنیس اور پیارا جوڑا کلب بھر میں نہیں تھا۔

مسنرحس بالمرکوری مین جہرے پر پریٹانی کے آنار محقے۔ بیں نے سلام کیا۔ دلیں ٹیکل مجھے کسی دقت مل سکتے ہو؟ — ایک عزوری کام ہے " « فرما شیعے '

"اب نبین کل کا کوئی دقت دو حبب تبین یالکل فرصنت بو- تماری مدد در کارہے "

، یک حاصر بہول ۔ سرببر کے بعد مجھے فرصت ہی فرصت ہے :

« نزيمبر كل ثنام أعظ نبح، شبنس لان مي "

" آ پ مصدر براین ان بی خُدانخ است نکوئی بُری خبر با کوئی حا در از است نه کوئی بُری خبر با کوئی حا در از است ا " منیس نبیس __ کوئی بُری خبر نبیس - و بیسے ہی ایب کام ہے !

م د دنول ہال کرے بیں چلے آئے۔

حن انھی تک پیانو سجار ہے تھے اور جونر واٹلن کم سجاد ہے تھے تھوم زیادہ رہے تھے مرسیقی نقتم ہڑئی ، لیال بجیں ارات کے دس بجے تھے تھے۔ لوگ ایسے اب گھردں کوجانے لگے۔

یں حسن اور مسرحسن کے متعلن سوجے رہا تھا۔ شادی سے بیلے ایک ومرسے کو جاننے بیک ایک ومرسے کو جاننے بیک ایک والی کے میں اُن کی محبت پر لوگ والیک کرستے ہیں اُن کی

محبت مثالی ہے۔ ایک دوسرے پرجان جھڑکتے ہیں۔ یہ مبت دن بدن ٹر تی جارہی ہے ادر دوان کتنے ٹوسش رہتے ہیں ؟

انگے روزسہ پرکوین ص کے ہاں گیا۔ وفنت سے ذرابیلے چلاگ بفان وہا ل مرف من ہی ملیں۔ اُن کے آیا ابھی کک وفرسے والیس بنیں اُئے سفے ہُی سے نہ بہت توسش نما لباس بہن رکھا تھا، رنگوں کے انتخاب میں وہ نوش اُل م معلوم ہوتی ہیں ہم سفے وہ گھنٹے انتظار کیا، بھراُن کے آبا کا قون ہاگیا کہ معروفیت اس فدرہ ہے کہ شام سے پہلے بنیں اسکیں گے میں کی اتی مقطان کیا محمود فیب اس فدرہ ہے کہ شام سے پہلے بنیں اسکیں گے میں کی اتی مقطان کی معروفیت اس فدرہ ہے کہ بنان اُن کے متعلق بنیں اُن کے اُل کی مقان آئی مناول ہے کہ بنان آئی مناول۔

ہم نے ہائے بی اس دوران میں بہت کم باتیں ہوئیں اس کے درکھوں کو دیکھنے دیے۔ ایک لمجے کے لیا درکہ کھیں اور آبھیں نیچی ہوگئیں کچے درکھوں کے درکھوں سے دیکھا۔ بھر ح کمٹ کی با مدھ کر مکما نٹروع کیا ہے تو نس نگاہیں جم کرر گئیں ہے کورٹ اپنا الیم لیے آئیں ہے صوفے پر بیچ کر دیکھنے گئے۔ ان کی کئی تھوری تو اتنی پیاری تقین کرجی چالا ما بگ لول۔ بھر سوچا انتی جلدی کیا ہے ان بیٹا یوانگ کی تو بہت ہی تا ایک اور بی دے ویں۔

کی تو بہت ہی نہ آئے اور نس نو دیہ تھو یہ یں دے ویں۔

مرٹر سُکیل کی سائر کا دہنیں تھی۔ آئی نے اگر اکور انہیں موٹر سائیل پر بیجے بھاڈں۔ مرٹر سُکیل کی سائر کا دہنیں تھی۔ آبا سے کے سائر کا دہنیں تھی۔ آبا سے کے کھا۔ اور بیری مرٹر سائیل پر بیچے بھاڈں۔

مِن انبيل اين إلى له آيا- النول في مرب كرب ويجه جال سب كم الٹ كيٹ بڑا ہوا تھا۔ ايك جيز تھى قريبے سے بنيں ركھى تھى۔ اسول نے چیزوں کو ترتیب دہی شروع کی ۔ کمروں کا نقشہ ہی بدل گیا بچھ دیرہم لكاناراك دوررے كو ديجھتے دہے۔مذسے ايك لفظ نكالے بغراك فرم كوتكنة دہے۔

كلب بہنے كر ديكھا كر بشيتر لوگ با سر بيٹے باتن كر دہے ہيں۔سب نے كھ لبا كم من من كو موظر سائيكل بر لايا بهول لبكن ابن مرتبه من بالكل نبيل كفيرايا. ئ كو خوابتن كے باسس چور كرشيس لان كى طرف چل ديا- جلدى سے ك ر ادا سنة كرّ اكرگرزگش-

> . سینے " میں نے انہیں دوک لیات یہ تو دہی سُواکہ راه میں اُن سے ملاقات ہوئی حسس ع درتے مقع وہی بات ہوئی"

٠١٠ يه شعرو عبره ال حبكلات دالى خانزن كوت ناميم - آب اكيلے كيول بمرر ہے ہیں؟ وہ سجالات کی ہوس ؟

"مرس ساعة ساعة أيه إورئيس ساعة بوليا- وه مجها ايمكرك میں کے گئیں پردہ اٹھایا اور بولیں سے زمانے بھر کے ہری کیا صاحب

تشرلف لاتے ہیں "

ا در اندرختنی لوط کیاں بمبیطی تقبیں سب کھٹری ہوگئیں۔ 'ن' کو' دب ، دینرہ سب رُوسی ہوگئیں۔ 'ن' کو' دب ، دینرہ سب رُوسی ہوئی ہوئی معلوم ہوتی تقبیں۔ برطی شکول سے انہیں منایا ۔

« وبیے آپ ہری جگ عزور ہیں "
« دریں جب مک با میں لئے کہا۔
« دریں جب مک با میں کے کہا۔
« میں ایک ریکارڈ بیجا مکنی ہوں '' رع' نے جوگرامرون سے یاس کھڑی

" میں ایک ریکارڈ بجائلتی ہوں ؟ عوص نے جو گرامون ن سے باس کھڑی تفنیں پوچھا۔

اگر آب این دہی سیندیدہ دیکارڈ بجانچائی ہیں توم ہرگزسننے کے لیے تیار نہیں ہیں یئی نے کہا۔

"كيول اخر-؟"

"کونی کسیمی اس گانے ہیں ؟ — تو پیچے پیچے ول بین سے کیا بات
ہم فی ؟ مجلا مینا بیچاری کے بولنے سے کیا فرق بڑتا ہے۔ اگر ساجن کہبر گرفار بخبرہ
نبیں ہوئے تو وہ ولیسے بھی آجائیں گے۔ یہ تو ہونے سے رہا کہ مینا کو ذور سے بولدا
سن کرساجن فرداً والیس چلے جائیں۔ درا صل آپ لوگول کی دلیپیی ذری کی ساڑی '
سولنے کی بندیا ' موتیول کی ما لاسے ہے۔ رہ آپ کو ساجن کی پر واہ ہے اور
مزیدنا کی — !"

، تو بچروہ لگاؤں ___ بیکون آج آیا نویرسے سویرسے کہ دل چرنک اُٹھا سوبرسے سوبرسے ، __ "

"برسول ميى ديكارة ايك انظريز دوست في مصن ليا- أس في والل ی کر اس کا زجمرا نگریزی میں کروں ۔ تزجیر سے کروہ کینے لگا۔ کر دراصل غلطی محبورب کی ہے۔ اوّل تو اس قدر صبح اسے کی کیا حزورت تھی۔ دوسرے ير كم مجوُّب كويدك وقت إجهينا جامي نقا. أكروانعي أسس ف إيا ممنط نبين كى قراسے كو فى حق نبيل كو كچي نيندسے كسى كو أعظا كر جي نكادسے - أوحر عاشق كى مجى غلطى ہے حس نے الباعجيب مجوركب مينا ہے جے وفت كى كوئى تيز بنبن " « تزهیراَب ہی اپنی لیند کا بجائے یو 'ع' ہار کر بیٹھ گئیں۔ ين نے أعظ كرايك انگريزى ديجار ولكا دياجس كا كانا به تفاكه " اكر میں نے کبھی دوبارہ محبّنت کی نوتم سے ہی محبت کروں گا۔ اگر میں نے اپنادل دوباره کھویا نزوہ نماری ہی ندرسوگا _

" غلط ہے غلط ہے ۔۔ ! "ن نے ریکارڈ بند کر دیا ۔۔ یہ گانا ہری جگوں کا ہرگز نہیں ہے۔ اب تووہ گائیے ۔۔ ابھی عثق کے امتحال اور بھی ہیں ۔! ، دریں چیز سک۔! بین نے کہا۔

استے میں دست صاحب کا بلادا آگیا ۔ اُن کے ساتھ ٹینس سے دوسبط کھیلے۔ کچھ دیرسے بعدرسب اُنظر کر اندر جلے گئے یا مطابعے منزحس سے ملاقات ہوئی یہم

دوزل سطنے سلے دورنکل گئے۔ ایک پہنے پر ببیط کر باتیں سروع ہوئیں۔ چاندنی میں اُن کا بہرہ ا تنا زرد علم مورد باتفا جیسے خزال کا سوکھا مجرا بتہ۔ اُن کی بتی بے ربط مختبی جرائے کا بیار کی میں اُن کا بیار کی میں اُن کی بیار ہے۔ اب کی باتی ہے دبیا مختبی جبرے پر گھرام سط محتی اور نگا ہیں زبین پر گڑی ہوئی محتبی ۔ وہ برائیں ۔

« ایک درخواست ہے اسے میری التجاسمجھے کہا آپ سن صاحب سے مجھے مفوری می مجھے گا د لاسکتے ہیں ؟

و لعني ؟

"برکر بئی بندرہ بیس دنوں سے لیے تشمیر حیانا چاہتی ہوں ؟ "اسب نے حن صاحب سے خودگفتگو نئیں کی ؟ — اننوں نے کیا جواب دیا ؟"

" نبین مین خودان سے بنیں پرچرسکتی اور منہی یہ جامہی ہوں کہ وہ بھی ساتھ جائیں - اکبلی حاماجامی ہوں یہ

" كلكن أب منمبركول جانا جائى ابن ؟ -- نومبركا مىينە ہے مرديال

تشروع ہوجی ہیں 4

" یہ میں نہیں بناسکتی کیکن اگر آب کسی طرح اُن سے اجا زست لے سکتے ہوں تر در بغ مذ بجیجے کر صحت اچی نہیں۔ کسی بہاری کا بہا مذکر جیجے اور آب وہوا کی تبدیلی سکے لیے کشمیر سمجور کر دیجیے۔ وہ ضروراجا زن

دے دیں گے :

"اس صورت میں وہ بھی تھیٹی لیتے کی کوشش کریں گے اور آپ کے ساتھ جائیں گے "

م لیکن دحرکیا ہے ؟ - آب آخر کیوں وہاں جانا جا ہتی ہیں ؟ " معاف يجيه، مَن وجربنيس تباسكتي _ وه كچه ديرخاموسش رمي بيس تے اُن کو اس قدر بریشال کھی نہیں دکھیا تھا۔ ہفتوں سے مجھے نیند بنیں ائی۔ لس ابب وص ملی ہو تی ہے کہ کسی طرح دیاں پہننے جاؤل ___ اس کے بعد جیسے انہیں اینے آب برتا برین را اور انہول نے اپنی کمانی سننائی-ابسی کهاتی که می دم مخود ره گیا-بیمسنر حن بول دی بین کیا؟ — میرے کان مجھے دھوکہ زنہیں دسے رہے ؟ کیا یہ سب کچھے سے جے می می می گھی "انکھول سے اپنیں دیکھ رہا تھا۔ وہ کدر ہی تقیں سے اور پہلے ہیل مجھے اس سے نفرت بھی 'بے صرنفرت بھی ۔اکس کا سابیۃ بک زمرد کھائی دیتا تقا۔ میں نے ہمیشداس کامضحکداڈایا۔اسے نظرانداز کیا۔ سدااسس کی متک کی اس نے اپنی محبت میرسے قدمول میں دکھ دی

محتی جے بئی نے بُری طرح ٹھکرایا۔لیکن اس کا خبط کم مذہوا میری بگا ہوں میں وہ ایک خود غرعن مغرور اور بدتمیز لاکا تھا۔ بیرے ول میں اسس کی نفرت دن بدن برصی گئ، بیال کے کہ کئی مرتبہ کھلے کھلا اس کی تز بین کی۔ اسس کی عبیب اورخواہ مخواہ کی مبت کا مذاق اڈایا۔ اسی طرح دن گزر نے کئے ادر ایک روز حس صاحب نے آیا کے ساتھ تھے کہیں دیکھ لیا۔ ایک در المراه سفنے کے بعد امنوں نے آباسے گفتگو کی اور وہ مان گئے۔ فحم سے اور ا گیا۔ مجھے اسس سے اتنی نفرنت بھٹی کہ ہئی نے حن صاحب کا بیغام تبول كرليا حب ميري شادي بوئي تراس وقت مجھ كسى سے تھي محبّت نہيں تھي۔ حن صاحب كرمين بالكل نهين جانتي مفي- اب كم ميري ذند كي بي اي بي تخف آيا تفاحي بمريمينه دهنكارتي رسي ليكن ابني شادي بر كجيره ايسي خرور ہوئی۔ میں تھی تھی کہ انتخاب کرنے کے اور مہت سے مرقعے ملیں گے . نتاید اس سے بہتر ارا کا بچُن سکول گی کسی ہم مذا ف کو۔ نیکن بول ہونے کی بجائے خود مجھے کسی نے چوں لیا اور مُیں دیکھنی رہ گئی ۔ اُنّا فا نّا بَیں مسرحس بن کھی تھی۔ شادی کے بعد ہم کنٹر گئے۔ وہاں تھی میرسے ول میں اس کی نفرت برستور رہی۔ بھرحس صاحب مجھے اسے سے اعتراعظ لیے بھرے۔ ووسال کے بعدد البيس گفرېيني - د يال اس كې ما كاميول ا درېريا د بول كے فقے سُنے اس نے اپنے آب کو بالکل نیاہ کر لیا تھا۔ ایک روز میں اسس کی بہن سے ملئے گئ

جوم بری بہی تھی۔ والبی پر ہم ان کی کار میں آئے جے وہ جلاد ہا تھا۔ تب بن کے اسے دیجھ اے دیکھ اس کی لیشت دیجھ سی ۔ شوکھی ہوئی گردن سکٹ ہے ہوئے متا نے ، پیلار بگ سرکے آ دھے بال سفید ہو چکے سکتے رہ ادل کی ہر بال با ہر نکلی ہوئی تھیں ۔ مجھے اسس پر بیمد ترس آیا۔ شاید اپنی ڈندگی میں بہی مرتبہ ترسس آیا۔ سی اس کا کیا حال ہوگیا ؟ ایسے مضبوط تدرست و نزان نوجان کی جگہ ایک وبلے بیلے اور بیمد ممکنین انسان کو دیکھ دہی تھی جس کی ہر بات سے بڑھا پائیک تھا۔ حب ہم گھر پینچے تو دہ اُ ترکر چیکے سے ایک طرف جلا گیا۔ اسے میری موجود گی کا احداس بھی تھا۔ بچر تھی اس نے مجھے دیکھیے کی کوسٹن نہیں کی۔ اور پہلے ہر وقت اسے بہی ڈوھن رہتی تھی کہ کسی طرح مجھے دیکھیے کی کوسٹن نہیں کی۔ اور پہلے ہر وقت اسے بہی ڈوھن رہتی تھی کہ کہ

عب واپس آئی تر بینیال جیسے میرسے دو میں روی میں در گیاج می اس سے نئی سونے جاگئے، ہروفت اسی کا دھیان دہنے لگا۔ بیل محموس ہوتا جیسے بین سے اس کی زندگی برباد کی ہے۔ اس کی تباہی کی ذمتہ دار ہوں۔ اس کے ساتھ بڑی دنیا دق کی ہے۔ یہ پچھبا دا بڑھتا گیا اور حبب بین سے ا بینے دل کو بڑی دنیا دق کی ہے۔ یہ پچھبا دا بڑھتا گیا اور حبب بین سے ا بینے دل کو طولا تو دیاں نفرت نام کو مذہبی ۔ کیا پرج بیجے اس کا ادر میرا نها بہت مفبوط رشتہ ہے۔ بیس کہ نہیں کئی۔ گیاں گا تھا جیسے اس کا ادر میرا نها بہت مفبوط رشتہ ہو۔ اُس سے تیمتی چیز مرب عدموں میں دکھ دی می ۔ ابنیا ہے۔ اُس کے ابنیا سے تیمتی چیز مرب عدموں میں دکھ دی میتی ۔ ابنیا

غود ابنی خود داری اینادل سب تجه ___ جسے بی سفے بار بار محکوا یا۔ مير معى عرصے مك وہ سكتى أكرنى أميدول اور النورل كوچيائے اسى لگن میں رہا کہ شاہد میرے دل میں اس کے لیے رحم پیدا ہوجا نے جنی کہ میری شا دی ہوگئی۔ اور اب محسوسس ہونا ہے جیسے وہ نفرت بنیں بنی ملکہ کچھ اور تقا. شایدوه انس تفاجع بئ نفزت محقتی رہی جب اس کی برائیاں کیا كرتى تزميراول وهرك مكام إس خيال سے كه مين استخفى كاذكركررى مول حس كافتمت كافيصله ميرے ماعظ ميں ہے۔ اس كے متعلق جو كچھ ميں نے اوردل سے کہا وہ ننا مدینظ سرکہ آنقا کہ مجھے اسس سے دلجیں ہے ۔۔ تھی مُن السي بُراكتي عني اسس كا مذات اُراني محق اس ليه كراس إيا تحبي محي ادروہ مجھے عزیز تفا۔ نیکن ہے باتیں مجھے کئی سال سے بعد معلوم ہو کیں۔ شادی کے بعدان كا احسال مُروا- اپنی شادی سے ما يوسس سى ہول مبرا ايب خوا بھي نز يورا نبيں بُواجن صاحب تهابيت اچڪے ہيں پينے محمد ہيں حدسے زبادہ خيال د كھتے ہن كىن مر جانے كيوں اس نزىد گىسے غيرطمنن ہوں۔ بول معلوم ہونا ہے جیسے بھو لی مجلکی او حراد حرمیررہی ہوں اور راست نہ نہیں مل اتنا عصرسائة رہينے کے باوج دمجی ان کے اور بیرے درمیان ایک دلوار کھڑی ہے جے بی عبور نہیں کرسکتی۔ بیر کمتی بڑی ہوں برسلے ورجے کی نا مُكر گزار - مجھے زندگی کی تمام نعمتیں مبتر ہیں۔ وہ مجھے کس قدر جا ہے ہیں

س کے کہ انہوں نے میری آبیب بات بھی روشنیں کی -ابیعے مہربان اورلیم رفیق بہت کم سلتے ہیں۔خدایا میں کتنی بُری ہوں۔میرا گناہ نا فابل عفوہے۔او ا نبیں بقین ہے کرمیرے ول من نقط وہ ہی وہ ہیں اسی لیے ان کابر تاؤ الباہے، وہ مجھے دیکھ دیکھ کرجیتے ہیں لیکن بچھلے جیسے میںنے کسی سے سناتھا كروه بدنصيب ان دنول كثمير مي سے يہ ج كل اس كے ادفات بڑى ا داسى اور تنهائیوں میں کیلتے ہیں ۔ وہ آدارہ گر دوں کی طرح میر نارستا ہے۔ مذاکسس کا كو ئى خال ركھنے دالا ہے اور مة كوئى رفيق۔ بيلے اس حبيبا خوستش ييش اور نندہ ل لا کاکس من تقا۔ اور اب سناہے کہ مذاسے لباسس کی برواہ ہے مذاہنے جیلے کی۔ پیلے اس کے دل میں امگیس مقین منتقبل کے لیے بڑھے بڑھے ارامے سنة ادراب اس مع سب مجمع وطها الرج واره كردى اختيار كرلى ہے۔ المحارسيلاني بن گيا ہے۔ ان دنوں تو اسس كا ايك دوست نہيں۔ گھرسے ، بدمنگا متكاكر كور ايل كى طرح المان ہے والدين بيلے توبست پرٹ ن رہے بھرا نہوں نے بھی مایسس ہوکراسے اسس کے حال پر تھیوڑ دیا. اور آج کل دہ کتمبر میں ہے۔ جن خوست ما کوشوں میں ہماری شاوی کے پیلے چند ماہ گزرے وہ دہیں غزوہ اور اُداسس پیر رہا ہوگا بمراول ترطب رہا ہے۔ کسی طرح کیا لگ جائیں ادر ئیں اسے جا کرسنجا ل لول گئے سہارا دُوں مجھے اب برسب کھے سُنا منیں جاتا. میں نے آج بک اس کی

مجت کا جواب نہیں دیا لکین اب میں اس سے باتیں کرنا جائتی ہوں بشاید وہ میراکه مان جائے مثاید و منتھل جائے میں جانتی ہول کہ اب میں کسی کی بیوی ہول اور محجہ بیر ذمتہ واریا ل عائد ہیں۔ نیکن میرا دل لغاوت کر ہاہے۔ میں اپنی زندگی سے بالکل طمئن تہیں۔ مذاس کا خبال ابنے دل سے نکال سكتى مول . ا درسب سے بڑا عم جو مجھے كھا شے جاتا ہے بيہ كرحن صاب مجھے جان سے عزیز سمجھتے ہیں۔ انہیں میراکس قدرخیال ہے۔ وہ میری پرستش کرتے ہیں اور مکی ___! مسترس رونے لگیں۔ مَيْنِ كَيْمُةُ وَمِرْدُنِ كُمْ سُمُ مِعِيقًا رَا جِلِيتِ بَعِلَى آن كُرى ہو- بھيرامنبن لفين د لا ما كريس كيوري كوستسن كرول كاليمن صاحب صرور مان جائيس كے . انهول نے اسپے انسوختک کرلیے اور سم دونوں والیں ہال کمرے میں سركيخ جهال حسن بها وبجاري عفيه

اس المری منظر تفیق ایک کونے میں بیٹے کریم کیرم کھیلے گئے جو کچے المحول نے کہا وہ بُیں سے بالکل نہیں سنار بُیں نہ جانے کیا سوزح رہا تھا۔ وہ باتیں کررہی تھیں شا بدان باتوں میں بلے صدم تھا س تھی شا بدان نے دوں بن سے صدم تھا س تھی شا بدان کو دول است کی رائی کے بھولوں کا ذکر کیا یا جاند نی راست سے متعلق کچے کہا ہم ولول باسر آگئے ، در بی سٹ بی میٹھ گئے۔ اسول نے میری سالگرہ سے متعلق دچھا۔ باسر آگئے ، در بی سٹ بی میٹھ گئے۔ اسول نے میری سالگرہ سے متعلق دچھا۔ وہ میرے لیے گئے اور میں جبد دن رہ گئے تھے اور

اس موقعے پروہ بل آدور شخفۃ بہیش کرنا چاہی تھیں۔ بیس نے ان کا سکریہ اواکیا۔ تب اسمول نے ناب لینا چاکا اور اپنی سفید سفیدا کھیول اورا تکویے سے بالشت نباکر میرے سینے کونا پا۔ ویز مک ہم خاموش کھڑے رہے۔

ا گلے روز بس كلب نہيں گيا وهرا دهرير تاريا۔ مذكي كرانے كرجى جا بت تقانه تنها بييظيے كو- دوروز اسى طرح گزرے - پيركلب كيا محص حن كو طيخ - ان سے ملاقات ہوئی جب ہم دونوں اکیلے رہ گئے تب میں نے چینی کے متعلّق درما فت كياكمك ليين كاراده سے. ده بولے اراده مجى سے اور ال داول مل تھی سکتی ہے لیکن جند مجبوریاں ہیں۔ بئی لنے کام کی زیادتی کا ذکر کیا۔ بولے - " نہیں کام وعیرہ نہیں کھے اور بات ہے میرا تو یہ جی جا سا ہے کہ آج ہی تھیٹے کے کرجلا جا ول لیکن ایک الیبی وجہ ہے کہ بیں ۔! كي كي كي عظ كربكايك فاموش او كي -و اجها تو يمركوني ذاتي معامله وكا -!" " ذاتی ہے تھی اور منیں تھی۔ کھیے میں نہیں آنا کیا کرول ان دلول اس قدر بریشان موں کہ بیان نہیں کرسکتا 🖰 "منزهن كاصحت __! بئي نے مشروع كيا-

"یه وجرب — بئی مرحن کوسائھ نہیں لے جانا چاہا۔ اسی لیے چھٹی نہیں لیے جانا چاہا۔ اسی لیے چھٹی نہیں لینا۔ اگر کوئی الیسی صورت ہوئئی ہوکہ بئی اکبلا کچھ دنول کے لیے باہر جاسکول اور بگیم بیس رہ جا ئیں — اکبا آب بگیم سے کوئی بہا نہ نبیں کرسکتے ؟ مثلاً بہی کہ میری صحت گرتی جارہی ہے اور میرے لیے آب وہوا کی نبدیلی از صد عزوری ہے ۔ "

" ليكن أب تنهاكيول جانا جا ميخ بين ؟

برین نیں نباسکتا۔ بس مجھ لیجیے کہ میں کہیں جانے کو نڑپ رہا ہوں۔ ادر اگر آپ مدد کریں تو نٹاید پیٹنکل حل ہوجائے ؟ " لیکن آپ — !"

" مظریے - بئی سب کچھ تبائے دیتا ہوں۔ بیلے دعرہ بیکھے کہ یہ سب کچھ سنے کے بیا سے دیتا ہوں۔ بیلے دعرہ بیکھے کہ یہ سب کچھ سنے کے بعد آپ میرے مدت تو منبس کریں گئے۔ آپ میرے دوست ہی رہیں گئے نائ

"اب ان کیبی با میں کررہے ہیں ۔ بھلا ۔ !"

"مجھے بقبن ہے کہ آپ مبرے دوست رہیں گئے ۔ !"

اور اسس کے بعدا منول نے ایک طویل کہائی سائی ۔ اپنی محبت کی
کہائی اپنی داحد محبت کی ۔ اور حبب دہ اپنی ناکا میاں بیان کرنے
گئے تو اُن کی انکھول میں آنسو جھاک آئے۔ میں ثبت بنا سب کچھ مندنا دہا۔

میرستخلیق کردہ نطارے دُھندلے پڑگئے۔ زنگین خواب بھیجے پڑگئے۔ دہ ارا طلسم ٹوٹ گیا۔ مبرے سائنے ایک شکست خوردہ انسان بیٹھا اپنی داشان غمسنار ہاتھا ۔۔۔

" ا در حبب ہم حُدا ہو سئے فریس نے بیمجا تھا کہ اب زندہ مزرہ ملکولگا۔ لکین برد نیا کچھ البی جگہ ہے اور زندگی البی عجیب جیز ہے کہ رہنج دعم ، تصیبتین ناکامیاں خواہ کنتی ہی ہول زندہ رہنے کی خوامشش کمجی نہیں مرتی۔ خوا مفلوج بوكر تحصيلية ربين المحمول كا فرحين حلية اند صعير كرراسن طولا براس، كجههي موجائ، بس بهي جي جاسة سے كرزنده رہيں۔ جينے جلے جائيں۔ اب مجھے دیمہ بیجیے میں اب بھ زنرہ ہول۔ ہروقت مسرورنظر آتا ہول۔ اچھے عدے پرتعینات ہول بئی نے ننا دی بھی کی سے بنگم مجھ پرجان شاکرتی ہی۔ زندگی کی ساری مسرتی مجھ مل میں بین نقط ایک گھا ڈ ہے جمہمی مندمل نہیں ہوآ۔ حب اس کا خال آتا ہے توجارول طرف اندھیرا ہی اندھیرا و کھا کی دیتا ہے۔ اس کا شوہر مدبت اجھا انسان ہے اسے بھی سب بچھ ملیرہ ہے۔ لبکن دھر میں زندگی سے طمئن نہیں ہوں اُدھراسس کی زندگی بھی بے چین سی ہے اِن با تول كومَّدت گزري مُرمَن اسب هي محبست كا جوكا مول- مجھ محبست يجهي بنيل ملي۔ ئیںنے شادی فقط اسی لیسے کی تھی، لیکن اپنی شادی سے بالمکل المحمسس بول -حب مجمی برتنائی محبت کی بر پیاس رُوح کی برتراب بهت برطه جاتی ہے تو

كى نەكى طاح موقعه ياكرائىسە ھزور دىكھ آتا ہوں جاسس سے چند باتىل كىلىنے یا نقط ایک نظر دیچھ لینے سے طرت کمین متی ہے۔ پچھلے سال اس سے ادھ گھنٹے بك ياتين كين اور اب كرخاره واب محيد الملاع على ب كروه ابين آبا کے پاس آئی ہو تی ہے۔ حب سے بیٹنا ہے میرادل میل را ہے۔ اگر بگم کسی طرح اجازت دہے دیں تزمیں آج جلاجاؤں۔ اُدھر پیخیال ہر دقت كوك لگاتب كربكم مجے بيرجاسى بيں -ان كى زندگى ميرمون بي بى ہوں ۔ بھر بھی میرسے لیے وہ اجنبی ہیں۔ اور اب میں کھی لوڑھا ساہو آجارہا ہوں۔ دیسے دیکھنے میں جوان اور تندرست لگتا ہول شابدیہ بڑھایا حبم کا منیں بکہ دُوج کا ہے۔ بی اسے اپنی بڑلوں میں محسوس کرنا ہول۔ ادروہ دن دُور بنیں حبیب میرسے دل اور دماغ کی تین کھنٹری موکریخ محاف گی۔ ننب شايد مين اس عذاب كو بهول جاد الكاري ننديليال مم مي خامونتي سے آتی رہتی ہیں۔ کسی عردسبدہ اور جھرلول وللے چرسے کود تمیعنے وقست ببخیال بمپ نہیں آ تا کہ تھی یہ دکما ہُواحبین ہجرہ تھا جس ہیں بلاکیشش تھی۔ان ان کی ہی زندگی ہے جین میں میں طرح طرح سے وهو کے ہوتے ہیں۔ اننی چیزوں کو ہم کسی اور ذاویبے سے دیکھتے ہیں۔ پیک میں كواس برست سيابي كودكيه كراكس يردثك أنا سعك يتخف كطراهم دے دہا ہے محص اپن شا ن جائے ہے ہے۔ اور دیل کے گارد کوہم مے صد

نوش نفییب تصور کرتے ہیں جو ہرو تت ریل میں مفنت سفر کرنا رہتا ہے۔ ميرامته استه يا خاسے وصندلے برجاتے ہيں۔ حقیقتوں کا انکثاب ہوتا ہے۔ زندگی کی ملخیال منہ کھولے سامنے آجاتی ہے۔ نئی انسان وہ تنہائی محسوس كرتا ہے جو سمیشہ اسے گھیرے رستی ہے ۔۔۔۔ نوفناک تنا أی حس مح حینگل سے سنجاسنے شکل ہے وہ جس طرح تنها خواب دیمیتا ہے ای طرح تنهازندہ رہتا ہے ادر اتنے میں اس تح جبرے پر مقرمال پڑھاتی ہیں۔ کمر دد ہری ہوجاتی ہے۔ اور وہ زندگی زندگی پیکار تا مُوا بہال سے رخصت ہوجاتا ہے۔ اس مخفرے قیام میں وہ رفیقول کی فلاسٹس میں مرگر وال رہا ہے۔ ادّل تركو ألى ملة نيس اورجب اتفاق سے منة ہے تو مدرت أسے كيس ور ميسنك دىتى سے - اور يە قدرت كالتحفه ___ يدايدى ننهانى بىمىشدانسان کو گھیرے رہتی ہے ۔۔۔ وہ دیر نکب باتیں کرتے رہے حتی کہ ان کی آنکھول سے اسو بینے لكے اوران كى اواز مجراكتى -

م م کوش فیدے ملے آئے۔ ادھراُدھرکی بالوں کے بعد اندل نے رُجھا۔ 144

. " تنيس إيات بريقي كه ___ وه __ إنين معذرت كرف لكا-"اب تطعًا ذكرية كيجيه كيونكه أج اطّلاع على ب كدوه ابية آبا ك إلى أ تى عزود کھتی لیکن اس کا شوہر برسول اسے والیں لے گیا۔ ببلی خبر بسبت دیرمیں ملی۔ اب میراحانا بے سودہے سے " بهت الحال! تحجه در بابت كركوه ملے كئے - الكے روزئي كلب كيا، واليي پرمزس لمیں۔ دہ برستورا واسس تحتیں - انہول نے دبی زبان سے یُرجیا سے ایپ نے حن صاصب سے میرے لیے اجازت تو نہیں مانگی ۔۔ ؟ "جى نىيں! اب بك بم ئى موقع نىيں مل سكا _! ١٠ بان سے اسس كا ذكر بالكل مذيكيے أب ميں كيس نبيں جانا جائتى -مسى نے مکھا ہے کہ اب دہ متمیرسے والیس میلاگیا ہے . اب دہ وہائیں ہے اور کسی کو اس کا پتہ معلوم نہیں۔ خداجائے وہ اب کہاں ہے ! ا تکلے روز میری سالگرہ تھتی۔ دوبیر کرحن اپنی کاربیں جاتے ہوئے مِل

ہے اور ی واس کا پید مستور میں بعد بات وہ اب ادان ہے۔ اگلے روز میری ساگرہ بھتی ۔ روپیر کرحن اپنی کار بیں جاتے ہوئے بل گئے ۔ رہ مجھے اپنے ساتھ لے گئے ۔ اُن سے مجھے عزیز آئے ہوئے تھے یسز حن نے مسکواتے ہوئے ہما را استقبال کیا۔ با نیس ہورہی تھیں کہ استے یں حن نے اپنی جمیب سے ایک سندا کا دنکالا۔ یہ ان کا تحفہ تھا اپنی بیم کے

مے لیے مسترحین اندرگئیں اور ایسے ولفبورت سی گھڑی ساتھ لائیں ہے۔ ہمین گھری کھودیتے ہیں یہ بی اب کے لیے لاٹی تھی "انہوں نے مکراتے ہوئے گھڑی حسن کی کلائی پر با ندھ دی۔ دونوں ہننے گئے ا در بئی ا ان تحفول كرد مجور كيونچكاره كيا. يركيسے تحفے ہيں ؟ شوسرا در بيوى آج ايك دومرے كو تخفة كيول ببيش كررست بين ؟ أج البي كيا عزورت بيش وكري كيا وافتي برتحف ایک دوسرے کے لیے بینے گئے تھے یا اورول کے لیے جنبی مجبوراً پیش دیجے جاسکے میں ال کے عزیزوں سے با نبس کرنا کرنا باغ میں الگافیال سے دیکھا کہ وہ دونوں ایک صوصے پر سیطے سنس مین کرماتیں کر رہے بن غالباً تحفول محصمتعكن ما يتن مور مي عتب اس شام كوكلب بب بار في متى - ميري سالگرہ مرجاروں طرمت سے مبارکباد ملی۔ تحفے بھی ملے یص مبرے بلے بل آوور لا في تفين جع النول في النف مخترو تف من بن ليا تفا مرس سامن بيزول كا دُهيراك كل كيكن كابن باربارس كاكلائي بريدتي تفين اودمسزس كاردن يرا -- بين وه دونول تحف ديميدر التماج النول في ايك دورس كويد

رص کے اپنے ہاں آ نے کی دعوت دی رات کے نوجے ریڈ یہ کوئی میں کے اپنے کی دعوت دی رات کے نوجے ریڈ یو پر کوئی خاص ڈرا مرتفایا تقریر کو محصے نوجے بلایا ۔ یہ تھی کہ کر ان کے ہاں اُت کے کارت کے اوران کے کو سبز ردشنی ہوتی ہے ، دہ درتیجے میں مبیط کر میرا انتظار کریں گی۔ اوران کے

ایّا آج دورسے پرسگئے ہوئے ہیں۔

حبب بئیں سب کا تنکریہ اداکر جیکا توصق پیا نو بجانے گئے اور ہونزئے
اپنا واُ ملن سجا لا ادر تھے وہ منے گئے جسن کی انگلیال پیا نو پر بڑی تھے تی سے
جل رہی تھیں۔ وہ گھڑی صاف نظر اُ رہی تھی۔ حبیب مسزحن اپنا دو پٹر تھیک
کرنیں تو وہ مگلگ مگلگ کرتا ہُوا یا تا تکھول سے ساشنے کوندھاتا۔

حب بین گھرمپنیا تو نها سبت ولکش جا ندنی حیشکی ہوئی تھی اتنی نیزکردن کا گمان ہوتا تھا۔ درخوں کے اُوپر پڑوس کے کموں میں سنرروشنی ہورہی تھی اور در تیجے سے ایک پیارا جمرہ جھانک رہا تھا جس کی لیس ہوا کے جو كول سے لرارى كينى . فرنج چكے عظے اور من ميرانظاركررى كينى -بئن نے ان کی لہراتی ہوئی لٹول کو دیکھا۔ پھرایک تاریک ساخال د ل میں آیا ___ کیا یہ بہلی مرتبہ انتظار کر رہی ہیں ؟ کیا میں ببلا لوا کا ہوں ہے انہوں نے لیبند کیا ہے ؟ ___ کیا ہے اُن کا پیلا تخفہ ہے ؟ یا ہی کھیل کئی مرتبہ دُسرایا جا چکا ہے ؟ اُن ا بھول کی گرائیوں کا کسے عم ہے۔ ان انکھوں میں کون کون سما چکا ہے ؟ یہ چیرہ کس کس کے لیے بے فراررہ چکا ہے ؟ --- بركون جانة سے ؟

ننب ایک عجیب سی اداس دل میں اتر گئی - آنکھول سے سامنے تاریکی می طرحتی گئی - آنکھول سے سامنے تاریکی می طرحتی گئی - وہ دلفز میب جاندنی رات بھیکی دکھائی دسینے لگی - اور می اپس

ا بنے کرے میں چلا گیا بمیری نگاہوں میں وہ تنجفے بسے ہوئے سے ہوت اور ان کی بنگم نے ایک دوسرے کو پیش کیے تھے۔

یرچ نگاوینے والا تماشر کی کے کبول دکھے لیا ؟ کمی اجنے خوالوں سے
اتنی حلدی بیدار نہیں ہوتا چاہتا تھا۔ کمی انجی برسب کچے نہیں دکھنا چاہتا تھا۔
تب اس ابدی تنہا ٹی کوہپلی مرتبہ محسوس کیا جو النان کی گھٹی میں بڑی
ہوئی ہے جو جو محرسائے کی طرح ساتھ رہتی ہے۔ جس کا تعلق ماحول سے
نہیں بلکہ رُدح سے ہے۔

وه ا داسی گری موگئی حتی که آنسوول کا ایک بیلاب میری پلکول به به اکرارگ گر.

ببئی سے کیوں دیکھ لیا ؟ کاسٹس کہ بیں کچھ نہ دیکھتا۔ اپنی آ کھیں بند کرلیتا۔ اپنادل بیفریتالیتا۔

.

رقابت

میں ڈرتا ڈرتا ہال کرسے میں داخل ہُوا۔ خیال تھا کہ نظر بھاکہ لا مُردی میں چلاجا وُل گا کین جیسے وہ لوگ متفر ہی سے جیسے اور مجھے دہرے لیا، بو لے جیرلی بھر وہ کھیلتے ہیں۔ مجھے بمیر وسے سمنت نفرت ہے کھیل میں یا تہ پوری طرح درزش ہر یا مجھ بمیر والسل می بہر یا جی بہر چاہیں بیٹھ کر کھیلا جائے جیسے شطری ہے (ویسے شطری مجمل میں میر یا مجھی بھے ہیں۔ مجھے ہیں اس بلیر ویس منت تو درزمشس ہوتی ہے اور مذارام مسے ہی بھے مسلے ہیں۔

یک صندی بن کوصوسف پر بیط گیا۔ حبیب سب بھک آگئے و تن نے کما کر جیات اسٹ کھیلنے بھی۔ جائے ہیں، جنانچے ہم ماسٹس کھیلنے بھے دُن نے کہ ایک ترجمہ بھی کا مشرق میلنے ہیں، جنانچے ہم ماسٹس کھیلنے بھے دُن نے ترجمہ بھی اپنے دیکھے ابنے دیکھے ابنے دیکھے ابنے دیکھے ابنے مشرق مکول بیں شادی کرتا بالکل الیاسے جیسے ابنے بیتے دیکھے ابنے میں میں میں کہ دے۔ اسس پر ایجہ قدم ترج ا، اور اب شادی پر کوئی سیون فر میں "کد دے۔ اسس پر ایجہ قدم ترج ا، اور اب شادی پر

گفتگو ہوسے گئی کچے دیویں ہم اکآ گئے اور انگنیٹی کے پاس جا بلیٹے۔ موضوع ہمر برل گیا اور دوستی پر با تیں جھ کوگئیں۔ ' ذائے کہا '' میراخیال ہے کرجا کی مرتبہ دوست بن جائے وہ ہمیشہ دوست رہنا ہے کسی نے بسی کہا ہے کہ جواک جواک جوائب دوست نہیں ہا جوائب دوست نہیں ہیں۔ موست تھا ہی نہیں '' اس پر مختلف دائمیں دی گئیں۔ دوست تھا ہی نہیں '' اس پر مختلف دائمیں دی گئیں۔ دوست سے موصوع و شمنی کی طوب چلاگیا۔ مسب لوگ دشمنی کو ایم بیت ہے دہے دہے سے مقع برطی سنجید گی سے بحث ہو

مير تنسف اين مفوص مسكوام سط سحساء قبيان ديا يا اگر كوئي مجهس برُ چھے کہ اسم اعظم کیاہے تر میں فررا کددول کروہ ہے معافی ما مگنے والے کا ایک فقرہ کے کر مجھے معان کر دیجھے، کے خا مکتنی زبر دست متمنی ہڑ ایک دورسے کے خون کے پیاسے ہوں - اگران بی سے کوئی بیفترہ کہ سے ترسب موهل سكتاب برسول كاكية صاف جوسكتا ہے-اور ، لکبن ___! ' ذ'نے ٹوکا'' وہ دشمنی ہی کیا جو معانی سے جاتی رہے جس تتحف کی نهٔ مرگی اصُّولوں کی یا نبد ہو وہ خوا ہ مجنی معا منہ ہیں کرسے گارڈٹی تواكي نهابيت گرا عزبه سے اور حولک زندگی کوسخید گی سے نہیں ليتے وہ ممل انسان بہیں ہیں۔ کم از کم میں فز زندگی اور اس سے اُصولوں کوبیت ہمیت دينا بول

" بھٹی معان کرتا ہ "ن سے کہ " حب کو ٹی سجنید گی سے انسانی زندگی مے متعلّق گفتگو کر تہدے تو مجھے مہنسی اجاتی ہے۔ مان لیا کہ ہرا کیب کا اپنا اپنا نظریہ مے لکین برقر بتانیے کو خود النال بی یا اس کی زندگی میں کوئی الیی جرائھی ہے جزنا باب ہویا دیریا ہو؟ احریم کس بات پرازاتے ہیں ؟ جن دنوں میں كُونيورستى ميں تقا ميرا ايب دوست ميٹريكل كالج ميں پڑھتا تھا۔ ئيں اكتراس سے طنے جایا کرنا۔ ایک روزوہ لائل کو چیرد ہانظا۔ بہلی مرتبہ ہیں فےان انی لاسنش كو د كميما ا در نشايد اسس روزبېلى و فغه مجھے البیخے حقیر پن اور بے مائيگی كا احدامس بُوا- مجھے امس لائل بر ذرا نرس نبس آیا۔ بكدلائن سے كؤات محسوس ہُوئی اور ساتھ ہی النبان سے بھی نفرت ہو لئے گئی۔۔جب کا انجام لاسش بنياہے "

"اس روزموده عمم ومکھا تھا لیکن اس سے بعد ذیدہ لائٹیں جی بھسٹے ہوئے اپا، ہے جم الیے جم جن کو بیماریوں کی دیک نے کھو کھلا کر دیا تھا۔
میں ا جنے دوست سے ساتھ بہتال میں جا یا کہ ناتھا جبال لوگ و ن ران کی میں ا جنے دوست سے ساتھ بہتال میں جا یا کہ ناتھا جبال لوگ و ن ران کی طرح مرتے سفے۔ مجھے ان سے مرنے پھی کھی جیرا نی نمیں ہوئی۔ تعجیب ہو تا تھا تواسس بر کہ لوگ گھٹن گھے ہوئے اور لوٹے چوٹے فرصنی کوا ہ دیا ہے جبموں کو لے کر ذیدہ کیو بھر جی بیں۔ بیاں ایک وطرعائی کوا ہ دیا ہے حبموں کو لے کر ذیدہ کیو بھر دیا ہے۔

حس کا دل عمر کم محنت منفت کے بعد تھک جیکا ہے۔ مرض لا علاج ہے بھر کھی اسے بھینے کی تمنا ہے۔ اپنی زندگی کی بهار اور خزال دو دول دیمین کا ہے، زندگی سے دری تمیت وصول کرجیکا ہے۔ مجربھی اسے زندہ رہننے کی ہوس ہے۔ ولم ل ایک نوجوان برا ہے سے ایک جائے نے ممینہ سے یعے مفلوج کردیا۔ مگر بر زندہ رہنا جا ہتا ہے ۔ اُدھرایک نتھا سائجیر سالس کینے سے لیے زور دیا ہے۔ اس کے گلے میں ایک جبتی بن گئی ہے جوہوا کواندرنہیں آنے دیتی لیکن سب سے عجیب ہماری تب دق ہے ۔ یہ مرض جال سینے کو پیکیے گیجیے تھینی کر تا رہنا ہے وہاں مرتفی کے دل میں دنیا بھر کی تمنائیں اور امنگیں بھر دیبا ہے۔مربعیوں کے مدرا سنے ان کے ایکس رہے رکھے ہیں۔انہیں علم ہے کہ آج مرف کون کون کے بہتے چکا ہے۔ بینے کے کون کون سے حقے یے کارہو تھے ہیں۔ بھرتھی وہ مالوسس ننیں ہوتے۔ مذجانے زندہ رہنے کی ارزوان کے دلول میں اتنی نیزی سے کبو کر مجرط ک اُٹھتی ہے کہ شابد کوئی معجزہ انہیں بیجا لیے۔ شاید یہ انکیس رسے غلط مول۔ شاید بیاں ہوجائے، شاید ووں ہوجائے۔ بیر شایدا نہیں سمیشہ گھیرے رستی ہے اِسی نٹا بد کے سامنے میں وہ بنا ہ لیتے ہیں. مرتے دم ک*ک یہ غیر ممکن* امیدیں او^ر ننابد بيجها نہيں ھورطنے يو

و تجنی اج تم بالکل فوطی بین ہوئے ہو" ' ذائے سر ملایا یا آخری تقویم

کامحف ناریک ڈرخ ہی کیوں دیجھتے ہوا بہاں سوکھے ہوسٹے ذر دہپروں سے اشنے متا نز ہوستے ہو دہاں دیکھتے ہوشے حببن چپروں کو کیو مکرنظوا نداز کرتے ہو ،"

" يُن في سف حيين جبرول كوهي بستر مرك يرديكها ہے۔ دِق زيادہ زمين جرول کولیندکرنا ہے۔ ایک اور بات الحجن میں ڈال دی ہے۔ نبی خداکه ماننا بول - نیکی بری جموسط سیح ، گناه اور مزا---ان سب می میرا عقبده ہے۔ جب کسی گنا ہ گاریا جو سلط کو منرامتی ہے تو بست فوش ہوتا ہول لىكىنكىتى بى مرتبرنىق مُنة بيرل كودرد سے كلبلات دىكھاہے الميعقوم بحوں کوجنوں نے ذرا ساگنا ہی تونیس کیا ۔۔۔ اخرابیا کیوں ہے ؟قدرت معصوم بيول كوكيول تراياتى بهدع اليدايد عذاب دس كرمادتى ب رو بھے کھڑسے ہوجاتے ہیں۔ بے گناہ کو سزادینا اوکھی نطق ہے۔اس بر يرتاكيدك كرج كجير دكي رسع مواجب جاب وكيفيظ رمو فردارجوابك لفظ منزسے كالاسمے ز- ببى مجھتے د بوكر جو كھي بور باہے تھيك سے درندر كى ايك ايك اداسهانى سے الاجواب سے وراصل تصور سائے دماغ كا ١- الحيا السي تعيى جيورو اوربيرينا و كروباً مين كيول آتى بين ؟ نشايلس ليے كد دُنياكى أبا دى مبست برط حوجاتى ہے قرقزازان قائم ركھنے سے بيے النا ون کولا کھول کروٹرول کی تعداد میں و باسے مارا جانا ہے۔۔ باشابد

وبأمين صرف كنام كارول كى حال لين آتى ہے بيكن اس وقت كو فيكسى سے نبیں پرچینا کتم نیک ہمیا بد؟ اس طرفت سے اُس طرفت کے بالكل صفايا بوحاماً ہے۔عورتين نيتے، مرد، بيك، بدوست مجھيول كي طرح مرجاتے ہیں کسی مجد عبادت ہورہی ہے، لوگ خدا کے سامنے مرجائے ہوستے ہیں۔ دفعنا ایک سبب زلزلہ اتاہے اورسب کچھ زیرو زیر ہو جاتا ہے۔ مؤ دیا ہے جھکے ہوئے سرویس کھل دیاہے جاتے ہیں۔اس ونت ول معلوم ہونا ہے جیسے کوئی طاقت انسال سے انتقام لے رہی ہو۔ تب قدرت ماری درایر دا نبین کرتی . تب گناه اور نیکی بین کوئی تمیز مندرستی . ا خرسم اسس قدرب دست و پاکیول ؟ سم است لاجار ومجورگس لیے ہیں ؟ میں جاست ہوں کہ خالق سے بیر سوال کی چیوں کہ ترفیدے ہم برا بنی اعلیٰ تو صناعی مرت کرے ہمیں انٹرن المخلوقات بناکر ہمارا مذاق کیوں اول ہے؟ ہمیں قرت احاس مخن کر ہمارسے احدارات سے اس طرح کول کھیلا جانا ہے ؟ ہاری جانوں کو اننا حقر کوں بنایا گیا ہے ؟ "كياكُورْ كك دہے ہو أ دُكت صاحب لولے . دست صاحب داصل بزرگ بار لی کے ممبر سفتے وہ کہیں باس ہی صوفے پر مبیطے اخبار میرہ سے مختے۔ " دیکھیے نا ۔۔! 'ق' لے کہا ہے اب مثلاً اب خداسے محبت کہتے ہیں۔ فرصٰ کیا خدا بھی آب سے مجست کر تا ہے۔ اور مجھ پر کسی روز ایک

عجیب سی دحشت مواد ہوجاتی ہے بہتول نے کرایک گولی آپ کے بینے كے باركردية بول- أب دہيں مرحاتے ہيں۔ اس ميں آب كاكوئي تصوريں۔ ا ایس کی دوج ا در آب سے خیالات کاکوئی تصور نہیں تصور ہے توبیرے تثيطانى ادا دسے كا- اور عمر كى نيكيال معى اسس دقت آب كو بيجانيس عيس - اگرئي ما دف يركل گيا بول قراب كورلى اساني سے مارسمة بوا-اسى طرح كونى مجھ مارىكى تىسى اوركومادىكى بىل جا قرسىكى ك شدرك كاث وتبكيم. بس يه وهوكتي موتي، شورمياتي موتي زند كي كمر من عم موجاتی ہے۔ اخریم اس قدرمد بس کول میں ؟ بیان کمک ہاری زندگی تک دوسرول کے رحم اورکم میخصرہے حب جا ہے کوئی راه جلتے جلتے یعطبہم سے جین سکتا ہے کمبی درتیکے سے بازاری ان اول كابجوم د كمفنا بول زعجيب عجيب جالات مرد دل بن آن كتي بن " بأست عنى كيا اوربن كيا گئى ؟" ____ ذكت صاحب مراكر لولے ـ " ارسے تعبی ذکر تو دشمنی کا مور کم تھا ____

میں دیمی دیادہ دقعت میں دیا۔ یہ بالکل عارضی ہے " نق نے کہا ۔" کیا ۔ گین ایک اورجذبہ ہے جو دیر یا ہے ۔۔۔ رقابت کاجذبہ یا گ کہمی نیس مجھنی۔ رقابت مدتوں قائم رہتی ہے۔ دشمنی کی کو کی اور درجہوت بیسیوں باتیں اسے دھو ڈالتی ہیں۔ معانی کے چندالفاظ ایک ادھ اصال یا بھرگزر تا ہُوا دنت اِ ۔۔ وقت گرے سے گرے گھا دُمندل کودیا ہے۔ لیکن رقیبوں کوکوئی کوشش آپس میں نیس ملائنی ہے ۔ لیکن رقیبوں کوکوئی کوشش آپس میں نیس ملائنی ہے ۔ ایک طوف تو آپ زیدگی کو اتنی معمولی شے سمجھتے ہیں دو مری طرب ایک ادفی سے جینے ہیں دو مری طرب ایک ادفی سے جینے ہیں ہو کر اتنی اہم بیت دے رہے ہیں ہیکسی نے پوچھا ہیں رقابت کو مانتے ہیں تو آپ مجبت رقابت کو مانتے ہیں تو آپ مجبت کو میں میں تا ہے ہوں گے اور چو کم کوئیت زندگی کا ایک حصر ہے لہذا آپ کو تا تا ہی ہونا بڑے کو ہما ہے لہذا آپ کو تا ہم جیز ہے۔ "

" ننال کے طور پر ایک تفتہ سناتا ہوں وقا بہت کے متعلّق ___ با'ق'نے سننہ دع کیا۔

مهم ده قفته هزور سنی گئے یکسی نے بات کائی یہ کیک اس سے پیلے میں ایک مقولہ دوم رانا چاہتا ہم ل کسی دانا سنے کہ انسان سب سے بڑی میں ایک مقولہ دوم رانا چاہتا ہم ل کسی دانا سنے کہ انسان سب سے بڑی حافت اس وقت کرتا ہے حبیب وہ ا پہنے محدود کتر ہے سے بڑے بڑے سے بنتے اخذ کرسے گئے یہ اسلامی کے ا

، ق، کی سکرام سٹ بڑھ گئی ۔ اب مجھے بیجیے اگرئیں اسپتے محبوب گننے لگول تو گفتے گفتے تھک۔جاوُل لیکن میں سنے آج : کک کسی سے منعلق کچھنیں موجا۔ ئیں نوسب کو ایک ہی لاتھی سے کا بھنا ہول۔ اور پھر دُنیا ہیں محبت
ہی نوسب کچھ نہیں ہے۔ اس سے مہنز اور صروری امور تھی ہیں۔ دُنیا ہیں سے بہنز اور صروری امور تھی ہیں۔ دُنیا ہیں ہے۔ اگر بل جائے ہے۔ اگر بل جائے ہے۔ اگر بل جائے تو کو ٹی پر داہ نہیں "

" نماری اوربات ہے۔ ویلیے محبّت کے موضوع پر کم از کم نمبین نوغام^ن ہی رہنا چاہیے کی ایک طرف سے اواز آئی۔

واس کیے کہ میں نے بہت سی لڑکیول کوچایا ہے ؟ اورمیری چاہت نہا۔ عارضی ہوتی ہے، یہی نا؟ لیکن محبت کون سا دائمی جذبہ ہے؟ امس میں استقلال كمال ہے؟ أيك سحنت سے لفظ سے محبت ختم ہوجاتی ہے۔ ذرا سى غلط قهنى يا تُنكب بِر برا بي سے برا بي دوستى لوط عاتی ہے۔ تم جومجست براس تدر بحردسه كرت بو مينه اسس كاسها را لييته بوايه بنا وْالْربيرتم سے چین لی گئی تب کیا کردگے ؟ ممکن ہے کہ خود ہی تمارا اس سےجی بھر جائے۔ بران ان فطرت ہے کرجس چیز کا جنا نفوق ہونا ہے آئی ہی جلری اس سے جی بعرجاتا ہے۔ آج سے جندسال بہلے نمبیں اپنے کالجے کے اُرجننے كاكتما خط نفاء سروقت تم اسي كرسشن مي رسبت عضے اور حب لمتني مل كَا تُوكِهِ عُرصے كے بعد نميس كاروليكے بكيزرسے چرط ہوگئی - اپنے البمول کو لے لو کن میبنول اور کس شوف سے تم نے وہ تصویریں جمع کی تقیں اور

اب شاید متنی بر مجی علم نیس که وه سارے الیم کمال بڑے ہیں می حقیقت پرت بول مجمى خواب نس ويمن - ميراعقيده بي هي كريو كجدرا من نظرة با ہے اُس کے متعلق موچ - اس سے دورمست جاؤ - کون جا ناتہے کہ کل کستے گاتھی یا نہیں۔ اور ماصنی جرتھا و مجھی کا دنن ہوجیکا ہے۔ بین خوب منس کھیل کر دقت الكذارية مول مست مي كرة مول لكين غم سب ركاة - مجع برها يدكاكو في دنس. بڑھا ہے میں میرے دل میں جوانی کی سراروں البی حبین یا دیں ہول گی جن سے جى مبلاليا كرول كا-ا ورحبي اسس ونياس وخصت مون كا وقست أياز اس شان اوراطمینان سے جاؤں کا جیسے کوئی اہمی طرح سیر ہوکو سر خوان سے انتھاہے۔ اس ملے نیں کہ اسے کوئی اسے کے لیے کہ دیا ہو بکہ اس لیے كم اسس كاجي محرفيكات "

مرکیامفیبت ہے و آت صاحب اپنے سند مرر باتھ بھر کر ہے۔

ریم خرم لوگ ایک بومنوع پر کفتگو کیوں منیں کرتے :

من نے سگر سیٹ سلگایا اور کش لگاتے ہوئے کہا ۔۔۔۔ چند رود کا ذکر ہے میں ایک ا بیٹے فص سے طاحے دیجھے کئی سال گزر چکے سے جب ذکر ہے میں ایک ا بیٹے فص سے طاحے دیکھے کئی سال گزر چکے سے جب سے میری پُرانی وا تعنیت بخی اسے دیکھ کر بڑی خوشنی ہوئی۔ وہ بالمل اچانک ہے میری پُرانی وا تعنیت بخی اسے دیکھ کر بڑی خوشنی ہوئی۔ وہ بالمل اچانک ہی مل گیا۔ جی چا ایک ایسس سے خوب باتیں کروں میکن وہ اس قدر مرد دہری سے میریش آیا کو ایس میرری نگاہ سے دیکھا

الامنه پھیرلیا۔ میں اس کی طرن کیا ہی دیا تھا کہ میرا قدم وہیں کا دہیں رہ گیا جاؤ کہ اس بھی ہمیں ہم میں نیس کو سے سے۔ بیال بھے کہ ہم میں مبی نا طائم گفتگو میں بی ہم تی تھی !''

" ده کون تقاسې"

" وه میرارتیب تقائ آج سے چند سال پیلے کارتیب ہم دونوں ایک کوچا ہے تھے لیکن دونوں ناکام رہے۔ میب اُن دون میں ہی سمجھتا تفاکہ فقط مجھے ہی لیبند کیا جا رہا ہے۔ اوحروہ بھی اسی دہم میں متبلا تفائی اُسے فقط مجھے ہی لیبند کیا جا رہا ہے۔ اوحروہ بھی اسی دہم میں متبلا تفائی اُسے بیونون سنا کہ دہ اپنا وقت منا لُع کرا ا بیونون سمجھنا تفا اور وہ مجھے۔ مجھے پورا یقین بننا کہ دہ اپنا وقت منا لُع کرا ا ہے۔ اُدھروہ بھی بی بھی تا تھا۔ لیکن اسے بیریزی طرور حاصل بھی کہ دہ میدان میں مجھ سے بیلے آجیکا تھا۔

حس دوزی بہلی مرتبہ اسس لاکی کے گھرگا، توئیں نے اپنے رفیب
کودکھا۔ وہ مجھے دیکھتے ہی بھانپ گیا اورائے اصاسس ہوگیا کہ مقابل ہیں
کوئی ا بہنچا ہے۔ وہ معمولی شکل کا زر در گرد اورلپ ننہ قد لڑکا تھا جس کی ہر
بات میں نسوانبیت بھتی ۔ لیکن مجھے اس کا حلیہ نئیں بنا ناچا ہے بمکن
ہے کہ وہ اورول کی نظرول میں سبت اچھا ہو۔ بیس نے چوکھ ائسے بطورتریب
دکھھا تھا اس بلے لازمی طور پر اسس کی برائیاں ہی بیان کردل گا۔ بس اس کا دوالی ننروع ہوگیا۔ آہن آہنتہ اسس کا دال ان ما جانا بندہوگیا۔

یہ میں سمجھیے کہ اس سے زوال کے ساتھ میراع دج نزدع ہوگیا۔ نہیں میراعال بالكل كولهو سے بيل كا ساتھا - برى متعدى سے اس بگ ددومي مصرون را مين كيدن مواديم دونون مخلف كالجول من برهن عظ يمى مطرك برا سینامینٔ یا کہیں اور اکٹر امناسامنا ہوجاتا۔ ایک علی سی *مسکرام سط سے ساتھ* ایک دورسے کوا ثنارہ کرتے اور نگاہی بھیر لیتے۔ بس اس سے زیادہ مجھی کچھ بنیں ہوا۔ ہم نے ایک دوسرے کو نہمی ٹرا محلا کہا نہ یہ ظاہرے وباكرهم رفيب بين وخب ك وه ولال را اسعيه أميدري كركهي مد تحميمي السيم وربلا والأشخ كا ا در ابك مرتبه بحروه ان نكابول ميں جگه پالیگا جنوں نے اسے گرا دیا تھا۔ رقیب سے دوستی پیاکن، ۔۔ بیکتنا عجیب ساخیال ہے اور شاید میمکن تھی مذہر کیکن کئی مرتبہ میں نے کوشن کی کہ اسے دوست بناؤں ۔ ویکھول تؤسی اس کے خیالات کیا ہیں اس كى باتيركسي بين بيكيها لوكا ب يكين حرفيج مارس درمبان منى وه بول کی زن رہی۔حی کر میں نے سناکہ وہ کسیں جارہ سے۔اس سے مجھے کچھ افسوسس ساہوا۔ پترنبیں مجھے اسپنے رقبیب سے ہمدروی کیول تھتی بہب مسمحى يدسنناكه وه بيمار ہے يا پرايشان ہے تو دل جامنا كركسى طرح اس كى مدد كردل بكين وه جھجك جوبہلے روزسے تھتى سمينة قائم رہى حبب وہ جلاكيا ومیرے بیے میدان اور می صاحت ہوگی لیکن میں ایبا نکما اور بے کارٹا بہت ہوا کہ

مین سال کی متواتر کوسنسٹوں کے با دعود ایک لوکی کو اپنی طرف متوجہ مذکر سکار میری سرکوسنسٹ اُلٹی مجھ پر ہی شہتی تھتی ۔ اخر بیس تنگ آگیا۔ اپنے اوپرول کھول کرلعنت تھیجی 'لاحول بڑھی اور دالج ل سے جبلا آیا " اور دہ لوکی ؟ ۔۔۔ کیا اب تھی متہیں ۔۔ ؟ "

" نہیں ؛ اب کچھے نہیں رہا۔ ثاید نوعمری کمجتت البی ہی ہوتی ہے۔ باکل خواب کی طرح۔ کھیے عصصے بعد میں نے اس لاکی کو د کھھا۔ اُس نے اپنے گلابی ہونٹوں برلٹ سٹک لگارکھی تھی اپنے تمتمانے ہوئے رضادوں کواور بھی ئرخ كرد كھا تھا۔ سياہ كرُنة محف اس ليے بينا كيا تھا كد گورسے ديك بينوب سجه اب نزاس کی سکام سطین وه جا ذبیب دهی مذاس جیرسے میں پہلی سى ده باست بينى - مجصده بالسكل عمولى سى لرظ كى معلوم بهوئى اودلرظ كيول جبسي -ا یک کونے میں بیٹے کراُسے غورسے دیکھا ایک نفاد کی نگاہ سے - اب مری انکھوں سے محبّت کی بیٹی اُنز چی کفتی - بڑی حیرت ہوئی - کیا ہی وہ جره ہے جس بر میں مرمانفا؟ کیا خاص خوبی ہے اس میں ؟ میں کس جیز سے محبّت کر تا نفا؟ مجھے اس لاکی کی معصوم بہت بیندیقی -- کہاں سے وه معصوميت ؟ آخركون سي فو بي تفي حس يرمّي نتارتها ؟ نتايد ابنه وماغ کی کسی خلین سے مبت کر نا دیا تھا۔ اپنے تفور کی کسی فیرمادی نئے سے۔ ا در اسس لوطی کی نتبیه کوزبر دسنی اس معیار کس لا نا جامه آنته ایکن کمیمی می سخ

اُسے اچھی طرح نیبی دیکھا۔ حبب دیکھا اُسے کرنوںسے گھرا میرا پایا جن سے میری انجھیں چندھیا جائیں —— اور وہ کرنیں میری خلیق شدہ تھیں " • ترکیا اب وہ محبّبت ختم ہر کھی ہے ؟'

"مجست ؟ میرے خیال میں مجھے آج کیکسی سے بھی محبت بنیں رہی۔ مِن نے کبھی اسس کا مز ہنیں جکھا۔ محبت وہ کمزور خدم سرگز منیں ہوسکتاجو مبرسے دل میں بار ہا آ یا ہے اور ذراسی دیر کے بعد جلا گیا۔اس عارضی خط كومحبت بنيس كمدسكة . نشايد بكر محبت كيمفهوم سي عبى نا أستنا بول . اور پیر محببت ا در حش کا کوئی تعلق نہیں بحسُن پرستی اور چیز ہے اور محبت ادر چیز مصیبت تو برسے کہ ہم حین را کول کو اس د نباکی مخلوق نہیں سمجھتے ۔ اسی لیے ہم اُن سے طرح طرح کی توقعات رکھنے ہیں۔ مَیں ایک ادر میں لاکی كوكمي جابتا عقا. ايك روزيم الحط جائے إلى رہے سے اس اس كياب کھاتے ہوئے بڑے زورسے ڈکارلی-اننے زورسے کرسارا کرہ گرنج اُکھاا ادر میراسا راعشق دہیں سخارات بن کر اُٹر گیا۔ توبہ تو بکتنی برمذاتی ہے۔ ایک حبین المکی اورزور سے وکارلے! بیراکیب اور سین المکی سے واسطہ پڑا۔ اسے تومیں شادی کرنا کرتا بے گیا۔ دہ ایک تقریب میں میرے ساتھ مبھی متى سامنے جا- اور لوازمات منے - ايك صاحب نے سار بجانا شروع كيا ا در میں بُنت بن کر رہ گیا ۔ اتنی عمدہ گت بیں نے کھجی بنیں سنی تھتی موسیقی ختم

ہوئی تو میں نے دیکھا کہ میز بالسل صنان تھی۔ وہ حبین لڑکی سب کچھے کھا چکی تھی۔ میری طبیعت اس قدر بیزار بونی که بیان نبین کرسکتا بن کار اننا اچها شار بحار ہاہے، لوگ مبہون ہوئے بیطے ہیں ادر ایک حبین لاکی دونوں ہا توں سے بے نتخاشا کھارہی ہے۔ اچھا! ایک اور سین خاتون تفیں جہنیں جو ہیں گھنٹے مجھ سے ببی سنکوہ تھا کہ میں انہیں گھور تا رہنا ہول - کوئی ان سے ایھیا مراب اتنی دیرائینے کے سامنے کھڑی ہوکرمیک اپکس بلے کرتی ہیں۔ اليصة وسننما لباس كيول بينى بي رييطر حطر ح كريك برهكم كمك مرتے ہوئے زبور، یہ بناڈ سکھار۔ اخر پیسب کس لیے ہے ؟ کیا کہ بیہ چامتی ہیں کہ اب بن سنورکر نکلیس اور سم اَب کو دیکھنتے ہی اپنی ^{آ ب}کھیبس میح لین یا آب پرلاول پر مصنے مگیں۔ گھوُرنا نز ایک قیم کاعزاج ہے۔ معمی کوئی معبدے جیروں کو می گھور ہاہے ؟ آب خود رنگین بھولول اور خوستنا برنددل کو گھورتی ہوں گی کیھی آسید نے کسی او نبط کو یا بھبنس کو مجی گھورا ؟ اور بھر گھورنے وقت ہمارے خیالات کسی خاص کہ دیں نو بہنے نہیں۔ ہم کہیں کے کہیں بہنے جاتے ہیں۔ بہی سوچتے ہیں کر پھرہ فوب ہے۔ ابیاجیرہ شایر بیلے بھی دیکھا تھا۔ کہاں دیکھاتھا، غالبًا فلال مراكبين اسس كى پېښانى كتا دەمخى-اسس كى انكھيں انتى حبين نبين كفنى-کربیلئیں براننان ہونیں تو احجا تھا ۔۔۔ اب دہ لڑکی کہاں ہوگی ہ^{شا}ید

" جی ہیں ! میں رقابت کا ذکر کر رہا تھا۔ میں نے بڑے بڑھے خونخزاراور سنگدل انبان دیکھے ہیں۔جو آج ایک دوسرے سے نون سے بیا سے ہیں اور كل نهابيت گرے دوست بن گئے لين رفابت ميں صلح امكن ہے۔ كچھ الیں اجنبیت اجانی ہے جسمبندرسی ہے ۔ اس تو چندروز ہوئے حب میںنے اپنے رفیب کو دمکھا تو اس نے فوراً انکھیں بھیرلیں اور بہ ظاہر کی جیسے وہ مجھے بالکل نہیں پہیا نتا۔ اس کے ساتھ ایک اور لوا کا تھی نھا بصلے میں جانتا تھا۔ حتنی دیر میں نے اسس لاکے سے یا تیں کیں نب يك رفنيب لنے اپني نكا بن محمد سے مُورركيس -اس كى نكابول ميں ايسى سردمسری محتی جو کسی نندید جذبے کو ظاہر کرنی بھتی۔ اوروہ جذب لفرت کے سواا در کیا ہوسکتا ہے ؟ اب میں سوچنا ہول کہ ہماری دوستی ناممکن تفتی پن مم كبھى دوست بن كيتے بحقے اور مرتهجى بن كبير كے كبين اب بھي ميخماش ہے کہ بیں اس کی با تیں سنول اس کے نظرید معدم کرول بھلا بر کیب الاکا

ہے؟ ____يبس بالگاؤ ہو بھی ایس جھین نهايت ہی عجيب ہے. بین نے سناتھاکہ اس لوکے کی کسی اور مگر منگنی ہوچی ہے اور ابعنقریب شادی ہونے والی ہے۔ شایدوہ تھی مبری طرح اس لاکی کو تھول جھا ہو گا۔ يم دونول اين كوستشول بين ناكام رست - دونول كواسس لط كي في عملا دیا اوراب دوزن اسے مجول جکے ہیں۔ ہم ایک اجنبی علاتے ہیں ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ پھریہ بے رخی کسی ؟ پھرا س سرمہری كامطلب ومسرے خال من وكرئي التي يا ديمني ماتى نبين رسي عاشے متى. لیکن دہ مجھ سے نفرت کر تاہے دیں سے زادہ نفرت کر تاہے۔ اس لیے وہ مجھے دیکھ کرمسکوایا تھی نہیں اور میں ہوں کہ مذحانے کیول اس کے تعلق سوحیا ہول۔ تنابداس لیے کہ دہ مجھسے زمادہ خوش تسمت رہا ہے۔ کچھ لمحول سے کیے اسے یں رواکی کا فرنب بھی حاصل مُوا تھا، حس سے لیے میں ميشة زستاريا - اسے اظهار محبست كا موقع كھى ملاتھا - اور بركروہ مجھ سے بیلے میدان بن آ چکا تقا۔ یا شاید انس لیے کہ ہم دومزں بیں کو ٹی چیز مشترک ہے۔ کوئی جذب یا کوئی کمزوری ایا شایداس کیے کہ وہ میرا راز دان ہے اسے معلوم ہے کہ میں نے کھی کیسی عجب عجب حرکتیں کی تقیں۔ ممکن ہے کہ حرف پیجبش ہو کہ میں اس کی ہے رخی کا سبب كيول مذوريا فنت كرسكا واخرده اب كم مجدسے نفرت كبول كرتا ہے. اس کی دجمعن رفابت ہے یاکوئی ادر بات ہے۔ آب سب دلی ملی میں مہمن رہے ہوں گے کہ میں آج کس تدرید معنی باتیں کردا ہوں .
مجھے اس را کی کاکوئی خیال نہیں جس کی دج سے بر د قابت نثروع ہوئی لکین ایٹ د فیرت میں کا دیا گیا ہو جھے سے نفرت اسے دفارت ہے جھے میری طرح محکوا دیا گیا ہو جھے سے نفرت کرتے ہے۔ میری طرح محکوا دیا گیا ہو جھے سے نفرت کرتے ہے۔ اسے نفرت ہے ہے میری طرح محکوا دیا گیا ہو جھے سے نفرت کرتے ہے۔ اسے نفرت ہے ہے۔ میری طرح محکوا دیا گیا ہو جھے سے نفرت ہے۔ کرتے ہے۔

"تم نوج اول سے فرا بچائے " ونت صاحب کرسی کا مہارا لے کراکھنے:

موٹے بولے " اور پیم خصوصًا کنواروں سے - تمہاری با تیں کہتنی ہے دلیط ہیں؟

کس فدر ہے معنی ہیں ؟ — ان کان مرسے نہ بُیر —!

مسافر

مُن دو ہیرسے دہیں بیٹھاتھا۔ انواد کا دن تھا۔ ددبیرے کھانے کے بعدسب إدهراً وهر علے گئے . بن كھورسالے لے كر بام رو هوب بن طاميطا واسان بالكل صاف تقا ادرسورج بُوري تيزي سے جيك را تقار بجرهی سردی محسوس مورسی متی وه بیاطی علاقه اس قدر سرد تها که وهوب كا ديجود من مون كے برابر تفا اس منقرى آبادى من آئے مجے بنن مسينے رکھے سنف يم جاريا في لوكول في ل كراكب حيوال سالمس بنا بيا مهال م كانكات ا ودموقع بل جاماً وكم كمار ماش كبل لين يا إدهراً دهرك بالي كرت است. د ه جگر بالكل د بران محتى - جارول طون كئى كئى سوميل كرك كو ئى ا با دى منيس محق لس خشك اور بخربيار جن برسنره نام كك كوية تما محص حيا نيس بي على نين عنين اوركسين كبين ريتلاعلاقه . نو ميركة خرى ميضة سع برون ياري شروع ہوجاتی اور فروری مارتے کے رست باری سے وقت آنی مری نیس بڑتی تھی۔ کیکن اس کے بعد جو تیز ہوا چلتی اس سے مجروں کا گورا کر جم جاتا۔ بعض اوقات تو کئی کئی دن برت باری ہوتی اور کھر جو ہوا چلنی شروع ہوتی تو بند ہونے میں مداتی۔

الیی دہران جگر مئی سے پہلے تھی تنیں دکھی تھی۔ تنیائی سے نگ آکر تعبن دعنہ تو دل میں ہول اسے نگ میں میں جائے کسی دعنہ تو دل میں ہول اسے گئے۔ سبت جی جاہا آکوئی دوست مل جائے کسی اجنبی سے علیک سبیک ہوجائے یا کوئی مسافرہی نظر آجائے حب سے نجار ہا تی کوئی سے بیار دورسے پر بھی جانا پڑتا، موٹر میں یا بیدل ۔خواہ کتی دُور جلے جائے سیاہ جیا نول اور صحراؤں کے سوا کچھی نظر نزانا۔

کام کے اوفات ایسے ستھے کہ ایک دومرسے سے طنے کاموقع کمجھی کھار ہی ملیا۔ ہمارے کام بھی مختلف ستھے۔ اکثریبی ہوتا کہ ایک آیا کچھ دیر ببیٹھ کر جلاگیا۔ دومراآیا وہ بھی جلاگیا۔ اسی طرح ہم کھانا اکثر اکیلے کھاتے اور تہا ہی بیٹھے دہے۔

ہم لڑکول کے علادہ میں کے ایک اور بھی ممبر کھے الجمبئر صاحب ،
ہو میں خیر نقط دوجار دنول کے لیے آیا کرتے تھے ۔ ان کا کام ہم سب سے
زیادہ تھا۔ اور دہ ہر دقت دوروں پر رہتے ۔ انتے طویل دع لیون علامیں میں کرہیں تعجب ہم تا تھا کہ وہ اس قدر کام کس طرح کر لیتے ہیں۔ ان کی عمریجای

کے لگ بھگ ہوگی۔ درمیانہ قدا دوہرائیم جبرے پرجگر مال بڑی ہوئیں ا مرکے بال بالکل سفید سفے جبرے پر سمینٹہ کچھ البی اداسی جھائی رہتی جس میں شفقت ادر محبت کی حجملک بھی ہوتی۔

اس عمر بین انهین اننی سخت محنت کرتے دیکھ کر مجھے زی اجاما رسب لوکے انہیں مسافر کہا کرتے ۔ شابدکسی کوان کا اصلی نام معلوم نیس تھا۔ اور وہ سختے بھی بالکل مسافر آج بیال ہین کل بیال سے پہا سس ساٹھ میل مسافر آج بیال ہین کل بیال سے پہا سس ساٹھ میل مسکے فاصلے پڑ پر سول ڈیڈھ دوسومیل ڈور۔ نہ ہم نے اُن کے نام کوئی خطا آنا دیکھی خال کا دور کھا نہ ہی عالباً دہ کسی کوخط مکھتے ہوئے۔

بئ دوہرسے باہر ملاطبیں بمٹھاتھا کچھ رسا لے بیری گودیں بڑے مضے اور کچھ گھاکس ہر۔ مذہر طفے کوجی جاہتا تھا اور مزسوجینے کو۔ سوجینے کی کوئی بات ہی نہیں تھی۔ دن ڈھل چکا تھا اور خنکی ٹرھتی جارہی تھی۔ دن ڈھل چکا تھا اور خنکی ٹرھتی جارہی تھی۔ جارد ل طرفت سو کھے ہوئے ورضت کھڑے سے تھے اور ٹہنیاں جارد ل طرفت سو کھے ہوئے ورضت کھڑے سے تھے جن کے سینتے اور ٹہنیاں برفت نے جلا دی تھیں۔

اتنی شدّت کی برف باری حرف دہیں دیجھی یحی روز برف پڑنی ہونی تو بہلے اسمان پر گھٹا یول بھیل جاتی جیسے گری دھند جھیا جاتی ہے۔ اس کے بعد کمی کی بزندیں پڑتیں۔ بھر نتے سنے سنیدگا لے گرنے گئے، بالکل دو ٹی کے گل لول کے سے ایر گالے بڑے ہوتے جاتے۔ دکھینے دکھینے دکھینے مکان و دخت المورکین اول کے سے ایر گالے بڑے ہوتے جا دول طوت برت ہی برت دکھائی دیتی۔ وہال جو چید گئے گئا ہے آ دمی دہتے تھے برت باری کے بعدوہ بمی گھرول میں دہال جو چید گئے گئا ہے آ دمی دہتے تھے برت باری کے بعدوہ بمی دہو ہے اور جا دول طرت سناٹا جھاجا آ۔

وہال کئی خولصورت نظارتے بھی دہو ہے بی و نعد برت بڑری می بی بی برت بادل بھی اور جا نے اور جا نے اگل جا ندنی میں برت بادی سے ایسا درجا ندھا کے لگا۔ جاند نی میں برت بادی سے ایسا نظارہ تھا جے معلا انہیں جا سکتا۔

ہے رایک مرتبہ ساری رات برن بڑتی دہی علی العبی کی لمخت گھٹا صاف ہوگئی اور برن سے طوحکی ہوئی بیاٹلیل میں سے سورج طلوع ہُوا۔ اسے نوخ ربگ بی بیاٹلیل میں سے سورج طلوع ہُوا۔ اسے نوخ ربگ بی نے بیلے کمبی نیس دیکھیے ۔ طرح طرح کے مملاتے ہوئے مسلم کی بیائے ربگ بنت میں خیرہ کر دینے والے ۔ قوبی قزح کے ساقرل ربگ نت مسئلے دبھے اور میر دوروں میں برف اس قدر جیکنے لگی کر سیاہ عینک سنے انداز ہیں ۔ اور میر دوروں میں برف اس قدر جیکنے لگی کر سیاہ عینک لگی ان ہیں۔

سامنے پہاڑیوں سے پیچے سورج غروب ہور ہا تھا۔ شفق سے سمان کادہ حصد مگری نے اسے سمان کادہ حصد مگری کا بیں ایک انسانی سائے پرچھ کئیں جو تنحرک تھا۔ پیاڑ سے جزیجیدہ پھڑ نڈی بل کھاتی ہوئی جنبی از تی بھی اس پرکوئی آر ہا تھا

___ کوفی مسافز۔

ایک مسافرکو آنے دیجے کہ بے حدخوشی ہوئی۔اسے دیمجت دہا جی کوہ بالل قریب آگیا۔ اندھیرا ہو چلا تھا اور سردی بڑھتی جا رہی تھی۔ لیکن ہیں اس مسافر کا منتظر تھا۔ادسے اِ ہر تو انجینئر صاحب نکلے جنیں ہم مسافر کہا کرتے۔ یہ کہال سے آدہے ہیں ؟ ۔۔۔ ہیں نے سلام کیا۔انہوں نے بڑے طائم لیجے میں جواب دیا۔وہ دھول میں اٹے ہوتے ہے۔ بہرہ اُ ترا ہُواتھا اور تھا وہ سے جبر مال اور نمایاں ہوگئی تھیں۔

ہم انگیمٹی کے پاکس مبیط گئے۔ مجھے بہلی مرتبہ ان سے ابھی طرح باتیں کرنے کا موقع طل ول میں طرح کے خیالات آنے گئے۔ یہ ابباعلاقہ ادر اتنی مشقت کیول لبند کرتے ہیں ؟ اکس عمر میں اس طرح کی زندگی انہیں کیو کر راکس آتی ہوگی ؟ ان سے بال بہے بھی تو ہوں گئے۔ شاید مجھ جننے تو ان کے لڑے ہول کیکن اُن کے خط کیول نبیں اُتے ؟ ان کے عز بی انہیں یاد کیول نبیں اُتے ؟ ان کے عز بی انہیں یاد کیول نبیں کرتے ؟

اُن کی انکھول ہیں بڑی شفقت تھی جو جبرسے کی اداس کوادر تھی نمایاں کررہی تھی جہرسے کی اداس کوادر تھی نمایاں کررہی تھی جبروں پر ہوتی ہے اور دہ ملال بھی جو عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتا جاتا ہے۔

ان كى ايك ا ورخو لى جو مبت بسندا فى بدينى كدوه كمين كابت بنب

كرتے ہے ان كى گفتگواس قدرسادہ اور خبالات اتنے سلجھے ہوئے سے كم بُس بست منا نزمُوا دہ صبح سے بھو كے سفے دوببركا كھانا سا نفر لے كرچلے لكين راستے يم كر تى مسافر بل گيا جو بھوكا تھا ، بر ابنا كھانا اسے دسے آئے۔

"اس كى عمر كيا لهتى ؟ مين نے يُوجِها-

" كوئى تىس ينتىس برسس كا بوگا:

« وه آب سے کمیں جیوٹا تھا اور بھوک برواشت کرسکتا تھا ؛

" کین دہ زیادہ بھوکا تھا۔ بین ناسٹ تہ کرکے چلا تھا اوراسے کوئی ناشنہ نبیں ملا۔ اگر بی اسے کھانا مذ دینا تو کئی دلول بہ یہ پچھتا وا مبرے دل بیں رستا۔ تم کھی بھو کے رہے ہو ؟

" نبیں اسوائے روزوں سے میں مجھی محبو کا منیں رہا!

روزول کی بجوک قرمقابلاً معمولی ہوتی ہے۔ تم اندازہ نہیں لگا سکتے
کہ اصلی بجوک بیبی ظالم ہوسکتی ہے۔ اوراگر بجوک کے سابھ سابھ بہت ہے
نکر بھی ہوں تب نو آنکھوں کے ساسے اندھیرا آ جاتا ہے۔ مجھے اس کا ایک
دو مرتبہ بجر بہ ہوجیکا ہے۔ کمجی کو ٹی بے کس کییں نظر آئے تو صرور کچھ نہجے
دو مرتبہ بجر بہ ہوجیکا ہے۔ کمجی کو ٹی بے کس کییں نظر آئے تو صرور کچھ نہجے
دے دیا کرو . اگر تم جھی ہے کہ دیجھ سکو تو صور در کمجھنا کہ تنہا دسے لیک پیلیے ،
ایک آئے کا اس برکیا اثر ہو تا ہے ؟ وہ حقیر سی دقم جر تنہا دسے کسی مشرب
کی بنیں ایک غیر ب کو کشی ڈھارس بینھاتی ہے۔ اور بجر انسان صرور ت

کے دفئت انساؤں ہی سے منتظردہتے۔النان ہی النیان کی مردکرسکتا ہے، كميمي كوئى فرست تداكر اس كا باختر نبيس تفام ليها - اورلعبن لوگ توسيسے پيبے تھی نئیں مانگنتے۔ وہ حرفت تمثل کا ایک لفظ یا ذراسی ہمدر دی بیا ہتے ہیں۔ محسى ممكبن اور بيزمرُ ده خص كوتنها في ميں بيٹھا دېچو توسمجه لو كه و ه چندمجبت تيم الفاظ كاطالب ہے تم ذرا پیارسے بول لیے تواسس كا دُكھ دردكم محاف گا- دنیابن شکل می سے کوئی دل البا ہو گا جسے ہمدردی کی ضرورت نہ ہو-اورشففتن الیک کنجی ہے جس سے ہردل کا دروازہ کھل جاتا ہے ہیی چھوٹی چھوٹی مہر بانیاں اور سمدر دیاں ہیں جن کی توقع ہمارے ساتھی النان سم سے رکھتے ہیں۔ اگرتم سال بھر بیں دونتین مرتبہ بڑی بڑی میں مدد کے طور پر دینے ہویا ایک دوجندے کہیں جیجے ہوان سے کہیں ہمتر وه حيو بى مو بى بىكيال بى جريمين سرددز كرنى جا سى " کھانا تیارتھا۔ ہم میزے گر دھا بیٹے۔ کچھ دیرے بعقمت پر ہا تیں ہو لكين ميراخيال تفاكريال سب مجيم فرره بيئ بوخوسش فسمت بياس کی نقد برکھی نہیں بدل سکتی لیکن ال کانظریر مختلفت تقادہ بولے ___ہم سب النان نقر ببًا أيب جليے بيں ممان اورزين كے درميان ختتى لوق سائس لیتی ہے ان بی ایک مدیک بیسانیت ہے یہم سب غلطیاں كرت بي يم سب بين فوبيال بين يسب مين كمزورمال تعيي بين - فرق

یہ ہے کہ کسی بین قدر سے زیا دہ بیں اور کسی بیں ذراکم اور یہ فراسافر ق ہاری کردہ ہے۔ ہم سب
کردہ کھوں کو بہت بڑا معلوم ہوتا ہے۔ اسی طرح تقدیر کھی ہے۔ ہم سب
خوش فنہ ست بھی ہیں اور بدشمت بھی۔ ہمیں ایک ہی لاتھی سے یا نکاجا آ
ہے۔ اور تقدیر کا کونیا و نے ہمیں لیاندہ اس کا انحصار خود ہم پر ہے یہ
ان کی سیدھی سادی گفتگو مجھے اس قدر بیندہ کی کہ دیر کس سنتا رہا۔
وہاں سے اسطفے کرجی مذعیا ہتا تھا۔

حبب ہم باہر کلے توسخت سردی تھی۔ وہ اوورکوٹ اپ سامان میں چھوٹ آئے سے جوان کے عملے کے پاکس تھا بمیں نے اپنا ورکوٹ دبناچا وہ مذائے ہے جوان کے عملے کے پاکس تھا بمیں ہنایا۔ مجھے ڈرتھاکہیں وہ مذائے ہیں بہنایا۔ مجھے ڈرتھاکہیں امنیں سردی مذاک جائے۔ بمیں انہیں ان کے کیمیت کے چھوٹ نے گیا۔ انگے روز جب کام پر جارہا تھا تو وہ راستے میں ہے۔ وہ جسم کی سیرسے واپس ارہے سے اوران کے ہاتھ میں ایک کھوٹ تھا جوا منوں نے مجھودیا۔ واپس ارہے سے اوران کے ہاتھ میں ایک کھوٹ تھا جوا منوں نے مجھودیا۔ اکسس ویرانے میں یہ بہلا پھول ہے جیے اس موسم میں دکھیا ہے تباید بہارائے دالی ہے۔ اسے تمارے لیا یا ہوں "

مدّت کے بعدایہ مسکواہ ہوا نگفتہ بھول دیجھا، مجھے یہ سادہ ساتھفر ہبت ب ندآیا۔ان کا سکریرا داکیا۔

ددبركوكهانے برجب دہ آئے قرآ داز بھارى تى۔ شايدانيس مرى گ

المئی تھتی۔ کمچھ روز علیل دستے اور مجھے تیمارواری کا موقع مل گیا۔اس دوران بیں انہول سنے بڑی اچھی اچھی یا تیں سنا میں۔ان کی گز سند زندگی کے بارے میں پوچھنا چا ہنا تھا۔ ایک دومر تبرکوسٹنٹ بھی کی، لیکن دریا فست کرنے کی سمیسٹ نہ پڑی ۔

انهول سے اپنی موجودہ زندگی کے منعلق ببت کچھ بتایا۔ انہیں کانی تنخواہ منی صفح کی ایا۔ انہیں کانی تنخواہ منی صفح کی ان کے باس ایک منعلق میں دہ دوروں اسے سفقے کی ان کے باس ایک پائی صفح کی باس ایک بائی صادی تنخواہ مزدوروں اور خردرت مندوں بس بائی صادی تنخواہ مزدوروں اور خردرت مندوں بس بانطے ویتے سفتے۔ بہال کا کہ مجمعن اوقات انہیں ابینے خرتے سے لیے بانطے ویتے سفتے۔ بہال کا کہ مجمعن اوقات انہیں ابینے خرتے سے لیے خرض لینا پڑتا۔

ا درحبب بن روی بانٹا ہوں ترمیرادل بنبوں انھیے لگا ہے۔ ونیا میں سے شمار مستربیں بین لکین سب سے بڑی مستربت وہ ہے جوکسی کی مذکرنے سے بعد محسوس ہوتی ہے ؟

اننول نے میری لگامّار خامری کا سبب پر جیا اور بیں نے بیسیون جوہات گوا دیں --- تنها تی میزاری اداسی پیرادر وہ. " شابدتم امبد کھو شیطے ہو بجوں ؟ ادر مُن نے مرملادہا۔

" أُمِيدَ مُرك كردينا كن وسي كيونك أُمِيد بذاتِ نودايك بهت بلي فونتي

ہے۔ ربت بڑا محفہ ہے۔ امید سورج کی طرح ہے جب کی طرف طینے فکیں زیمار رنج دعم سائے کی طرح میتھیے رہ جاتے ہیں۔ اس سے ہماری فوشیال وگنی اور عم ا د مصره جاتے ہیں-اور مالیسی تو گناہ ہے، کیونکہ مالیسس رہ کرتم دوروں كر كمى مايكس كر دسيقے ہو- اكس كے جراثيم باكے مهلك ہوتے ہيں محرون جرہ دیجه کردوسرے سے دل میں افسردگی بیابرجاتی ہے۔اسی طرح مسکراتا ہماجبرہ و مجد کر اس باس ملیطے ہوئے وگ خواہ مخواہ مکرانے لگئے ہیں بورج كو دمكيمؤ حب طلوع بو ناہے تركيبى كيبى مسترتين تقتيم كرتا ہے۔ اگر كوطرح مسرور نهیں رہ سکتے ترخوش رہے کواپنی ڈیوٹی ہی سمجھولر کم جی جا ہے یا پز چاہے بس مرورسنا ہے۔ اور اُمید کو کھی مذھیورد۔ اگر متبی خدا پر بھروسہ ہے توامبد برمجی ہونا جا ہیں۔ كبور كمدا ميدخدا كاعطيه ہے اورسم فافي السانول کے پاس سب سے بڑا سرما بیا مبدی ہے " ہم دیر تک باتیں کرتے رہتے بیراور ایسے اور سبق اچ کمکسی نے ننیں دیے تھے۔اُن کی جھوٹی جھوٹی یا نیں جیسے رُوح میں سماجاتیں بہرجسے وہ مرے لیے ایک جیوٹا سانتحقہ لانتے بھے عب سے اتنی ٹونٹی ہوتی تھی کہ دن تعرمسرور رمياً-

ایک روز انول نے بتایا کہ وہ جارہ ہے ہیں۔ ان کاعملہ رات کوجل دیگا اور وہ علی القبیح جا میں گے۔ راستے خواب مخفے اس لیے انہیں دور دزید علین کے بعد لاری مل سکے گی۔

دہ بہلی مرتبہ کچھ روز تمبس میں کھیرسے محقے۔ یہ ان کاسب سے طول تبیام تقا۔ رات کے کھاسنے کے بعد ہم انگیبھی کے سامنے ببیط گئے۔ " بھرکب ملاقات ہوگی ؟ مِیں نے پر جیا۔

"بنیز نمیں کب ملاقات ہو، کیو کہ میرا بیال سے تبادلہ ہوگیا ہے اوریں سبت دور حاریا ہول ۔ تم سے مل کر دا فتی فوش ہو ئی ۔ تم مجھ پر بیحد مہرایان دہے ہو۔ میک ان چند دلوں کو محمی نبیں مجولوں گا۔ اگر نم اتنا خیال مذر کھتے تو میک اننی طلب سے کھی اتھیا مذہونا۔"

میں مغرم ہوگیہ ان کے جانے پر رہنج ہور ہا تھا۔ نب بئی نے بکا یک ہوچے ابان کی گزشتند زندگی کے متعلق ___ کہ انہیں الیبی طازمت کبول پند ہے؟ اس عمر میں وہ کس لیلے بیل ماسے مارے بھر دہے ہیں ؟ ان کے نام کوئی خط کیول نہیں آتا ؟ وہ اپنے متقبل کے لیے رو پیر کیول شیں جے کرتے ،

· اور انبول نے اپنی زندگی کی داشان سائی۔ وہ بمبئی میں ایک ادارے سے صدر منے۔ بڑی باعز مت ملازمت متی ۔ ساری اسائشیں مبتر متیں ۔ بھر یکایک ان کی بیوی کا انتقال ہوگیا۔

م اور حب ان كا انتقال سُر ا تو مِن باسرتقا- بمبتى سے بندرہ مبس میل کے ناصلے بر فرسنتے ہی وزاً دالیں بینیا۔ اور مبن نے دیجھا کہوہ جب جاب ىسىتر برلىپى بو تى تىنى - ىە دە بىمار بىۋىين ئە انىيى كوئى تىكىيىن بىرى - لىس و کھیتے دیکھنے بل محر میں جان دے دی جننی ٹیرسکون ان کی زندگی تقی آنی ی ٹیرسکون ان کی مرت تھتی۔ لیکن مجھے ایک بات کا پیچھنا وا رہ گیا۔ کائن کہ ئیں اس دقت ان کے پاکس ہوتا۔ اگرچہ بیرخیال صحیح کہنیں کہ ئیں انہیں مسنے سے بچالیا۔ لیکن برخیال میرا بیجھا نہیں جیور آ۔ اگر میں دلاں ہوتا توشا پراہی منے مذوبیا۔ کچھ ہماری محبست ہی البی تھی۔ ان کی موست کے بعد میں کچھ و نول تربے مذمکین رہا، پیرجیسے دل خود سخود منعبل گیا لیکن مجھے اس گھرسے لفرت ہوگئی۔ ان کروں سے اس سامان ارائش سے بیان کک کراس سطرک سے نفرت ہوگئی حس پر ہماری کو تھی تھی۔۔ اور برنفرت اس قدر شره گئی که ننگ آکرمکان بدل دیا-اب مجھے ابنی ملازمت بُری معلوم ہونے لگی۔ وال مبراجی نہ لگنا۔ وہ ادارہ ابنا کام ' سرچیز بڑی گلتی تھی۔ مجھے بمبئی سے نفرت ہوگئی اور بمبئی کے گرود واج سے بھی جہاں ہم دونوں اکٹر گھوماکرتے تھے۔ وہاں کی سرچیز کاٹ کھانے کو دوڑتی ۔ میں نے لازمت سے استعفا دے دیا اور ایک کا ور میں جلاگا۔ نہ

میراکوئی بیجرتفا سرکوئی قریبی رسفننددار میری ساری محبت اپنی بیری سے لے وقف تھی ہو مجھے تنا چوڑ کر سرھار حیکی تھی۔ اور اب انہیں کھو کر میں ایک بھوکے تھیکے مسافر کی طرح اوھراوھ مجرر مانفا۔ اپنی منزل بک کاعلم نہ تھا راسنے کاکیا بنتہ ہوتا۔ وہ گاؤں بمبئی کے نزدیک ہی تھا۔ وہل بمبئی کا ذکر ہو آ رہا ۔ بمبئی کی گا ڈیال وہاں۔ گزرتی تحتیں۔ وہاں بھی میراحی یہ لگا۔ لا خرمین و فال سے سبت وگدر چلا ایا ۔ کسی نے مشورہ دیا اور میں سے بید ملاز تول کر لی-اب مجھے کہیں تھی بھیج دیاجائے کام کتنا ہی زیادہ کبول مذہو کس بن بمبئي سبي جاما حاسة - د بال معى سبي جا ول كاي كجيد ديرخا موتى رئي سوائے شعلول كى اوا زكے جوانگينظى بين كيل رہمے تھے۔ «ادراب ان با زوؤل میں طافت باتی نہیں رہی مبرسے قدم تعض اوقات جواب وے دینے ہیں۔ اس حبم میں وہ وم خم نمیں رہا۔ سر کے بال سفید ہو جکے ہیں۔ بوڑھا و کھائی دیتا ہوں۔ لیکن انہیں مجھ پر نا زتھا۔ انہیں میری تم نا درایری يرفحزتقا اوراب حبب بمجى تعك بإركركبين بياه لينا جامةا هول تواجا بك ان كابر ا جاتی ہے۔اگران کی رُوح کہیں مجھے دیکھ رہی ہوتنب ؟ لبسس یہ خیال ہے جس پر میں زندہ ہوں۔ میں انہیں خواب میں ہی دیکھ لینا ہوں۔ اگر كسى روزكو ئى مبست احجّا كام كروں نؤ دەمسرورنىظر آتى ہيں يہن ونول ہيں بے صفیکین تفاکئی لوگول نے نزراب کامتورہ دیا۔ لیکن نزراب تو ایک طرت میں سکر بیٹ تک منیں پیتا۔ کیو نکہ انہیں ان و فول سے نفرت بھی میں سرونت

مسرور رہنا ہوں۔ بہی کوششن دہتی ہے کہ دور رہے بھی مسکولیے لگیں۔ انبیں مسکوانی ہوئی چیزیں لیے سند تھیں۔ بے کسول کی دو مسکوانی ہوئی چیزیں لیے کسول کی دو مسکوانی ہوئی چیزیں لیے کسول کی دو مسرول کا عم با بٹمنا، النانی ہمدردی _ بیسب با تیں انہوں نے مجھے سکھائی تھیں ۔ بیسب با تیں انہوں نے مجھے سکھائی تھیں ہے۔

" لیکن ہے کا کام مبت زبادہ ہے۔ ببرطا زمت آب کے لیے بہت سے منت ہے گا۔ است منت ہے گا۔ است منت ہے گا۔ است سے اُ

" ئیں اننا ہوں کیکن دندگی کا سفر بھی ترکسی مزکسی طرح طے کرنا ہے۔ منزل کک پینچنے سے پہلے ہی مہتن اکر ببیھ جانا بزدلی ہے۔ اور کھٹنے یا لاکھ اینے سے سفر میرگز کم مذہوگا ، مکدا در شکل ہوجا ئے گا "

اس رات سحت برت باری ہوئی۔ برن سے بڑے بڑے گا لے بہری سے گرتے رہے۔ رات بھر غیں ان سے متعلق سوچار بار ونعتا مجھے خیال ایک انتخام منیں کیا تھا۔ اٹھا اور جو کچھ فیال اکر انہوں نے اپنے نا شنے کا انتظام منیں کیا تھا۔ اٹھا اور جو کچھ بل سکا اکتھا کیا : المشا کیا المتحالی میں بدکیا۔ مسم باخ بھے کھڑکی میں جاکھڑا ہوا ہوا ۔ المبتہ برن کی جمک سے مرحم سی روشنی ہوری محق ، بلاکی مردی رہے رہی محق ۔

پرسے چھ بے بُن نے امنیں جانے دیجھا۔ وہ اسپے سیاہ لبادے میں البطے ہوئے سے۔ دوار کر ان سے ملا۔ ناشعے کا تفیلا انہیں دیا تر دہ بہت وُثُ

21

ئیں کچھ ڈوران کے ساتھ گباجال سے بڑھائی شروع ہوتی تنی و ہاں انہول نے مجھ سے والیسی کے لیے کہا۔

ا منول نے شکر براداکیا اور و عدہ کیا کہ وہ مجھے کہی نہیں بھولیں گئے۔
'' اسمان سے بردن سے بڑے گالے پڑر ہے محقے نون منجمد کر شیخوالی
مسرد ہما چل رہی تھی۔ جارول طرف برف ہی بروف بھی۔ اس اجلے اول
میں ان کا سیا ہ لیا وہ دُرور نکس نظر آما دیا۔

ادر مُی دیرتک اس مسافر کود کیمتناد کا بوزندگی کے داستے کونمایت دلیری سے مطے کو دیا تھا۔

متروحزر

مَن لِوُرے اعظ سال کے بعدوہ حدود عبورکر رہا تھا، دہی حدود ۔۔۔ حجال سے تبھی بے حد عمکین گزرا تھا۔ لیکن اب مسکراتا ہُو آا رہا تھا۔ اور ان آٹھ مالول فے ایک نانجر برکار لڑکے کو جہال دیدہ اور بیخنة کار النان بنادیا تھا۔ میں سنوں نے اجنبی ملک دیمجھ سنے۔ نئے نئے نئے تجربے ہوئے سنے حرح طرح کی بین سنوں بھی تھیں۔ اب جیسے ایک نئی دنیا میں سالس لے رہا تھا ہو بہی دنیا میں مالئل مختلف تھی۔

ر الرین کی کھڑکی سے گزرتے ہوئے طبیننوں کودیکھا۔ بہاڈوں کو بہوں کو میں ایس کی کھڑکے سے گزرتے ہوئے سیننوں کودیکھا۔ بہاڈوں کو بہوں کو میں کول کو سے آب ایک ایک بجر بادی ہی ۔ ان سب کا نقت میرے ذہن میں محفوظ تھا ۔۔۔ وہ محفوص شکل کی چوشیاں بل کھانی ہوئی مدایل ۔۔۔ وہ محفوص شکل کی چوشیاں بل کھانی ہوئی مدایل ۔۔۔ وہ محفوص شکل کی چوشیاں بل کھانی ہوئی مدایل سے تھا ،

لین اب حالات کس قدر مختف سے تب بی دندگی سے بیزاد تھا۔ دبنا کی

کسی چیزسے ولیپی منیں تھی۔ بیارول طرف اندھیرا ہی اندھیرا تفاء لیکن اب

ثنگفتگی ہے، جولائی ہے۔ ایُ گلتا ہے جیسے سورج فقط میرسے ہی لیے چیکا

ہے۔ بیول محف میرسے ہی لیے مسکراتے ہیں۔ تارسے محف میرسے ہی لیے

حگر کائے ہیں اور دن رات کا پیجیب کھیل کور دظلمت کا امز راج یہ

عرف میرسے ہی لیے سے۔

بر دنیا مزتو ممکده ہے اور مزہی دا صن کده - مزیبال درخ بنطقے ہیں اور مذخوستیاں تقسیم ہوتی ہیں ۔ تر ہر ایک عذا ب ہے اور مذخکش سینا ۔ بہ ترایک خلا ہے ایک وسیع خلا اور ہما دا دل قرر کا مبنع ہے ۔ اسی کی مبلا سے رُ وح دوستن ہے ، اسی سے آ بھول ہیں تروتا زگی اور ہو نیٹول بُرِیکر اُنٹا ہے ۔ حب بہ سی جمعی دہمتی ہے ساری دنیا منورا ورمسرور نظر ہم تی ہے ۔ حب بہ بسیم مبلی دہمی ہے ساری دنیا منورا ورمسرور نظر ہم تی ہے ۔ حب کس بر میٹم مبلی دہمی ہے ساری دنیا منورا ورمسرور نظر ہم تی ہے ۔ حب بہ کس بر میٹم مجھ جا سے ترچارول طرف طلمت ہی طلمت ہی طلمت چھا جاتی ہما اور جس دو زربہ میٹم مجھ جا سے ترچارول طرف طلمت ہی ظلمت ہی طلمت ہی ایک مرتبہ بچھا جاتی ہما کی سیم عرب فردرت کا یکھیل کتنا ہے معنی اور ہے درگ و بوگھ ہے میں سے خود روشن کر لیا ۔ میں سے خود روشن کر لیا ۔ میں سے خود روشن کر لیا ۔ میں سے خود روشن کر لیا ۔

بُرِمُ مُسَوَلِكَ لِكَا الرَّكِينَ مِن كَبِينَ مِن كَبِينَ مِن كَبِينَ مِن وَجِهِ ثَرِيكِ كس قدر محتبت تفنى - السيكس ندرجا مها تقا . ليكن حبب انتخاب كا وفنت ايا توٹریا نے اپنے پرلسلے رفیق کو چھوٹر کر کمی اَحَدکوئین لیا۔ اس کوجر بالال ذوارد تھا۔ جس سے محصن چند مفتول کی وانفیبت محتی ا ورجس میں کوئی خاص خوبی مجی نہیں تھی۔ بتہ نہیں ٹریانے ایسا کیول کیا۔

ا تنے قلبل عرصے میں وہ نریا کو اتنا بھایا کہ وہ میسے ری طویل فاقت بھُول گئی۔

مبت تھی کیبی مجیب چیزہے ۔۔۔۔ بالکل طوفان کی طرح- ابھی تندونيزسه الحيي رُخ بلنا اورسكون بي سكون سهد ميسيكهي كجه تقابي نيس. محتن کتنی عیریقتی نئے ہے جیسے ہوا کا رقح ہو، مذجائے کب بدل جائے۔ ا در مجھے کس قدر رئج مُواتھا ۔ کتنے دنول کے کھویا سار ہا۔ مذون کی خبررہی مذلات کی۔ اخرناامید یو کر بام زنکل گیا۔ اور یہ تبدیلی میرے لیے بہتر ثَا سِتْ ہُو ئی۔اگر شریا مجھے میں لبتی تھی تواب کے شایدیں ایک گھر بلوادر حرطوطاً تشخص بن حایا جو شاہد زندگی کی بکیا نبیت سے ننگ اجکا ہویا۔ ایک ہی مگہ ره ره کر ابک ہی تسم کی باتیں سُن سُن کر کھی کا اکتا جُہا ہو تا۔ اس طویل عرصے میں بئی نے مصیبتوں مر فنقصے انگائے ستھے۔ زندگی کی . ظلمتول میں ما کبُوس کن حالات اور بھاری عمراں میں بھی میرا مرکمی مذ حجبکا ۔ نہ ہی بئی سے کسی کوردے لیے پیکا راہ ين دا نعي مرل جيكا بول-اگر كبين أحد مجه مل جائد نواس كا تسكير ادا

كرول گا- اگروه نرآما ترنه مُن مُفكرا باجاما اور نه به خرشگوار تبدیلیال زندگی من آنس-

اوراکی جنگن پر سے مج اتحد مل گیا۔ پہلے تریقین ہی مذاناتھا۔ دیکھتے ہی جہت ہی مذاناتھا۔ دیکھتے ہی جہت گیا اور کھی ٹرین سے انا دلیا سکنے لگا کچھ روز کھٹرو۔ بیس نے معذرت کی ترمجور کرنے لگا میری ایک نوچل اور طے ٹراکھ کم از کم ایک دن توخر در مھٹر جاؤں اور کی ٹرین سے چلا جاؤں ۔

بُن نے اسے وزیسے دیکھا۔ پہلے سے کتنا تبدیل ہوگیا تھا؟ عینک لگ گئی تھی۔ جبرے پر محجر بال پڑگئی تھیں بھیم ڈھیلا ہرگیا تھا۔

، ترباسے سمی مل لوگے دہ اولا ؛ مجلے ادمی صدیاں گزرگین سکن کچے محی تربیہ م چل سکا عمارا۔ رنج تو وا تعی عمیں مبت مُوا تھا، سکن ایب سی کیا کہ زندگی سے بیزار بمکر خانہ بدونتی شروع کر دی ۔ اور بم دونوں سنس پڑے۔ اس کے گھر مینجے۔ وہاں ثریا ملی ۔۔۔ بالکل دلیبی ہی صین اتنی ہی پیاری۔ اتنے طویل عرصے میں کوئی فرق بذایا تھا۔

احد کھنے لگائے تم بھی دل ہی دل ہیں شابد کڑھاکر تی بھیں کہ ان صاحب کو کتناریخ ہوا ہوگا۔ بید د بجھ لو کسی مسکوام سطے چرے رکھیل رہی ہے تیم لےلو جو اتنا سابھی عم لیگایا ہو یہ

جاء کا دورجل رہا تھا۔ ہرانی بانوں پر قبطتے اگک رہے تھے کہتنی دیرہم ہوہنی بیطے رہے۔ بھراحد کو کہیں سے بلاوا آیا اور دہ کچھ دیر سے باہر طلا گیا۔
اب نڑیا مسکوا کر لوئی " بنگیم کماں ہیں ؟"
"کس کی بنگم ؟ میں نے پوجھا۔
"کس کی بنگم ؟ میں نے پوجھا۔

" تمهاری!"

" بنیں! مجھا بینے ساتھ ہمدردی ہے " ئیںنے شوخی سے کھا" بیگم

" كيول ؟ شادى كيول شبى كى ؟

" بوسى ؟"

وكس ليج اغر؟

ئي چُبب رہا۔

مُن الني باقول كارم مليط ديا ادرسياحت كى باتين شروع كردي طرطح

":0101"

" كي كمي كو في لوكى الحقي للى ؟"

و منين !"

" مجموسط إ"

" پستے! خداکی تسم نمہاری میں!" "کیول ؟"

" نس برتنی ا

وه میری جانب دکھ رہی تھی۔ جیب سی بھا ہوں سے رخوابیوی کا مرت ہوری جانب دکھ رہی تھی۔ مت جیب سی بھا ہوں سے رخوابیوی کا مرت ہوری عمناک نکا ہیں۔ مة جانے کتنی دیر اسی طرح گزرگئی اور خبر زری کا کہ کمال ہوں ، نس میں دو بُرِ فنول آنکھول کے سامنے سحور ببیطا تھا۔ ٹریا باتیں کر رہی تھی۔ وہ کہ رہی کھی ۔ وہ کہ رہی کھی ۔ وہ کہ رہی کھی ۔ وہ کہ رہی کھی این این ہر سے ہو سے ہاغ کا وہ خو لھورت گرشاو دفاقت بھی یا دہے ؟ کیا تہیں اس مرسے ہو سے باغ کا وہ خو لھورت گرشاو رہ ہوال ول بر حجال مرخ رہاک کے کرسے تھے ۔ ہوارول بر کے کہ سے طرح طرح طرح کے خبارے آ وہزال تھے۔ اور

میزول پر برای کی که بیول کی کما بین کھلونے اور زمگین کیمیب رکھے تنے کا وہ سفیدا جلے بھولوں والا ہو وائمی یاد ہے جوایک وریجے سے اندرجما نکاکت اتھا۔ ا در لعض اوفاست قربوا کے تھو کوں سے اس کی شنیاں تھوم تھوم کر بالکل ندر أجايا كرتي تقين-اس كى شنيول من كنف بمُول كلف عقداور حيب رات كوايد اس درتیجے کے پاکسسے گزر تا نواکٹر اسی بودے کی خار دار منبول سے الجه حاناً اور دبیکے بعد نکلاً ہم دونول کی انتظی نقوریں اب کے رکھی ہیں۔ الميس ايك دوسرك كاكتناخيال تقابيك مييابك د فعري ترمنين لطسے ۔ منجمجی کوئی رنجن ہوئی۔ ہروقت سننے رہنے بننے ۔ بڑوس ہی اسبنے وللے انگربزا دراس کی بیمی کو زنبیں مجولے ہوگے۔ دہ ہم سے س قدومجت كرتے سفے اس ماس اور كنتے سامے بيتے رہنے تھے ليكن النين حروث م دداول ہی اجھے لگتے۔ اور وہ باول مجی یاد ہیں جربیکے سے ہمارے کروں میں جیے اتنے بیجب اجلے اجلے بادل دورٹے ہوئے سرو کے درخوں کے اوپر سے گزرنے ملکتے تریم مبدی سے سب دریجے بند کرلیا کرتے لیکن بادل میرمی اندراجاتے اوردهوال بی دهوال بوجانا -- کائمیس وه شدی کھیال میں یا و ہیں جو بھولوں کے تختول برجینجفایا کرتیں۔ او پنجے وزخوں یں ان کے برے بڑے چھتے محقے۔وہ جھیل تونیس مجولی ہوگی جوبرے بیاڑ اول من می۔ کننی منتول کے بعد سمیں وہا کشی کی سیر کی اجازست می بھی۔ آنا ہمارسے سائق تھی۔ ذرا دیر پہلے بارکش ہوئی تھی ادر ہوا کے خنک جونکوں سے ہم معلی کے معلی دہے سے لیکن کئی کی سیر کا سوق ہے انتہا تھا ادر حب ہم جیل کے مسلم پہنچے تر یکا کیس ایک قرب قرح درخوں کے جنڈ سے نکی آسمان کو طے کرتی ہوئی بہاڑیوں کہ جبل گئی اور جیل پر ایک رنگین گیل بنا دیا ہیں دہ قوس قرح تھی یاد ہے جو بارکش کے بعد جا سے باغ کے اوپر چھا جا یا کرتی ۔ ایک مرتبہ ہم قوس قرح کے دو سرے سرے کی تلاش بن تحکے سے جو چارک اوپر تھا لیکن استے ہیں بادل بھیط گئے سوئے کی اور قوس قرح کے اوپر تھا لیکن استے ہیں بادل بھیط گئے سوئے کی اور قرس قرح کے اوپر تھا لیکن استے ہیں بادل بھیط گئے سوئے کی اوپر تھا گئے۔ سوئے کا اوپر تھا لیکن استے ہیں بادل بھیط گئے سوئے کی اور قرس قرح کے اوپر تھا گئے۔ سوئے کی اوپر قبال کے سوئے کا اوپر تھا گئے۔ سوئے کی اوپر تھا گئے۔ سوئے کی اور قرس قرح کا شب ہوگئی۔

میں دہ بوڑھی آناھی یا دہوگی۔ دہی پُرِ شفقت آناجی کادل سونے کا تھاجو ساری ساری داست بہیں پرلیل کی کمانیاں سناباکرتی ھی۔ حب کمبی متمادی آئی ڈ المیس یا مجھے شرار تول پر دھم کابا جانا ترجم رونی صورتیں بناکر در پچول میں مبطے جاتے بتب ہمیں سب بزرگول پر کمنن فقد آیا کرہ اکس دقت ہماری مجرب آنا ہماری مخوار ہوتی گئی۔ دہ چرکے دہی آکر مہیں ہمنساتی اگر گدیال کرتی ہماری موریاں گئے۔ دہ چرکے رائے جواس کے سادے اور پرخلوص دل سے سکتے تھے ہم فقے میں آکر نہ جانے اسے کیا کیا سادے اور پرخلوص دل سے سکتے تھے ہم فقے میں آکر نہ جانے اسے کیا کیا کہ جاتے گئی ہوں ہمینہ جگر گانا

كيا يميس ديكھنے كے ليے وہ ببننے قراررسى باربار ببى يوميتى دى كم تم کهال ہو؟ متها را کوئی خطه نہیں آیا ؟ وہ رنگین اور سٹوخ تنکیال بھی ماید ہیں جردر يج سسارنى مونى كرسمين اجاتى تقبى و وسيليال بجلف ولك برندسے آزنہ مجولے ہول مگے جن کے کئی پیجرسے والان میں آویزال مخف تم انبیں طرح طرح کی سرلی پیٹیاں ہرروز سکھایا کرتے ۔وہ دن کتنے ایکے تقے ؟ اور سم كبيرى چېرنى چېرنى يا تول سے خوسش ہوجايا كرتے تھے __ اور وہ جنگل تھی متیں ما د ہو گا ہو ہمارے باغ سے شروع ہو آتھا جب سم بهلی مرتبه دیاں گئے سکتے زکتنا ڈرلگا تھا۔اب بھی میں اکٹرو ہاں جایا كرتى بول - د بال سب كيدوبياس سن جيداييك تفا- وسي أسمان س بانیں کرتے ہوئے شاہ بلوط کے درخت ہیں۔ دہی کا نٹول بھری حجار الیاں ہن جن میں گلا بی رنگ سے میلطے عیل مگنے ہیں - وہی بیرے وار بلیس جو کلبول سے لدجاتی ہیں۔ وہی خود روجنگل بھول جو گھاس سے سر نکال کر

ادرسب کچیمبری آنکھوں کے سامنے بھرد ہاتھا۔۔۔
"ہمیں وہ جاندنی را بین با دہیں حبب ہم دونوں ہاتھ میں ہم قط الے باغ میں گھوستے سنے وال ونول میں کتنی ڈراکر تی۔ اب بھی رات کو کوئی کا باغ میں گھوستے سنے۔ ان دون میں کتنی ڈراکر تی۔ اب بھی رات کو کوئی کا بہت سنائی دیے توسیم جاتی ہول۔ اور کیا تمییں وہ اُڈن کی بلی باد ہے

بوتم نے میری سالگرہ بردی مفتی اب بھی وہ میرے باس رکھی ہے۔ بالکل ولبی ہی جیکیلی ہے۔ نغطاس کے گلے کا ربن کھوما گیا اور میں نے نیا یا ندھ دیاہے۔اسے البی مگر رکھاہے جہال وہ سرروز مجھے نظراتی ہے ۔ وہ بول رہی تھی۔ اس کے لب ہل رسبے سفتے اور میں اسے د کمچھ را محا۔ ان انکھول میں وہی منول تھا'وہی گہرائی تھی اور دہی معصوبیت۔ بئ كمنا جامتنا خاكم مجھ سب كھياوہ ہے۔ ايك ايك بات باد ہے۔ بئ کچھ مھی تر نہیں کھولا مجھے وہ بچین باو ہے جوہم نے استھے گزارا تھا۔ نہاری طویل رفا قست یا دہے۔ وہ ربگ برنگے بیکول اور ناچین ہوئی تنلیال بھی یاد ہیں۔ وہ جگمگاتے ہوئے کمھے ہی یا دہیں ہوسم نے ایک دو مرسے کے قریب ره كركزادے شفے۔ وہ سرا بھرا باغ، گھنا جنگل شاہ بلوط كے دلو قامست درخت علمل محلمل كرتى موى مُرابيد مجيل خشفا قرس فزح _بب کے سب میری انکھوں کے سا منے مجرر سے ہیں ۔اس لذرائی جرسے والی انا کو کھی نہیں بھولا۔ اگرچ اسے ایکھی نہیں دیکھ سکوں گا لیکن اس کے م نظام الب مجی محسومس کرتا ہوں · مجھے محبت کی وہ تندوتنز ا گر کھی یا د بهر می کینکا کرتا. وه محف محبت می تنبی کفی کمکه کوئی ا ور جذبه تفا محبت سے معنی معموم اور مبند تر۔ اور مجھے اپنی بہلی اور ملح: تربیک ت تھی یا دیسے۔ لین نریا ابٹیکن کیوں ہے ؟ سب کچھ اس کی خواہش کے مطابی ہوا۔ س کی انکھوں میں انسو کیوں لرز رہے ہیں ؟ بیر بیلیج ہوئے دوں کی بابیں سکیرل کر رہی ہے ؟ اپنی وجودہ زندگی کی مسر توں کی بابیں کرتی ؟ اسمد کا ذکر کیوں بنیں کرتی ؟

اس کی تکا بین مکین ہوتی گئیں ، انکھول کی مجلملا مسط طرحتی گئی اس سقے اپنی بیکول پر اٹ کے ہوئے و و آنسو لو مجھ ڈالے۔ ملجھ دوبیٹے کی ردبیلی گرمٹ میں اکسس کا چرہ کتنا پیارا لگ رہا تھا۔

اتنے میں دونیکے آگئے۔ ایک لاکا اور ایک بڑی بڑی انکھول والی نہا۔ خولصورت بچی۔

ر يه كون بين يا

"برطوسس میں رہتے ہیں دونوں کی بڑی گری دوسی ہے بہمبیشہ اکتھے ہوتے ہیں "

یُن سنے انیں اپنے پاکس بلاکرگردیں بھالیا اور پیارکرنے لگا۔ زیا خیجے کی طرف اشارہ کرکے برلی اکسس کانام ذکھے اورتھا لین میں سنے اس کی امی کو کہ کرمبرلوا دیا۔اب اس کانا م تمارسے نام پررکھاہے۔ بالعل تم ساہے۔

بردنت سرجآربها ہے!

بین نے بچی کی انگھول کو دیکھا'ا در ایک طوبل داستان بیرے سامنے بھیرنے لگی۔ بچین کی معصوم رفافنت اولئین کی سمی ہوئی میست ادر بھر واقی کی گئی۔ بچین کی معصوم رفافنت اولئین کی سمی ہوئی میست ادر بھر واقی کی آگ ۔ کیا جمین ایک ہی تنظیم بار بار دوم را باجاتا ہے۔ کیا محبست کے بھیکے خواب نشروع نشروع بی ایسے ہی دیگین ہوتے ہیں۔

احداً گیا — ادر بجرولی ہی بابنی نروع ہوگئیں ہے فی دات گئے بئی ان کوشب بخیر کدکراپنے کمرے بی بینیا طبیعت بیں المجھن سی تھی۔ بیٹے عن المجھن ہی بنیں تھی طبی تھی۔ بئی در نیکے سے باہر دیکھنے لگا سہانی چاندنی چینی ہوئی تھی — بھول سینے، ٹمنیاں سب پر روبیلی ملمع چڑھا ہوا خارجاندنی بین ہراکی ہے جیز کیسی عجیب لگتی ہے۔ ادر یہ سائے کتنی پُرا ر را د جیزیں ہیں گیل گا ہے جینے ان بین بھی جان ہے ، بہ تقریحے بھی ہیں ادر کھٹے برطیعے بھی دستے ہئی۔

یں کمرے سے باس رنگل آیا ادر پینکے سے باغ بی چلا گیا اور ایک برو کے باس مبیط گیا۔ اب بیں چاند کو بنی بنلی شنیوں کے بیچھے سے جھا نکتے ہوئے دیکھ دیا تھا ۔ میرا دل ململا اٹھا، ایک بیلاپ آبا ادر سب کچھ بھاکر لے گیا۔ مانکھوں کے سامنے آج سے آع سال بیلے کی وہ چاند نی رات آگئی۔ میں نے اس کا بازد اسپے ہاتھ بیں لے کرکھا تھا۔۔۔ بین جانیا ہوں۔ ب سب خاب ہے تھی تو تم اتنی حین معلوم ہورہی ہو ۔ یہ ملکوتی حن یہ دلا ویز تبستم ، یہ فنول براس د نیا سے تعلق نہیں رکھتے۔ جلدی کرو ، چا ندغ وب ہونیوالا ہے ۔ درخول کے سائے کمیے ہوجا میں گے۔ اس جینڈ کے نینچے چا ندھیئی جائے گا ادر یہ گھول کلیاں اور بہتے سب سرجا میں گے۔ وہ پرندہ نم نے دکھھا جواٹرا جا دیا ہے ۔ دہ داستہ ہے ہمادا ۔ آج ہم کرفول پر جینے جائیں گے جہاں ہم دومکول تے ہوئے کھول من جائیں گے جہاں ہم دومکول تے ہوئے کھول بن جائیں گے جہاں ہم دومکول تے ہوئے کھول بن جائیں گے۔ بن جائیں گے۔

دہ مکراٹی اور ساری کا ثنان مسکرلنے لگی۔ بھر بئی سنے اپینے خوا ب سنائے اور جیسے این ساری زندگی اسے سونب دی۔ نیکن اسے برسب کچھ ا جھانہ لگا۔ساری یا تیں ہے کا داناہت ہوئیں۔اس کے دل برکوئی ارز نبوا۔ اس نے وعدہ کیا کہ وہ مجھے یا درکھے گی۔ شاید کھی کھار میں اس کے خوالول میں تھی آجا وُل یکین بیصا من صاف تبا دیا کہ ماری را ہیں مختلف ہیں۔ وہ بولی نم اسمجد ہو نماری طبیعت میں بیجینا ہے۔ کاش کہ نم جان سکتے كه زندگى ميں زياده ارزوميں السي ہونى ميں جنا لود مرجانى ميں مبتنز فرانب الیں ہیں جو دنن ہوجاتی ہیں۔ زیادہ خاب ایسے ہیں جر کیلے جاتے ہیں۔ادر اکنز دل وط جایا کرتے ہیں۔ یہ کوئی نئی یاست نہیں کئی لوگ ایسے سونے ہیں بو کمھی ایک دو سرے کے دفیق نہیں بن سکتے۔ مجھے افسوسسے، بہت

ا فنومس ہے کیو کمیں جانتی ہول کرتم اب مغموم را کروگے اوراس دات کو ديرتك نبيس بحول سكوك كين مي مجبور بهول - تم ياد آياكر وكي - مجع تم بايدا ترس ارم سے شاید نم امازہ نہیں سگاسکتے۔ بیردات مجھے سمیشہ یا دیسے گی۔ اس کے بعد بتہ نہیں کی ہوا۔ میرے دن کیو مگر گرز رتے ستے۔ مجھے کچھ کھی نزياد نبين سارا سارادن ناريك كوشول بين چيارميا يهجي كمجارتم كرماس مكلماً، روشى سے كھراماً موا انسانوں سے در ماموا۔ ايك ايك كرك اسين تمام دوست كمو ديد. اب ميراول بالكل فالى تقا. مهان مک کرجر رسک ما حسدا حد سے لیے تھا وہ تھی مذریا. اسى طرح د ن گزرتے گئے اور وہ عم جر دل برستط تھا آہستہ آ ہسنہ دُوح پرجھاگيا۔

ایک روز میں و ورکل گیا اور ایک اوپینے پہاڑ پر بچڑھ گیا ۔ فیجے ایک
برسانی بدی نئور میاتی ہوئی بعد رہی تھی۔ چادوں طرب بڑا نیں ہی چا نیں تھیں بی کانی بلندی پر تھا، وہاں سے بیٹیے بڑا ان کی طرب و کھیا۔ کیلئے بی وں کو دیکھا۔
عین اسی وقت مجھے ایک آواز نے چز کا دیا۔ مرط کر دیکھا۔ ایک دراز قد
سخف پاس کھڑا تھا۔ اس کے دیکھے ہوئے جہرسے پر نازگی تھی مسکوا مسلے تھی۔
اس نے سٹوخ رئگ کا لباکس بہن رکھا تھا۔ کچھ و برہم ایک دو سرے کو کھھے
دیے۔ اس نے سگر سیٹ بیشش کی جے میں نے بڑی ہے دی سے قبول کیا۔

وہ میرے پاکس بیط گیا۔

وکتنی دلفریب شام ہے " ده بولا " جیکتا ہوا نبلا اسسان خود رُوکھپولوں کے تخت اور ہوا کے خنک جمونے ۔ اگر البی فضا ہر روز میسر آجائے تو میں خط سے اور کچھ نہ مانگول "

ئىن چىپ مېچھاتھا۔

"آج اَنفان سے بِن اس ندی پر محیلی کانسکار کھیلے چلا آیا۔ دو بہر سے کول گول بچروں میں بیٹھار کا ہول ۔ آب کواس قدر بندی پر ننها دیجا تو او پر آب کواس قدر بندی پر ننها دیجا تو او پر آگیا ۔ آب شا پر غروب آفاب دیجھنے اننی ببندی پر چرام سے ہوں گئے ؛ او پر آگیا ۔ آب شا پر غروب آفا ب دیجھنے اننی ببندی پر چرام سے ہوں گئے ؛ "جی نبیں و لیے ہی آگیا تھا ؛

"آج کی ایک بھی مجیلی نئیں ملی ۔ البتہ بیند تنگیاں میرے زنگین فلر کو پھولوں کا کلاستہ سمجے کر آگئی تھیں ۔ چاہا تو ابنیں پکر لیتا کیکن پھر سوجیاس فوشفا دنیا میں رہنے کا جنا حق مجھ کوہے اٹناہی ان زنگین تنگیوں کو بھی ہے۔ نوشفا دنیا میں رہنے کا جنا حق مجھ کوہے اٹناہی ان زنگین تنگیوں کو بھی ہے ۔ نہلااس رنگ ولدے طوفان کو چیر رکو کو جانا اس رنگ ولدے طوفان کو چیر رکو کو جانا اس رنگ ولدے طوفان کو چیر رکو کو جانا

"اوراگررُوح رنج والم سے بوجھ دب جائے تو ؟ " توبیچکیلا بیاندہے، یہ مسکولتے ہوئے تارہے ہیں کی طرک نے ہوئے میمول ہیں . قدرت ایک مشفق مجوب کی طرح دلداری کرتی ہے اور بہت کجھ بھلا دیتی ہے ؟ "ادراگر انگھیں وُصندلی ہوجاً میں ۔۔۔؟" "فریر ندول کے مربیلے چھچے ہین سرگوٹیاں کرتے ہوئے ہم اسے ھونکے

> ں " "اگر محبّت کی ناکامی دل میں نشنز چیجو نے گئے تب ؟

" مجتن کی ناکامی کوئی ناکامی نہیں مجتن جوان کی خزال ہے۔ مجتن کی دوج کو گفت لگا دینی سے۔ بیشتر تفکرات کرنج اور میبتیں محض محبت کی دوج سے ہیں۔ یہ ایک الیبا سودا ہے جس میں نفخ کم ہے امدنقصان ہمت زیادہ .

میں آج یمک مجھی محکیوں نہیں ہوا۔ میں نے محبت بھی کی ہے لیکن میری مرتوں کی اننی تسمیں ہیں اور میرے دل پرخوشی کی چلاا ننی گہری ہے کہ محبت کی اننی تسمیں ہیں اور میرے دل پرخوشی کی چلاا ننی گہری ہے کہ محبت کی اہمیت بالمل ذراسی رہ گئی ہے ؟

"كين مداكے غزده ول پركى نوش كا از نهيں ہوتا يكي بن في كا " بد دنيا كتنى وبيع ہے - ببال ا در مجي بيثار نعميں ہيں - كئ اليي بھي ہيں ہو
محبت كے گرئے سے گرے رخم كومندى كردينى ہيں - ميرى زندگى ميں بھي
اليسے لمحات آئے حبيب جاہم تذروروكر دوگ لگا لية اور بھرسارى غر
مسكوا تا - ليكن نهيں ؛ جهال زندگى خدا كا تحقہ ہے وہال مسرور دمنا انسان
کا ذرض ہے ميكول نے ہوئے وقت گزاد نا بھى ابک طرح كى عبا دست ہے ؟

مرس نے میری ناک پر رکھی ہوئی کا لے شیٹول کی عینک آناد دی اور دیا۔
"بیرسیاہ عینک ہے جس سے مہیں ہر ایک چیز تاریک نظر کا رہی ہے ذرا
اب کو نیا کو دمجھو ۔ یا غردبِ آفات کتا دلفر بیب ہے! یہ احراک قدر
دوشن ادر جیکیلا ہے یا ادر دافتی میری انکھیں چندھیا گئیں۔
میں بیٹھا سورج کی منری شعاعوں کو دکھینا رہا یشفق بھولی ا در سورج غرد ا

" اب اُدُهِ دَکھیو" بین نے بیجے مراکر دیکھا پیدومویں کا جا ندعگرگارا تھا۔ مرے سو کھے ہوئے ہونٹول برمکام سٹ دوڑگئے۔ چاند نیزی سے جیک رہا تقاعِيه اس كى كونى سيف موتى بوتى بوئيں دل كومؤر كرنے لكيں. ہم دونوں گیڈ نڈی سے غیصے ازرہے تھے۔ حب ہم جدا ہونے لگے تردہ سرے كندھے يہ إن وكوكر بولا يتم میال سے کمیں وُور بیلے عاد - اس زندگی اس ماحل اور اس برانی نفاکو نبيں چيور كر ايب نئ زندگى كى ملائش ميں نكل جاؤ. دېجھ ليا مخور ہے ہى د نول میں تم ان عملین کمحات پراوراینی اس حالت پر مینسا کردگے ۔ اور حب كني بيئ تميس يا د آول زيس مسكرا ديا كرنارً اور مَن سب مجه هورها الكرايك نئي زندگي كي تلاسش من كل كمرا ہوا۔سال کی آخری ماریجیں تفتی حب میںنے دوحدود طے کی اور حب نئے سال کا ببلا سورج طلوع ہُوا تو بئی نے نظر ن بین تفا۔ لیکن بیسب کچھ کھُولئے میں کچے دید ملکی ____ کھِر مَیں ایک بالمل نتی دنیا میں تفانین زندگی تھی۔ سب کچے نیا تفا۔

اوراب کیا میں دیاہی ہوں جیساکہ کل تھا ۔۔ کیا واقعی کی مرور اور طبق ہوں ؟ ۔۔۔
اور طبق ہوں ؟ کیا واقعی اپنے ماضی کو دنن کر جیکا ہوں ؟ ۔۔۔
کہیں اتنے سال اپنے آپ کو دھوکا ترنیں دیتا رہا ؟
کبیں اب کے مرتب کی خلاش میں رہا ہوں - میں نے لت و دق صحراد وں میں ابار کھنڈروں ناریک اور سنسان حبکلوں میں مسترت کو ڈھو نڈا ۔ دیرا توں میں ابار کھنڈروں میں آبا دمھنوں میں اسے ڈھو نڈا ۔ میں سے عز دہ دووں کی صحبت میں بلے کس میں آبا دمھنوں میں اسے ڈھو نڈا ۔ میں سے عز دہ دووں کی صحبت میں بلے کس میں آبا دمھنوں میں اسے ڈھو نڈا ۔ میں میکون سے قریب میں د کھنے ہوئے چروں میں اسانی نغرں میں اس کی خلاستس کی ۔۔۔۔

ادر حیب بین لواکھڑاتے ہوئے قدیمل سے اپنے کرے کی طرف جار ہا تھا قریروکے درخوں میں ٹریا ملی جربیحہ ممکین نظر آرہی تھی۔ اس کا چرو اُ ترا پُوا تھا۔ اس کی ایکھیں سُوجی ہوئی تھیں اور سرخ ہورہی تھیں۔ بین نے علدی سے ایک ایسو پر تھیا جربیرے رضار پر تھیل رہا تھا۔ عبر مراکب دو مرسے قریب سے گزرے تو میں نے مبع بخیر کہا ادرانس نے ایک بھیکی می سکام ط سے حوال دیا۔

کچے دیر کے بعد بُن ٹرین بین تفا ادر سونے دہاتھا کہ آج نے سال کہا جا ہے۔
ہے۔ آج لوگوں کے دل بین کمیں کسی کسی آئٹیں ہوں گی۔ لوگ مسرّقوں کے بلے
و عاما نگ دہے ہوں گے۔ اور ایک بُن ہوں جس کے بلے یہ جبگیلاون ایک
اواس سی شام سے زیادہ و تعت نبیں رکھتا۔ اور اب بئی کماں جا رہا ہوں؟
۔۔۔۔ فیصے کمال جانا چاہیے ؟ ۔۔۔۔ میری مزل کماں ہے؟
کیا لوٹ کر بھر مہیاں سے مبعت و ورم بلا جاؤں ؟ اس مرتبہ اتنی دُور کہ بھر
کیا لوٹ کر بھر مہیاں سے مبعت و ورم بلا جاؤں ؟ اس مرتبہ اتنی دُور کہ بھر

میں نے ملاول سے سناتھا کہ انہیں سمندر کی تہنا ئی اور رات کی ظلمتوں میں پر اسرار اوازیں سنائی دیا کرتی ہیں۔ ماریکیوں سے کوئی ان کانام لے لیے کرمجارا

کئی سے باوں نے تبایا تھا کہ گھنے جھلوں اور دیران صحرا ڈل میں رائے کہ سفر کرتے وقت کتنی ہی مرتبہ انول نے کسی نامعلوم ہتی کو ان کا نام پیارتے رفی داختا

اب بَسُ زندگی کے ان کمنڈرول اور دیرا نوں میں سے کسی کواپیا نام پکار ستے صاحت مشن دیا تھا۔ ننها ئی مجھے بچار رہی تھی۔ میں کھڑی سے باہر دیکھنے لگارسنہری دھوپ لہانا مُوا سبزہ بیلے پیلے کھیدت: وینقرال کی نطارین بھوا راٹراتی ہُوئی ندبال اورادی نیلا نیلا حکیات ہوا اسسان-

امی دودن میں منیں گزیسے میں کس قدر مختلف تھا۔ طرح طرح کی آگیں مخیں 'زندگی کی تمام نوسٹیاں مجر پرسکواتی تغیب بیٹان کی طرح مصنبوطول تھا۔ اوراب اننی سی دیر میں اس بیٹے کی طرح ازردہ ہول حس کا کھلونا لڑھ

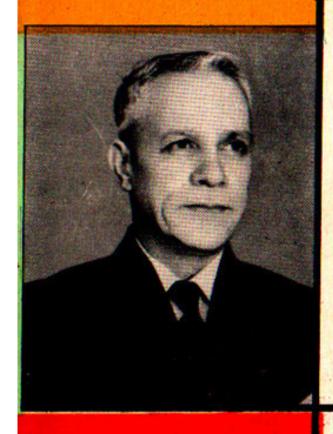
کي سو-

ایک اسراتی ہے۔ مطاعطیں مارتے ہوئے سمندرمیں جانھیں ہے۔ دوسری کنارے پر چیوڑ جاتی ہے۔ تنبیری کنارے سے بھاکر بھرسمندرمیں کے جاتی ہے۔

ending and gard to be one

كتناعجيب ہے ذندگى كامروجزر!

شفيقالزحمن



شفینق الرحمان کی تصابیف میریم مربیم

ه بری

مروجور

م پرواز

ا حاقیق

بهتائ

0 خردر حاقتی 0 انسانی تماشا (زجر)

وجسله

Rs 25

غالبيبلشرز

نظر ثانی سیره ایرلین

189%

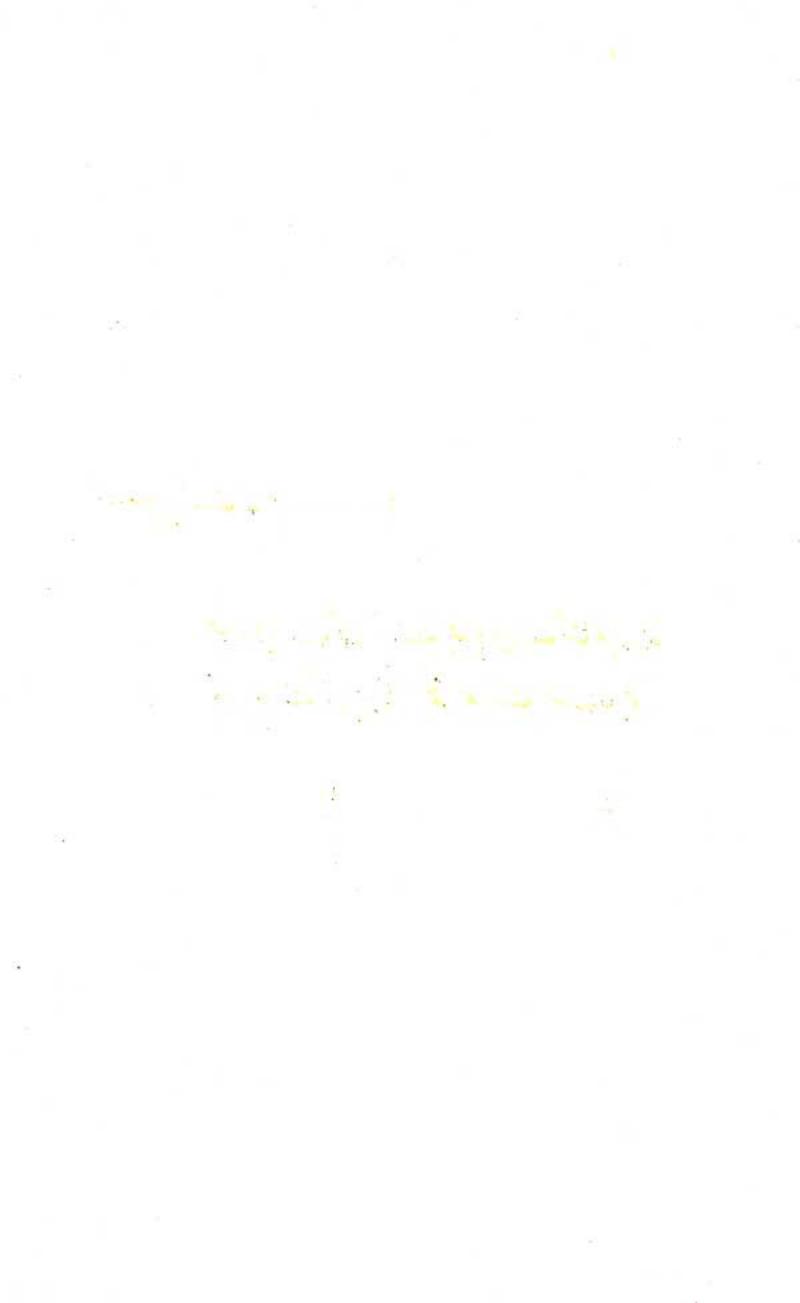
شفيق الرحمن

غالب سييترز



وسس کے نام ___!

عیروں سے کہ تم نے عیروں سے ثنا تم لے کور ہم سے کہا ہوتا ، کچھ ہم سے سٹ نا ہمتا



فهرست

4	*	533	تشرمه بمجول
19			احمق
41			دعا
41			ايكخطكجابي
19	*		محبت
1.0			تحفي
194			رقابت
140			مافر
111			مدوجزر



منتر بر کھول

بچين كى جو جو باتيں مجھے يا دہيں ان سب ميں نمايا ل بھول ہيں۔ ايّا بغرول کے محکمے میں تھے۔جہال تبادلہ ہوتا کمیب میں درختوں سے گھری کُوٹی كوعظى ہوتى جس كے جارول طرمن بھولوں سے بھرا مُوا باغ بہال درخول سے زیادہ کھولدار لورے ہوئے۔سب سے پیلے دوچزی دکھیں۔ ائ كا بُرُنففتت چرە اور رنگ برنگے بھول۔ گلدانوں میں سے بھٹے بھُول؛ منفی کے بالول میں لگے ہوئے پھول اتا کے تھے میں بڑے ہوئے میولوں مے ہار، وص میں ترتے ہوئے توست وار بیول، اباکی میزید کھے ہوئے مچۇلول سے مجھے ۔۔۔ گرمیں جاروں طرت مچۇل ہى بھۇل ہوتے۔ صحن تو مچۇلول سے بھرا رہتا اور انامجھے بچۇلول سے متعلق كها نيال فينا ماكرتى-اس نے بنا با كريھُول بے جان نبيں ہوتے ۔ يہ ہمارى طرح سائس ليتے ہيں منتے ہيں

مسكراتے ہيئ تعض اوفات عمكين تھي ہوجاتے ہيں۔ اورسب سے زيادہ نزير گلاب سے بھول ہیں جن کا کام ہردنت مسرور رہنا ہے۔ یہ دو مرول پر تنہینے رجنتے ہیں بھی کواداس دیمیا اور قبقتے لگانے لگے۔ گل ائٹرنی وہال ہوتا ہے جہال زمین میں سونا ہی سونا ہو۔ داست کی رانی کے بھیولوں کی تبھی سورج سے لاا أي مو كئي تفتى ، چنا بنجه اسى عند ميں وه كھي دن ميں نہيں كھلتے ، مهميشه رات كو كھلتے ہیں۔ مورج مھی کا بھول البنة سُورج برعاشق ہے الکین سے اسے کہ سُورج اس کی ذرا برواه منیں کرتا ۔ سورج میھُولوں کر اچھا بنیں سمجتا۔ ویسے وہ کسی نہ کسی ر ماننق عزود ہے ہتھی توسر و تت طبقار مہتاہے۔ لیکن سُورج مکھی کوخواہ مخراہ غلطافتمی ہے جنبیل سے بھول بے حد عملین رہنے ہیں لیکن ان کی اداسی کی دحركسي كومعلوم نهين بحبب بهوا كمح حجو بح جليتے ہيں توبيد ديي ديي آبيل حمية

نرگس کے مجھول مہیئہ کسی کے منتظر رہتے ہیں۔ کوئی ان سے ملنے کا دعدہ کرے چلاگیا تھا اور امھی کس نہیں آیا۔ ہی وجہ ہے کہ دہ ون رات متظر ہے ہیں جہال شبق کی کلیال ہول وہال رات کو بہاں از تی ہیں اور رات بھر کھیلی میں جہال شبق کی کلیال ہول وہال رات کو بہاں از تی ہیں اور رات بھر کھیلی رہتی ہیں۔ اگر اتفاق سے کوئی سنس سے تو وہ کھل کر میں جگول بن جاتی ہے۔ ہم اسمان سے پریال کسی کسی جگو اُرتی ہیں۔ ہی وجہ ہے کہوئ کا بیال ہر جگہ نہیں ملیں۔ اور شبتہ کے بھول تو قتہ سند سے ہی نظر کرسٹ بول کا بیال ہر جگہ نہیں ملیں۔ اور شبتہ کے بھول تو قتہ سند سے ہی نظر

اتے ہیں۔ مبع کے وقت جو مواحلیتی ہے وہ موہنے کی کلیوں کامُن کومِنی ہے اور کلیال جیگ بین کر کھول بن جاتی ہیں یو نکھارا ور ڈوب صبح صفح مینے سے بھُولوں پر مونا ہے جمن کے کسی بھُدل پر بنیں ہونا۔ چھُونی مونی کی لایا ل بے صر شرمیلی ہیں، ہروقت مجوب رمتی ہیں۔ کوئی انہیں د کھے یا مذ و سیھے ، مچھیڑے با مذہبیڑے ، یہ بعیرکسی وجہ کے شرماتی رمتی ہیں۔ اتا الیبی بہت سی بالين سناياكرتى اوريس برطب سترن تساسكنة بيين من أكركسي كوبجول مسلة د كمينا قرجى جامية كم اكس كامنه نوح لول- برد وزامّا سصلطمة وه وصح صح انت بعُرُل تورنی كرسارا باغ خالی بوجایا جب سكول سے فرصت ملتی سبطا باغ مين جا بينجية - ما لى بهنيرا منع كرتا ليكن مي خود پيُولول كربينجية - ايب دن بي نے دیکھاکہ مالی ایک بڑی سی قینجی لیے بودوں کو تراسس ریا ہے۔ دات کو يئن يجيك سے اسس سے گورام میں گیا۔ فینچی چرالی اورسامنے ببتی ہوئی ندی مي عينك آياء

وہ ہمارے پڑوسس میں رسمی تقیں۔ دولوں کو تھیاں ایک ہی اصلطے میں مقیں اور دو ون کا ایک ہی یاغ تھا۔ ہم دونوں کے کرسے بالكل آف اے عفى - تفورًا سافاصله تقا- أيك راست ميري المجهمي ا وركفو كي مين جا كفرا ہُدا. باغ کے بیتے بیتے برچاندن ناتع رہی تھی۔ نفایں نوسٹبوول کا طوفان " یا مُرا نفا-ہوا کے ملے ملے جو سے اٹھکیلیاں کرتے بیرر ہے تھے۔ وہ ایک ایسی ولفریب دات بھی جیسی نوابول میں نظرا یا کرتی ہے۔ میری کا ہیں سامنے م کر رہ گئیں دونوں کروں کے در بیمے آمنے سامنے تھے۔ دہ سفید اس بینے خوابدہ تقيس ينيح بران كالمبى لمي دلفي بريشان يتس ان كے يمرے برجاند كى رنب دنعال تقين ييبيكسى سنك تراسش كانشام كاربو ياكسى صوركى لاناني نعسوبر-حسن حبب خلبیرہ ہوتر اسس کی دلکتنی کسی قدر برطره جاتی ہے۔ میں نے ایک سفید گلاب سے بھول کو دیکھا جو کھو کی سے جھا تک رہا تھا۔ ا کی لمبی سی شنی پروہ پیول ننها مخفااور اس طرح حمیکا ہُوا تھا جیسے ان کے بیرے كوعودس ويكور إيوريه يعول كولى بين كهال سعا كيا وعين فيج كلاب كا بیدا تھا اور بربچول غالبًا المبی کھلاتھا۔ ہوا کا جھونے آبا اور بجول آ کے بڑھا ان كے بيرے كى طرف - بالكل نزديك بينے كر والبس آگيا- ايك اور جونكا

ا اور میجول جوم کر ان کے ہو بڑی سے قربیب بہنے گئے۔ جیسے انہیں پیمناچام اس مرد میں گئے۔ جیسے انہیں پیمناچام اس مرد است و میں اندھے دیکھ رہا تھا۔ کیا واقعی ہوا چل رہی ہے یا یہ مجول شرادت کرد ہا ہے ؟ میں نے کھڑی سے ہاتھ نکال کر دیکھا، ہم ا باطل بند ہمتی یجول پھر مجھا۔ اسس مرتبہ اُس نے ہو نٹوں کو اس جی کہا گیا ایکن فرد اَ والبی آگئے۔ میں نے مربا ہر نکال کرجا ندکو دیکھا جو بڑی تیزی سے چیک رہا تھا۔ اسمان پر مذور مند تھی مربا ہر نکال کرجا ندکو دیکھا جو بڑی تیزی سے چیک رہا تھا۔ اسمان پر مذور مند تھی کہ اُس مند کو فرو ہو کھی ان کھی ان کھی ان کھی ان کھی کہ اُس سے میں کہا تھی کہ اُس سے دو ہو منط بی کھی ہے۔

کل جن اسے صرور توڑوں گا۔ جاندنی کی خت بھی پڑھئی۔ جاندنے اپنا
ہمرہ ایک نعمی سی بدلی کے بیچے بچہ الیا تفاد مات بحر نعیندنہ آئی۔ ہمی وہیں
کھڑا دیا۔ ذرا ذرا دیو کے بعد بھول مجومت اور اُن کے بونٹ بچم لیبنا یجب چاند
درخوق کے بیچے جوا گیا، سنارے ٹمٹانے گئے اور آسمان پر بھی ملی سفید
درخوق کے بیچے جوا گیا، سنارے ٹمٹانے گئے اور آسمان پر بھی ملی سفید
دوخوق کے بیچے جوا گیا، سنارے ٹمٹانے سے اُٹر کر آگئی۔ در بیچے میں اس
کے ذکھین پر بہت پیارے معلوم ہورہے سے اس نے نما بیت وکھش معروں
میں ایک نعمہ جھیڑا اور اسینے جو پول سے انہیں جگا دیا ہجب امنوں نے کا
کروٹ لی تو بھول بیچے مہدئے گیا۔

صبح سے وقت دکھیا تو کھڑکی سے سیاستے ایک سے رخ کلاہے کا میچول مسکرا رہا نخا۔ لیکن داست تریہ سفید تھا ۔۔۔۔ یہ ٹیرخی اسس نے کماں سے بیٹ الی ؟ اُن کے ہونٹوں سے ؟ یا بی شرما ٹرماکیٹرن ہمگیا ہے۔

وہ بیڈمنٹن کھیل رہی تفیں۔ جارول طرف پیولول کے تنفیے تھے۔ انہوں نے بنابيت وتنحا لباسس ببن ركها نظاء اليها دمگين لباسس جعه ديچه كريول مجي ايس می سرگوسشیال کردہے تھے۔ ان رنگول میں دہ اتنی حین علوم ہورہی تھیں کہ بجولول کی طرف دیکھنے کوجی نہیں جا ہنا تھا۔ وہ ہر دفتہ بیڈمنٹن کی چڑیا کہ اسنے زورسے ماریس کروہ بھولوں میں جاگرتی اور ان کی مخالفت دور کراُ تھا لانی۔ جادول طرمت بيوك كموسم كحرب سقة -انت بن ان كى مخالف فيان كى طرت زورسے شام ماراجے د مكيل ندسكيں - چرط يا بھركوں بين عاكرى - ده ا تھانے کوئیکیں اور بھولوں میں ہمجل جمع گئی۔ چڑیا گیندے کے بھولوں میں گری مقى- ده كچه اس أمارت جمو لے كريم الجل كر تركس كے بھولول بن جا ألجى-ا منول سنے شرار یا اسے اجہال دیا۔ گلاب سے مجدل بہلے ہی منظر سے۔ امتوں نے اشارہ کیا اور ایک ہشی نے جوم کر جڑیا کلاب کے بچولوں میں الحجادی اینول ت بيط نو إلى برط اكر جا إلى اس بكوالين ليكن وه ال كى بينع سے دُور جلى كئ متى حبب دە آسىندا مست بېدىلىت بېنى بونى آگے بڑھ رسى تىنى تربيكل

اجھل اچل کران کے دامن کو جُرمنے کی کوسٹنٹ کر رہے تھے۔ بچند کا نول سے ان ان کے دوبیٹے کو تھام لیا۔ اُنہوں سے ان ان کے دوبیٹے کو تھام لیا۔ اُنہوں سے انہیں لمبی لمبی سفید انگیوں سے شہنبوں کو ہٹایا اور جو بنی چڑیا کو بچڑ سانے گئیں ایک پیٹول نے کا نیٹے کو ہ بچھ مار دی ، کا نیٹا ان کی انگلی میں جُھڑ گیا۔ اُ ان کرکے وہ جیجھے مٹیں اور گلاب کے بھڑل مُسکرا کر جھڑ منے گئے۔ بھروہ سادے بھول لیک اُسٹے۔ اور دی پھول جو انھی گا سم کھڑے ۔ اور دی پھول جو انھی گا سم کھڑے ۔ اور دی پھول جو انھی گا سم کھڑے ۔ اور دی پھول بھول کیا نے گئے۔

باغ بن ابیب باوام کا درخت کھی تھا۔ اُس بن سگونے بیگوٹے۔ سُوکھی شہنیوں پر گلابی کلیوں نے وہ سمال با ندھا کرسادہ باغ میں دہ ذرت ما مایا لیہ سوگیا۔ دوبہر کا دفت تھا۔ وہ کھا ب یا تھ میں ہے با ہر نکلیں شاید باغ میں مبیط کرمطالعہ کرنا چا سہی تھیں۔ انہول نے اسی حبین درخت کو نتخب کیا۔ میں مبیط کرمطالعہ کرنا چا سہی تھیں۔ انہول نے اسی حبین درخت کو نتخب کیا۔ اس کے سائے میں ببیط گئیں۔ انھی ایک دوسفے ہی پڑھے ہول کے کرایک کی شہنی سے لوٹی بیتوں سے البھی ہوئی ان کی گو دمیں آگری۔ انہوں نے کہا گئی شہنی سے لوٹی بیتوں سے البھی ہوئی ان کی گو دمیں آگری۔ انہوں نے اسے اسے ایس انہوں انہوں کے کہا ہے۔ انہوں کے کہا ہے انہوں سے انہوں کے گئیں کہ نشاید وہ انہیں انتظام تھا کہا گئی کہا ہوں کے انہوں سے انہوں کے انہوں سے انہوں سے انہوں کے اور دمی کھا جیرے برمسکرام طاور

عضہ ملے بھلے سے محق - اتنے ہیں تیزی سے ایک کلی سیدھی ان کے لبول پر الگری ۔ لب بچوم کر گود میں گرگئی ۔ بھر حوکلیول کی بادش تشروع ہو تی ہے تو دہ پر لیٹنان ہوگئیں ۔ انہول نے دو بیٹے سے سرکو احجی طرح دڑھا نب لیا ، کتاب سے سر پرسا یہ کر لیا لکین کلیا ل بے سے اشا کر تی گئیں ۔ حق کہ دہ ہمال سے اُسط کھڑی ہو ئیں اور والیس ا بیٹے کمرے میں جبی گئیں ۔ وہال بہنے کا نہول سے آھے کھڑی ہو بین اور دالیس ا بیٹے کمرے میں جبی گئیں ۔ وہال بہنے کا نہول سے نیر دیسے معانک کر دیکھا ۔ کلیول کی بارسٹس نعم ہو جبی تھی اور درخت فاموسٹس کھڑا تھا ۔

یک با ع بس ان کا منظاد کرد با تفاد دریقین بی نه آ تا تفاکه وه آبی گی۔

یک نے بچوں کی طرح صدی تھتی جب امنوں نے آ سے کا دعدہ کیا تو

یک نے فرما کنٹوں کی بوجھا لاکر دی ۔ آپ حزور وہ چکیلے تاروں جیسے اویز بین کہ آئیں گی بمیری مجوب نوشیولگاکر میرالپ ندیدہ گلا بی ملبوسس مہن کو بین کہ آئیں گی بمیری مجوب نوشیولگاکر میرالپ ندیدہ گلا بی ملبوسس مہن کو موال نشانوں پر پریشان کر کے ۔ اسی طرح کی عجب وغریب فرمائشیں کی تفین اور صند بھی کی تھتی ۔ وہ کھنے لگیں کہ آگر گلا بی لب س دات کو بینا تو اسی بازیرس کریں گی، لین بیں مجل گیا۔

میں بھی لوں بیں گھر ابنی تھا تھا۔ با د با د گھڑی کو د کھنتا ، بھرجا نید کو جیاندو زموں میں بھرانی کو د جیاندو زموں کی بھری کے بیان میں مجھرانی کو د جیاندو زموں کو کہنے ہوئے کہ کو د کھنتا ، بھرجانی کو د جیاندو زموں کو د کھنتا ، بھرجانی کو د جیاندو زموں کو د کھنتا ، بھرجانی کو د جیاندو زموں کو د کھنتا ، بھرجانی کو د جیاندو زموں کی کو د کھنتا ، بھرجانی کو د جیاندو زموں کی کھنتا کو بھی کا کو د کھنتا ، بھرجانی کو د جیاندو زموں کا کھوں کی کھونی کو د کھنتا ، بھرجانی کو د جیاندو زموں کا کھونی کھونی کو د کھنتا ، بھرجانی کو د جیاندو زموں کھونی کھونی کو د کھنتا ، بھرجانی کو د کھونی کا کھونی کو د کھیتا ، بھرجانی کو د کھونی کو د کھیتا ، بھرجانی کو د کھونی کھونی کو د کھونی کھونی کے دیان کھونی کھونی کونی کھونی کو د کھونی کھونی کھونی کو د کھونی کھو

کی چڑوں کو عود کر تا ہوا جار ہا تھا۔ گیادہ بج کیے گئے۔ اب ایک گفتے ہمک چاندو وب ہوجائے گا۔ اُنہوں نے دعدہ کیا تھا کہ چاند نی میں آؤل گ ویہ سرگرد ند ہوگی۔ اوراب چاند غودب ہُوا چا ہتا ہے۔ اگر اندھیرا ہو گیا تر ان کا چرہ ابھی طرح ند دیکھ سکول گا۔ بالمحل میرسے قریب ایک غنچہ چیپ چاپ ملئی پر چھ کا ہُوا تھا۔ بیس نے بے صبر ہوکرائس سے پوچھا ۔۔ کیا وہ آئیں گ بھنچ نے جیسے آہر تہ سے جنبی کی۔ میں نے چر سرگر سنیوں میں پوچھا کیا وہ پر چھا کہ رہا ہوکہ اُئیں گ بعنچہ لسرایا۔ اور دول محسوس ہُوا جیسے کہ رہا ہوکہ آئیں گ بالم میں اور ہیں ہوگیا۔ اور دول محسوس ہُوا جیسے کہ رہا ہوکہ آئیں گ بالم کی بالم کیا ہوگی کی بالم کی

جاند کوئے دیریں عزوب ہرجائے گا میں آج چاندنی میں ان کا جبرہ د کیھنا جا ہنا ہوں۔

عینے سے بھر لوچھا۔۔۔۔ گوں میں اس بنیش سے کام ہیں جلے گا،
صاف صاف با ، بھر ہوچا کیا ہے وقو وہ کسی باتیں کردہا ہوں عینے بھی کھی
بر لے ہیں۔ واقعی بیس بالگل ہوں تہجی تو اتنی دات گئے بیاں منظر بیٹھا ہول .
بھرانتظاد بھی ان کا کردہا ہوں جن کی ایک جھاک دیکھنے سے لیے چاند بھی
دات بھر منتظر مہنا ہے۔ در بچوں سے کھڑکویں سے المہنیوں سے ، جہال
سے اسے مرتبع ملے گھورتا دہا ہے۔ مجھے حق سے عنایات کی تو تتع ہے ،
مطلاحی اگر دہرایاں ہوجائے تو وہ حس کھیا بحش اور عزود ہمدینہ ساتھ ساتھ

رہے ہیں- انہیں کیا حزورت ہے جو ایسے وقت جل کرمجھے ملنے ائیں اور مجھ میں ہے ہی کیا۔لیکن النول نے جو وعدہ کیا تھا ۔۔۔ افرہ ! بارہ بھے والعابي اورجاند درخول كمح حينشي جاريا ہے- اب أبدهرا ہى اندهرا ہوجائے گا۔ بیسی اہط ہے ؟ ۔۔ بیکون آیا ؟ ۔۔ میرادل دھڑ کنے لگا -- ئىبى! -- كوئى نېيى! بېوا كاھبونكا تقا- اب وه بنين تأمين گي-برگر: منبس أبس كى --- اوروه عنج كهال كيا ؟ بود كميمة ا بول توسامنے عنج كى عِكْد ابك بيول محراد بإسب . مگر ده عنج كهال سبع ؟ مُن سنة است ملاسش كيا لکن وہ مذ ملا کمبیں وہ کھل کرمچول تو منیں بن گیا؟ بہی مٹنی تو کھتی۔ بیوری ہے، ا بمي ابھي كھلاسے - كھل كرائس نے انثارہ توكرديا - اس كامطلب يُہوا كروه ضرور أئيس كى- مين نے بھول سے كها _ ديمھ اگروا فتى و ماكئيں تو تجھے ان کے بالول میں سجاول کا بھول سے اپنی بیکھ طیال مھیلادیں، ابوہ ايك بممل او زنگفته بيول بن مجيكا تفا-

ین بیکے سے جِاند درخوں کے بیجھے چلا گیا اور تاریخی بھیل گئی۔ اس پاکس کھیلے جوئے درخدت نہا بیت مہیب دکھائی دینے لگے۔جارو^ل طرن ایک دستنت سی برسنے گئی۔

" باندغودب بوجيكا " مين في تنكوه كيا.

ا بنول نے مجھے مسکرا کر دمجھا۔ اور جادول طرف اجالا ہی اجالا تھا۔ ستارے

بڑی نیزی سے چکنے لگے۔ ایک عجیب سی دوشنی کمیں سے آئی اور نفایں کھیل كئى-اُن كى المجيس كسى ملكوتى لوزسے روسشن تقيں-اُن كے آوبيرول بيں دو تنار سے چیک رہے تھے۔ان کے دوبیٹے کا سنہ اللّیے ۔ اور میران کا وكمتا بمُواجِره - أنني روشني تعي كرئين جيا ندا دراس كي جاندني كوجول كيا. جسب بئن نے اُن رسیلے سرخ ہونول کو ز دیک سے دیجھا تے موس ہوا کہ اسس داست اس تشریر پھُول نے انبیں جُہُم کر ہڑی گشاخی کی تھی۔ ايتے سامنے کھلے ہوئے ميول كى طرفت إلى ترطايا تاكہ اسے ذرا كرا أن سے بالول میں سجا دول لیکن بھول بیجھے ہم طے گیا۔ میں نے بھر ماعق بڑھابا۔ وہ پھر جو م کر پرسے چلا گیا۔ برنٹر برہوا کے جھونکول کے بغیر کیونکر جھوم رہا ہے؟ اس مرتبه مين السي عنرور تورول كا- بيم المي تحيك كما عذ برهايا تووه بيول من حاجفيار

یکیا الاسٹس کر دہہے ہیں ؟ امہوں نے بیر چھا۔
« امھی امھی میاں ایک بھیرل تھا ہے میں نے آپ کی دُلفوں کے لیے جہا تھا ؟
اد دھیب امہوں نے ہی تہ بڑھایا تو مہ جائے دہ بچول کماں سے ترطیب کر نکلا' سامنے آیا اور ان کی انگلبول سے خود بخود چھوگیا۔ ذراسی دیر میں وہی بھول ان کی زلفول میں آویزال تھا۔ جیب میں لے اس کی طرف و مکھا تو وہ مسکوار ہا تھا۔ نثر بر کمیں کا ۔



الحق

دیمین بین مین ده احمق بالکل نہیں معلوم ہم قاتھا بلکہ بعن اوقات تربرا سحیدار اور ذہبین گئا۔ لوگ اسے احتجا لوگا سمجھتے سے ویسے بھی دہ بُرا نہیں تھا۔ تعلیم بین ہور شیار تھا۔ سہرا کیس سے ساتھ اچھی طرح بہیش تا۔ کھیلول میں مہارت میں مہارت میں مہارت میں مہارت میں کھی احتجا خاصا تھا لیکن میں۔ اسس کی گفتگو ہمین ولیسپ ہوتی شکل وصورت میں بھی احتجا خاصا تھا لیکن بھی مجھی کچھ کچھ احمی ضرور تھا۔ اور اسس کا علم یا تو اس سے قریبی دا ففوں سے ہرسکتا یا ان کو جو برط سے عورسے اس کی حرکات کا مطالعہ کرتے دہے۔

ده نود بهی جانتا تھا کہ اکس کی بیٹیز حرکتیں احتمامہ ہوتی ہیں لیکن بدائ کے اسس کی بیٹیز حرکتیں احتمامہ ہوتی ہیں لیکن بدائ کے اسب کا روگ منیں تھا۔ کچھ عادست سی مرکئی تھی۔ مثلاً وہ ہمیشہ لمبے سے المبی راستے سے کا لیے جایا کرتا جو اصل داستے سے کا فی طویل ہم تا۔ اورائسے

اس میں بڑالطف آیا۔ اقرار کوجب وہ اپنے دوست کے ساتھ موٹر مائیل پزیکلہ تو پیچھے اس طرح بیٹھا کہ اس کا مند دوسری طرف ہویا۔ داستے میں ہو دیکھنا وہی سکرا دیبا سیفا جاتا تو ہمیشہ سیکنڈ شویں اور بائل اکیلا۔ اور عموماً البی پچر میں جاتا جمال بہت ہی کم لوگ ہوتے۔ بعض او قات بارسش میں اچھا سا سوط بہن کر بغیر چھپڑی کے سیر کو بکل جاتا ا دراجی طرح بھیگرکر بڑے مزے سے جہل قدی کری ہُوا دالیں لوٹتا۔ ویلے دہ ا ہے کا لج میں کا فی ہر دلعزیز تھا۔ چند ایک لوگلیاں بھی اسے بند کرتی تھیں۔ ایک کو تو وہ ہر دلعزیز تھا۔ چند ایک لوگلیاں بھی اسے بند کرتی تھیں۔ ایک کو تو وہ ہر دلعزیز تھا۔ چند ایک لوگلیاں بھی اسے بند کرتی تھیں۔ ایک کو تو وہ

اسس کا دل بالکل صاحت تقان آئیدے کی طرح اس نے کھی کسی کی رائی نہیں کی ۔ اور مذکی میں برائی سوچی ۔ بیاں کا کہ حب کھی کوئی اس کے بادے بیں بڑا مجلا کہنا تو وہ معاف کر دیتا۔ وہ فوراً دوسروں پرلیتین کرلیتا۔ اس لیے اکٹر لوگ اسے دھوکہ دیے جاتے ۔ اور جب کوئی دوست اسے دھوکہ دیتا تواسے بہت ہی افسوس ہوتا اور اس کا دل کھٹے لگتا۔

ابک دوزاسے انفاق سے ایک خطول گیا جو ایک خاتون نے کسی کو کھا تھا۔
اس خطر بس اس کی حاقنوں کا ذکر تھا اور اسے بے دوقوت کما گیا تھا۔ وہ خطانہ اس خطر بس اس کی حاقنوں کا ذکر تھا اور اسے بے دوقوت کما گیا تھا۔ وہ خطانہ اس بھی تلخ تھا۔ اسے بڑا افسوس مہوا ۔ کئی مرتبہ اس کی انتھوں میں انسوجی گئے۔
اقتفاق سے اُنہی دوّل اُسے ایک اور ارائی کا خطاط اجو اسے بہت اجھا تھی تھی

اورسی کی وہ کچھ نیادہ پر واہ کھی نہیں کرتا تھا۔خطی اسس کی بے صد تعریفین کی گئی تھیں۔ اُسے دجید، جا ذرب نظر، مہن کھی عفلمنداور نہ جانے کیا گیا کہ گیا تھا۔ وہ کتنے دون تک بی سوچیا رہا کہ ان دونوں خطوں میں سے کون اللہ مستح ہے اورکون ساغلط۔ اخراس نیجے پر بہنچا کہ وہی خط سمجے ہے جس میں اسے بیروق ف کھا گیا تھا۔

پیرایب دن اسس نے ناہید کو دیکھ لیا اور اسس کی ونیا بدل گئی طرح طرح کی مشرقیں اس کی زندگی میں آگئیں۔ وہ ہرو تست مسرور دہنے لگا۔ پیلے اس کے حنیالات منتشر سے رہنے تھے لیکن اب وجھن نا ہید کے منعلق ہی سوچا دہتا۔ پیلے اسس کی زندگی کا کوئی مقعد منہ تھا اور اب ناہید ہی اس کی آرزو تھی۔ وہ ہی اس کی جنجو تھی۔

صب اس نے نا ہیدکو پہلی مرتبہ دیکھا تو ایل محسوس کیا جیسے کسی پرانے

بچھڑے ہوئے دفیق کو کھ صوند لیا ہو، اس سے بعد عجیب سے حاد نے ترائے

ہو گئے۔ تقریبًا ہر سہفتے نا ہید کہیں مذکبیں اسے دکھائی دسے جاتی اور پراسے

ہو گئے۔ تقریبًا ہر سہفتے نا ہید کہیں مزکبیں اسے دکھائی دسے جاتی اور پراسے

ہو گئے۔ تقریبًا ہر سہفتے نا ہید کہیں مرتبہ وہ اپنے دوست سے ملے کئی میل دور گیا۔

احمالس ہو گیا ہے۔ ایک مرتبہ وہ اپنے دوست سے ملے کئی میل دور گیا۔

د ہاں دفعتًا اسسے معلوم بُہواکہ نا ہیں۔ اسسے بڑوس میں رمہی ہے برکان کی حجیست سے اس کی بگاہ دور ری کوئھی سے باغ میں جلی گئی حبال نا ہید بیطی بڑھ میں سے اس کی بھاہ دور ری کوئھی سے باغ میں جلی گئی حبال نا ہید بیطی بڑھ میں تھی ۔ اس دور اسس سے جی بھرکر نام بیرکو دیکھا۔

دہ نابت ہی بیاری کو اس کے گال بالکل سرخ ہو گئے اور صب اس کے کال بالکل سرخ ہو گئے اور صب اس کے گال بالکل سرخ ہو گئے اور صب اس کے گال بالکل سرخ ہو گئے اور صب اس کے گال بالکل سرخ ہو گئے اور صب اس کے گال بالکل سرخ ہو گئے اور صب اس کے اُور دیکھا اور نظریں جا دہو گئی تو یہ البیا ہے اوسال ہوا کہ بری طرح دیاں سے معالگا۔

کوئی خانون ابنی سیلی کے ہاں جارہی خیس ایر امنیں چور کے گیا اور ہاں اور ہاں اور ہاں اور ہاں اور ہاں کی مسرت کی کوئی حدید رہی ۔ بہنے کر بہنے جو ہا کہ بہنو کا گھرہے۔ اس کی مسرت کی کوئی حدید رہی ۔ جب وہ ڈوائنگ دوم بیں صوفے پراکیلا بیٹھا تھا تواسے عجبیب سااحاں مواجیب نا ہیداسے دیجھ رہی ہے۔ ویسے ایک کواڑ مخور اسا کھلا ہُوا مخواجی تھا۔ اور اس محال سے اس کا دل بُری طاح دھ کھے لیک کوار محال کوئی کھڑا بھی تھا۔ اور اس محال سے اس کا دل بُری طاح دھ کے ذکا کے

عبلتے وقعت وہ ایک رسالہ دہیں جھوٹر آیا جس پراس کا نام مکھا ہوا تفا۔ وہ ہفتہ اسے گزار نامشکل ہو گیا۔ دن دات اصبح شام ، چو بیس گھنٹے اسے نام بید کا خط دہمتا۔ ہردوز وہ اسبنے دوست سے طبخ اننی دورجا نار کمی بهانے جیت پر تو پہنے جاتا کیل بیٹے دکھیے کی ہمتت نہ بڑتی ۔

پیراتوارا یا وہ اسپے عزید ل کے بال گیا اور اسی خاتون کے ساتھ
دوبارہ نا ہید کے گھر گیا۔ وہ اندر جلی گئیں اور اسے ڈرائنگ روم بیں
بھا دیا گیا۔ اس نے دکھا کہ وہی دسالہ ایک کونے بیں زمین پر بڑا تھا۔
اس نے اُٹھا لیا۔ اور جب ورتی گروانی کررہا تھا تو دیمھا کہ اس بیں ایک تصویر
رکھی ہے ۔ نا ہید کی تصویر۔ اس کے بعداسے ہوش نبین رہا کہ کمتی دیر
دہ وہاں بیٹھا رہا اور کیا کیا سوجیا دہا۔

حبب وه وایس ار باعظا توجیب بلندیون می برواد کر ریا تھا، اس قدر مسرورث پروه زندگی میں کمجھی نہیں ہواتھا. سارا دن تصویر کو دیکھتا دیا ، حتی کہ ایک خددخال زبانی پاد ہوگیا۔ اس نے سوچا اب ایک نئی زندگی نثروع ہورہی ہے ۔ مجبتت کی زندگی نثروع ہورہی ہے ۔ مجبتت کی زندگی نجو ہرایک کنییب نہیں ہوتی۔ اوروہ نہا بیت ہی خوسش تضیب ہے۔

اب ده دن بدن مهن محمد اوراچیا لط کا نبرا جار ما تھا۔ کمین اس کی حاقیق برت در مقیں۔ مکر بہلے سے کچھ زیادہ ہی ہوگئی تقیں۔ اکثر وہ ایسے راستوں پرنا ہید کا انتظار کرنا جہاں اس کا گرز تقریبًا ناممکن ہوتا۔ وہ درباپر جا کرشتی چلانا دمیا اور اسے نا ہید کا انتظار رمنا۔ وہ اس پر دل ہی دل می بنت ایمی کہ بھلا اتنی دُور نا ہید کیو کرا ہے گی ج بھر سوجیا کہ شاید اتفاق بنت ایمی کہ بھلا اتنی دُور نا ہید کیو کرا ہے گی ج بھر سوجیا کہ شاید اتفاق

سے وہ ادھرسے گزرتی ہوئی تھجی آجائے۔ جادی تو تھے توہوتے رہنے ہیں۔ ایسے کسی خونسکوار جادیتے کی ائمبدھتی۔

ایک اور عجیب ساخط اسے ہوگیا۔ مذجائے کیول اس کے ذہن میں یہ بعیظ گیا کہ نا ہیدا سے خط لکھے گی کسی نہ کسی روز ایب ہمکا بھدکا نیاساً معظر لفا فرآئے گاجس میں محبت بھرانحط ہوگا۔ چنا بجہ سروفت اسے ناہید کے خط کا انتظار رہنے لگا۔ جوخط اس کے نام آنا اسے ناہید کا خط وکھا نی و سا۔

مروقت وہ ناہید کے خواب دیکھاکہ نا۔ دات کوبھی دن کوبھی۔ اور جوجند لڑکیاں اسے بندکرتی تھیں اُن سے بے دخی پر ننے لگا کیونکہ اب ناہید ہی اس کے لیے سب کچھ تھی۔ اس کا دل اس کے خیالات اُسس کی رہے ۔ سب ناہید کے بھے۔

سین ایک لوگی صوفیہ می کہ مانتی ہی ندھی۔ دونوں پُرلنے وافق تھے۔
علااتنی پرانی اور بُرِخلوص دوستی صوفیہ کیؤ کمرخم کر دبتی ۔ اخر تنگ اگرائس
نے صوفیہ کونا ہمبدے متعلّق سب کچھ بنا دیا۔ صوفیہ بھر بھی بذمانی ، اور برلی:
سیمین جانتی ہوں کہ مجھے آپ کی محبت نہیں مل سکتی۔ مگراننی دیر میزوفا میں کہانتی دیر میزوفا میں کہانے نہیں جھوڑ دوں ہے

لكن اس نے ايك ، شئ -اس فيسوچاكرابكسى اور لط كى سے ملنا

ایم فتم کی خیانت ہے۔ اپنے اس دو بتے پراسے انسوس عزود تھالیکن اس ونت نام پراسے کو نیا بین سب سے زیا وہ بیاری تھی۔ اخر اس نے صوفنیہ سے کہ دیا کہ آئندہ مجھی منیں ملیں گے اوروہ مجولی مجالی لاکئی چسپ جاپ جلی گئی اور مچھرمز آئی۔

عید سے ایک روز پہلے وہ اپنے اسی دوست کے ہاں مرفوتھا بجب شام ہوٹی توکسی بہائے جیت پرچلا گیا۔ اس نے دیکھا کہ پنچے باغ بین اپید کھٹری چاند دیکھ رہی تھی۔

حیب اسے جاند نظر کیا تواس نے نوراً نا ہید کا بچرہ دیمھا۔ اس کے اسے جاند نظر کی ہاں ہیں ہیں ہیں۔ اسے جاند ہیں ہیں۔ اسے باتھ ہے دعا ما کک دہمی ہیں۔ اسے باتھ ہی کا سال کی جانب اُٹھ کے اور اُس نے بطارے خلوص سے دعا مانگی کہ مقدا یا ہم دونوں علی ہو علی ہو جا دہے ہیں۔ ہا در سے راستے بھی دور ہیں۔ ہا دی ایک ہی مزل ہوجائے ہم اکھے یہ سفر طے کریں۔ ایک دور ہیں۔ ہاری ایک ہی مزل ہوجائے ہم اکھے یہ سفر طے کریں۔ ایک دوسر سے سے دفیق بن جائیں۔ اس وفت ہم دونوں کی نگا ہیں عید سے جابد دوسر سے سے دفیق بن جائیں۔ اس وفت ہم دونوں کی نگا ہیں عید سے جابد میں ہاتھ جاتھ میں ہاتھ وال کر دیمیں۔ وہ خوال کر دیمیں۔ اور ہم

ایک دوسرے کے قریب اے جائیں "

اس نے نا ہبدکو دمکھا۔ وہ بھی دعا مائک رہی تھی ___ شایدوہ بھی میں میا انگ رہی ہو کرد کمرحب نامید کے لیے وہ استے دلول سے یے جین ہے ا تنى دعا ثبي ما ننگى بين ايني بكا بول سے سب كچير كه والا ہے، تو كھلا أسے اس کا خیال کیول مذہو گا۔ حزور وہ تھی لیبی وعاما تک رہی ہے۔ اس المبدلے ایک عجبیب سائٹرورطاری کر دیا۔ حبب وہ بینچے اُ آرالو ول میں بے شارا منگیں تھیں اتبیدیں تھیں ارز دُمیں تفیں اور خیالات میں ہل عل سی مجی ہوئی تھتی۔ اسے بھین نظاکہ آج کی دعا حرور فنول ہوگی۔ ا گلے دوڑ عیر بھتی . مذحا نے اسے کیا ہوگیا 'وہ نہاسیت ہی ا داس راج -بے صرعمگین۔ اس نے اپنا کمرہ بند کرلیا اور دن معرا مدر بیطار کا جالا مکہ دوستوں کے سابھ اس نے کئی پروگرام بنائے ہوئے تھے، لیکن دہ کہیں یہ گیا۔ جیب جاب بیطاد ہا۔ اس کی آنکھوں سے سامنے نا ہید کی موہی مُررت تھی ۔۔۔ آج اسس نے رنگین لباس بینا ہوگا جھکیلا اورنہاہ خوش نما لیائس۔ اس سے چیرسے پیعصوم سی مسکوام سط ہوگی، جگر کام سط ہوگی، الزکھ روب ہوگا۔ وہ ایب بیاری سی گڑیا دکھا تی وسے دہی ہوگی۔ ان بري بري الكھول بي نرا لاسح ہوگا-بھرجیسے اس کی انکھوں کے سامنے ایک جانا بیجانام کان آگیا۔ اُسے

برا محسوس ہر اجیسے ہے اسس کا گھر ہے اور دہ تھ کا ہا را دائیں لوط دہا ہے۔
سامنے سنگ مرکز کے ستونول میں نامبید کھوٹی ہے، اسی لباس میں اوراسی
سامنے سنگ مرکز کے ستونول میں نامبید کھوٹی ہے، اسی لباس میں اوراسی
سامنے سنگ مرکز اسسے تنحیل میں بس رہا تھا۔ وہ اس کا انتظار کر رہی تھی۔
اُسے دیکھ کر دہ سکراتی ہوئی م سکے طرحی اور دونول ساتھ ساتھ جلینے گئے۔ وہ
سے دیکھ کر دہ سکراتی ہوئی م سکے طرحی اور دونول ساتھ ساتھ ساتھ جلینے گئے۔ وہ

اورصب وه اینے خوابوں سے پیزنکا تو شام ہو جکی تھی-اس کاجی چا کم كركسى دوست سے مِل آئے۔ بھرسوچاكر آج مِن بست ا داس بول ال اُداسی کو کوئی بیندسنیں کرتا۔ اس لیے وہ کرے میں ہی بیٹاریا۔ اسی طرح ون گزرتے گئے۔ اس سے ول میں ٹاہید کی محبتت جرط بکرط ق گئی اوروه بدسنور نو ننگوار حاد تول کا نمتنظر دل- بجرالیبا انفاق مجوا که وه کئی مهیو^ل يك نابيدكورة وكيه سكا-ايك دوزاس كے ول فے بنا وست بھي كى-وہ إيك تام دریا میں کشی چلاد الم تھا۔ کشی کو کنارے لگاکر دست پر بیطاع دب اقتاب ويجعة لكا-تب ايك عجيب سي ا داسي ول مين اترتي كئي-أس كي رُوح كو جیسے تاریکی نے وطھانپ لیا اور طرح طرح کے خیالات آنے گئے۔ انتے مين جاندنكل آيا ___ بيروهوي كاجاند- وه جاندكو تكن الكا-نامبدكو ويكي کئ میں گزر چکے مقے۔ اس ع صے میں اس نے بوری توری کوسٹسن کی تھی كركبيں اس كى ايك تھبلك ہى نظراً جائے اور حودہ السيمجى نظريز كئے

بھر؟ _ بيھى تو ہوسكة ہے كوئى عزورى تو نہيں كراس كے براثيان خوالول کی تعبیراچی ہی نیکلے اور برمحبست بھی کسی ہے عنی سی تھی ۔ نہمی ناہا سے بات کی محق مذکھے۔ بس وہ خودہی اس آگ میں کھینکتا دیا تھا۔ کیسی عجبیب محبت کھی۔ اگر کوئی سے توسنس بلے۔ بہت دیر مک یوبنی بیٹھاسومی اول دریا کی شفاف سطح پرچاند کاعکس بردیا تفا- زرود گی کابراساعکس میکور= لے را تفاروہ جاند کو تھی باندھ کرد تھے لگا۔اب بیکتنا بڑا ہے۔ کل سے كُفتْه تْرُوع بِرگا وريميرايب ون غائب بيوجائے گا-بعديں باديب طلوع ہو گا۔اسی طرح بیسلسلہ قائم دہنا ہے۔ بیسیب کھیمفزدہ ہے، لیکن يرسب كيمكس فدرب معنى الم الداور السس كاعكس ووون ب معنى ہیں اور ہو کھے میں سوجیا رہا ہوں وہ کس قدر بے معنی ہے۔ بهی جاندنب بھی جیک رہا تھا جب میں نے نا ہیدکہ بہلی مرتبرد کھیا 'باشن ا بیاہی گول اور بڑا جاند تھا۔ اس سے بعد میں نے کیسی کسی دعاً میں مانگیں كيے كيے حبن كيے ليكن اب كس نام ير مجرسے اتنى ہى دور ہے جنگ يرجاندا درستنارے۔ اُس نے اپنا کا تخذبانی میں ڈال دیا اور لہروں کھیلنے لگا ___ اس نے سوچا کہ یہ دریا ہمیشہ چب جاب بہتا رہا ہے۔ آبا بہمندرمیں جاگرے گا- پھردہی یاتی بادل بن کر اسمان سے برسے گا اور ا

اسی دریا من سے لگے گا۔ بیشنارے داست بھرکوں مھماتے رہے ہیں

مررات كلت وطنت بي بعركمي اتضك اتن بيريد ون دات اوريع و تنام اس قدر کھیکے ہے دیک دلوکیوں ہیں ؟ قدرست اس قدر لا برواکیوں ہے ؟ جال بے ستار مول کھلتے ہیں وہی لا تعداد کلیاں مرحیاتی ہیں جوامید قدرت دل من فلین كرتی ہے اسى كو خود نا بود كيول كرديتى ہے ؟ كيا يہ خلوص اور دعائیں سب برکار ہیں ؟ اور محبّت کیسی فضول چیزہے ؟ اس تمیں ہم سمبیتہ وہ مجھ سوچتے ہیں جو ہمارے سامنے نہیں ہوتا۔ سمبیتہ عیمکن اول کے متعلق سوجیتے ہیں __ جویز ہوسکتی ہیں ا در بنر ہول گی۔ ا در محبّت بیں اننان کس قدر ہے وقوف بن جانا ہے ؟ اسے سب کچھ دمگین نظرا نے مگاتہے۔ حالا مکر بہاں ہرایک کی راہ علیٰرہ علیٰدہ ہے۔ ہرایک کا تناداستنہ ہے جے بالكل اكيلے طے كرنا ہے۔ زندگى كے سفر ميں كوئى كسى كارفيق نبيں -تنب اسے سب كچيد بے معنى وكھائى د بينے لگا۔ بيچاند نادسے، زمين واسمان یہ بہتا ہوا دریا سب کھے۔ بہت ونیاہے ؟ بہتنی خدائی ہے ؟ ادر میں ہمیننہ وبوانه ساكبول رمينا بول ؟ كلويا كلويا ساكبول دمينا بول ؟ مجھ اس فدر نواب كيول و كھائى دىنتے ہىں ؟ دانت كوھى اور دن كوھى-و وكشنى من مبيط كي اوراسے بانى كے بهاؤ برجيور ديا۔ تب اس نے عهد

كياكم أمنده كهمى نامبير كم متعلق نبس سوچ كاره نشايد لسے جانتی بھی ية ہو۔ نا ہید کے لیے دہ بالکل اجنبی ہو۔ اور دل کا کیا ہے ، حس طرح جاما باللہ

کئی دون بک ده بهی کوشش کرتا ریا که نا بهید کے متعلق نه سوچے وه اس میں کامیاب نو ہوا کیکن ملکین ساہوگیا - دوستوں سے کنز لنے لگا۔ اکثر "نساگوستوں میں افسردہ بیٹھا دہتا۔

ایک شام کوه میچرد کیه را تھا۔ اچا کاس کی نگائی دا بین طرن جلی گئیں۔ سامنے جلی گئیں۔ سامنے جلی سی کوند گئی۔ سالٹس جہال تھا دہیں رہ گیا۔ اُدھر تا ہمید بیم فی ساتھ۔ اور بے خبری بین گرط اس کی آنگیول سے ساتھ۔ اور بے خبری بین سگرط اس کی آنگیول سے گرگیا۔

دیکھے تھے۔ لیکن اس جہرے میں کھیوالین جا ذہبت تھتی جواس نے آج بمکنیں دیمی اور جے وہ بیان شیں کر کتا تھا۔ ایک عجیب ساخیال اس کے ول میں أيا. ثنايدكسي روز وه اورنا مبير بكير دنكي أجأبي. اسى جُديبي الحق بنبط دنكيد رہے ہول ۔۔۔ بہی ہوسکتا ہے۔ اس روزوہ ا بناسیا ہ سُوط بین کر آئے گا سیاہ کولگاکر۔ نامید کے ساتھ بیٹھنے میں عجیب شان ہوگی۔ تب ناہید بھی جیکیلا سیاہ لباس مین کر آئے گی حب بی ایس کا کلابی جیرہ لوں جگمگ عَلَيْكُ كرے كا كم نكا بين خيرہ موجائيں گی۔ وفعناً اسے ایک اور خیال آیا -كريد مكر كليسي اجمعانة يا مني سؤح ريا أول عبلابد تعيى موسكة بي يحيى اجمعي المحات سراسر ؟ ليكن السي ما تين اس سے بليے نئي نہيں تھيں۔ جيا بخروہ برستورسوچيار ما اوردل ہی لیں وہ باتیں دوسراما رہا جودہ اس روز نا ہیدسے کرے گا۔ حب بيجيضم موتى وجيب اس كافواب نعم موكيا-سمسته است البستة إلى خالى مورم تقالبكن وه برستور كطرا ريا-حيب ده حاربي تقى توناميد كادومال كركيا اوراكس في بيك كراعظ ليدسوها كروودكرف أون-بجرخیال آیا که شاید میرسے بلے ہی اس بدنے ید دمال گرایا ہو۔ اگر ج بیزی قیاسس ارائی تھی پھر بھی اسے یقین ہوگیا کہ بررومال اس سے لیے ہی گرایا گیاتقا۔ رومال کے ایک کوسنے برنامبر کا وہ نام مکھاتھا جومرف کینے والے ہی جانتے تھے۔ وہ دیر کک اُسی نام کڑیکھٹا کا ^و کال کھی نا ہیر کی کمبی لمی سفید

أنكليال تعيى جيو كني بول كى-

اورحیب وه دالین اربا تفاتواس نے عد کیا کہ آئنده کھی کوئی عمد نہیں كرول كا-اب ترنابهبركارومال استعل كيا تفاج السس نے خود يا تفا-اس ت اسبنے دل کو ڈانٹ دیا کہ خبردار جرائندہ نا ہید کے خلاف کچھ کھی سوجا ہے تو۔ دات كواس نے نا ببدكوخواب ميں ويكھا- ايك ملك سے دوس بين حي کا ما تفداس نے اپنے ہونوں سے لگا لیا ابھرامس کی آبکھ کھک گئے۔وہ دیہ بك نابيدكي وبئ تصوير د مجفناد ياج استصرساكي بن ملى متى اورج بميشال کے سریا نے رکھی رہنی تھتی۔ بھروہ باغ میں جلا گیا۔ اکس نے دہکھا کہ لمجے لمیے مرد کے درخوں کے بیکھے جا نرطلوع ہورہا ہے۔ آسسان کے اس حقتے میں بڑی روسنی ہورہی مق - درخوں کے ایک حینٹر پر جید نارے بڑی نبزی سے جمک دہے سفے ، مُروکے سیا ہ در دفت ببت بھلے معلی مود ہے سکھے۔ و ه گھاس پر ہیجا گیا جو اوکسس سے گبلی تھی اور چا ند کا انتظار کرنے لگا جو بتول ادر شنبول كى اوسل ميں يتيك يتيك طلوع مود ما تقا اس كال ود ماغ بي نا ہدلہی ہوئی تھتی۔ شاید نا ہدکھی اپنے باغ میں اسی طرح گھاس پر بھی جاند کی متظر ہو اور شابیرا سے بادکر رہی ہو۔ ہوسکتا ہے کوکسی روز وہ اور نا ہید بالمل الیی ہی دات کوچا ند کوطلوع ہوتے دیجیں ۔ اورحبب ایسے زمگین لمحات ا ئے تودہ نا ہیدسے سبت سی باننی کرے گا. پہلے تودہ اسے لینے سانے

خواب سنائے گا۔ اس کے بعد وہ ان نظاروں کا ذکر کرسے گا جواس نے تنها دیکھے تھے۔ وہ اُن برفانی جوٹیول کی باتیں بتائے گا جودرخوں کے جھنڈ میں سے انھرتی ہوئی اسمان سے جاملی ہیں جہنیں جاندا ورستاروں کے رار معلوم ہیں جو گزرتے ہوئے بادلول سے سرگوسٹیال کرتی سے ہیں اور اک اوسینے درخوں پر ایک سفیدسی مصدرجیاتی سے جمروہ آک لدہ بھندے کنوں کی بابنی کرے گا جود ائیں بائیں اُوپر پنجے ہرطوت ر الكب برنت بي بيكولول سے يقط بواسے ہيں - جہال سُمنري وهوب ميں بيكول ول كھول كر سنستے ہيں اور طرح طرح كى خوشبوئيں بھيلا نے ہيں جہاں جاند کی کرون سے ساتھ برباب اُنڈتی ہیں اور سادی رات کھبل کرمسے کی سفیدی سے بہلے والبس جلی جاتی ہیں۔ بھروہ ال صحراؤں کا ذکر کرسے گا جہال رہت کے سنرے فیلوں برکاروال گزرتے ہیں جہاں الیبی الیبی آندھیال آتی ہیں کہ دن اور رات میں تیبرسکل ہوجاتی ہے۔ ان صحراول کی وسعست میں ایک عجبب سا فنول ہے۔ لعبن اوقات تر د ہاں نا ثنا د روحوں کی سسکیال سنائی دیتی ہیں یہاں اسمتے وسمتے تھیلسے ہوئے ورضت ہمیشہ آسمان کی طرف د میصنه رسنته بین- شا بدگھاوُں کی اُمیّد بین جو سرسبزخطّوں پریسنی ہیں اور ^و ہال محصی نتیں اتیں۔

مھراپنی گذشته زندگی کی یا تین کر سے گا کدات مک وه کس فدر ننها

رہاہے۔ قبہ فہول ہیں اُس سے آنسونکل آیا کرتے تھے۔ جاروں طرف ویرانی یی ویرانی تھی۔

اس کے بعدوہ نامبید کے ہاتھ اپنی انکھوں سے لگاکرسورج میانداور قارول کی تم کھاکر کھے گاکہ وہ اسس کی ڈوج ہے، اُس کی زندگی ہے، دنیا کی سب سے عزیز سٹے ہے اور اُس کے جینے کے لیے نامبید کی دفات ہبت ہی خروری ہے۔

___وه اسى طرح كى يا يتى ديبزنك سوجيًا ربا _ صبح تك ـ

اس کا آخری امتحان ہما اور وہ کا میاب ہوگیا۔ اسے فوراً و و مری جگہ بلایا گیا۔ لیکن وہ جانا نہیں جاہا تھا۔ اگر اسے پہلے ہت ہوتا تو وہ فیل ہی ہو جانا کیونکہ اسے پہلے ہت ہوتا تو وہ فیل ہی ہو جانا کیونکہ اسمی توسب کچھنا محل تھا۔ ہو خواب وہ دیکھ رہا تھا ان کی تعبیر باتی تھی۔ جینا پنج برطری سوج ہجا ارکے بعد اُس نے کچھ ایسا انتظام کیا جس سے وہ جند ماہ اور وہیں کھ ہسکتا تھا۔ لیکن بھر کھی نہ ہوا مصیبت بہمتی کر اس نے برداز بالکل پوشیدہ دکھا میکن بھر کھی نہ براز بالکل پوشیدہ دکھا تھا اُس نے گھر میں اس کی کسی نہ تھا اُسینے گھر میں اس کی کسی نہ تھا اُسینے گھر میں اس کی کسی نہ کسی طرح دسائی ہوسکتی تھی۔ ویسے نا ہید کے گھر میں اس کی کسی نہ کسی طرح دسائی ہوسکتی تھی۔ کیکن جہاں وہ اس فدر ہے وفوف نفاد ہاں

خود داریجی تھا۔ اورکسی کی مرد نہیں لینا چا ہما تھا۔ اُدھر دن سکتے کر ایک ایک کر سکے گزر رہے سکتے۔ اسخر وہ مقررہ وقت بھی ختم ہوگیا اور اسس سے جانے میں محصٰ جند دوز ہاتی رہ گئے۔

اب وه کچه ندرسا بوگیا - دفغنگانه جاسندا سے کیا سُوهی وه ایک خوهورت سی سنری انگوهی لایاحی میں برط بیا المکیمیة جرط اموا تفا - اُس سنے بچنة اراده کرلیا کہ جیلتے وقت کسی مذکسی طریقے سے بیر انگوهی عزور نا بہید کو دے گا- اُس کے سامت ہی اس نے ایک اوران دوون چیزول کوایک کتاب میں دکھ کر اُویر دین باندھا۔

اقداد کودہ اپنے عزیزوں کے ہال گیا اور کئی بہانوں سے اُن خاتون کو اہید
کے ہاں نے جائے میں کامیاب ہوگیا۔ وہاں بڑی دلیری سے نامید کے کمرے
میں بینچا اور سنگھار میبز کے درار میں دہ کتاب رکھ آیا۔ جب وابس لوٹا قربرا
مطمئن تقا۔ سوتے رہا تفا کہ بیا انگر تھٹی معمولی تخذہ نہیں ہے۔ اس کے سائق میرا
دل لیٹا ہُوا ہے۔ بیس نے اپنی دُوح کی پینیٹ کی ہے۔
دل لیٹا ہُوا ہے۔ بیس نے اپنی دُوح کی پینیٹ کی ہے۔
دل لیٹا ہوا ہے۔ بیس نے اپنی دُوح کی پینیٹ کی ہے۔
دل لیٹا ہوا ہے۔ بیس نے ایک دوران ہونے لگا تو اس نے کسی کو خر تک م ہوئے دی

اور عب ده روامن تو کے لکا او اس نے کسی کو جر تک مز ہوئے دی
کہ جارہا ہے ، البنۃ کسی طریفے سے ناہید تک پر بات بینیا دی۔ لینے دوستوں
سے کوریز کیا۔ کیونکہ اسے اُمید تھی کہ شاید نا مبدیل جائے۔ یا کچھ کملوا بھیجے۔
پہلے تو انسس کا الادہ ہوا کہ ا ہے اسی دوست کے ہاں جائے ۔ نابد ہیں کہیں اسے
بیلے تو انسس کا الادہ ہوا کہ ا ہے اسی دوست کے ہاں جائے ۔ نابد ہیں کہیں اسے
بیلے تو انسس کا الادہ ہوا کہ ا ہے اسی دوست کے ہیں جائے ۔ نابد ہیں کہیں اسے
بیلے تو انسان کی سوزے کہ وہ اسے کہ سے بی بیجھا رہا ۔ نہ جا

كس چرسے اسے يفين ولاديا كرآج اس كى فىنسن چىكے گى اور دہ نونگرار حادثة حزورموكا حس كا أسے اتنے دوں سے انتظار تفا-اس كاول كتا تفاكم ا جنامید اور وه صرور ملیں گے۔ وہ بڑی مصبری سے نتظار کارہا حتی که شام مو گئی اور ده چیپ چاپیشین جل دیار راست میں چار دل طرف نامید کو وه عونار ما کیا۔ ٹرین میں مبطر کر تھی اس کی اُمید مدستور فائم تھی۔ نا ہید کا انتظار برستور تقالیکن حب طرین جلنے ملکی تب اس نے سوچا کہ وہ اپنی عزیز ترین سنے کو چھوڈ کر حاد ہاہے۔ اس سرز بین کو بھی حس سے البی حسبن اور دلکش با دیں والبنذہیں. جال تسمت ایسے ایسے دلچیپ عاد ثات لائی مہال آپ ك رُوح كے ديرانے ميں چيكے سے بهار آگئ اور اب يدسب كي حيوالت وقت امسے س فدر رہنج مود لج تھا۔ نرجلنے کون اس سے دل میں جیکیال لے دیا تھا۔نشز چھور ہاتھا۔ ایب بھیا بک ناریکی جاروں طرف جھاری تھی۔ اسس كا دل مبيطا حاريا تقار دم كفشا جاريا تقا-

وہ خزال کی ایک اُداس شام تھی۔ سہبرسے اندھی علی رہی تھی گر لے اُٹھ دہے تھے۔ سُوکھے بہتے ہوا کے حکولوں کے ساتھ اُڈر ہے تھے۔ جاروں طرف جیسے در دہرس رہا تھا۔

و من کی ایکھول میں آ نسو بھر آئے۔ اُس کاجی چاہا کہ بھیُوٹ بھیُوٹ کر رویے لگے اور ا تنار ویئے کہ جی ملکا ہوجائے۔ لین و منعبل گیا اس نے سوچاکہ یہ میری اپنی اداسی ہے جہر چیز میں جھاک دہی ہے۔ یہ میری اپنی اداسی ہے جہر چیز میں حصلک دہی ہے۔ یہ میری مگین روح کی دہشت ہے۔ در نز بہ شام ایک معمولی می شام ہے ، مہر دوز سورج ڈوبتا ہے آندھیال عبی آیا کرنی ہیں ، کمولے اسطے ہیں ، ہمار کے بعد خزال بھی آتی ہے ۔ مجلا اس میں نی بات کولنی ہے ۔

مجھ اُداس نہیں ہونا جا ہیے، سرگز رنجیدہ نہیں ہونا جا ہے۔ جس کی معمم مجتت نے میرے دل کوطرے طرح کی مستروں سے بھردیا اس کی نا تنکری نو مجه سے سرگزیز ہوگی۔ بئ دیواندس آوارہ سا ، ہمینتہ برانیان رہاکر تا تھا۔ ایک ون نا ببدمبري زندگي مي آنكلي اورسب كچه بدل كيا فيه ايك نئي زندگي لنگي - معتن كى زند كى بوسرايك كونسيب بنيس بوتى -اوراب بئن جا د ما ہول تو كيا ہوا۔ نہ جانے فتمت كب مربابان موطع اور جند خوشگوار حادیثے عمیں ایک دوسرے کے قربب لے ایس میں وہی منسن جونا ہید کومبری زندگی بس اچانک ہے آئی کیا بید وہی ہیں ایک وسر كارفيق بناد سے منابد مهن جلد مجھے اكم معطرلفا فرطے حس ميں ناميدكا مجنت مجراخط ہو۔ اور وہ انگو تھی حس کے ساتھ برادل لیٹا بڑا ہے۔۔۔ج نامیداسے اپنی لمیں سفیدانگلی میں بہن کے تو ؟ اور شایدوہ بہن ہی ہے۔ بھروہ میری نصویر ؟ کیا بیتر کسی دور نام پر کے البم میں نگی ہوئی بر-

نا ميدى تفويرول كے ساتھ -

اس في انسو دي خيد والله او دسكراف لكا-

اور حبب طربن جاری متی تب معبی دہ کھڑی سے اسی امیدیں جھا نک رہا تفا کرشاید کیس نامید نظر آجائے۔

عین اسی وقت چندمیل پرسے ناہید اپنے کمرے بیں بیجٹی اپنی تھی سی
گھڑی کو بار بار دیکھ رہی تھی۔ اُس کے بیالسے چہرے پر مذاصنطراب تھا نہ
ہوجینی، بلکہ ایک عجبیب سی بے بروا ہی تھی۔ حب اسے یفتین ہوگیا کہ دہ ٹرین
علی گئی ہوگی تب وہ اُ تھی۔ ایک مرنبہ گھڑی کو بھر دیکھا ۔ اورلول "نسکر ہے
کہ جن ب چلے گئے " چرا س نے آلین کے سامنے کھڑے ہوکر اپنی لٹیسٹوائی اُ
دو بیٹر درست کیا اور نوشو کے لیے دراز جھولی تو اس بیں سے دہی کتاب اور نوشو کے لیے دراز جھولی تو اس بیں سے دہی کتاب امر
نیکی۔ ربن کھولا، صفح اُلٹا ورکھلکھلاکر سنسن کو سے آئی۔ انگو تھی کتاب سے کل کر
درجی کے بیجے کہیں جاگری۔ اس نے مسکر لتے ہوئے کتاب کو الماری کے
درجی سے دی۔ درجی کتاب کو الماری کے
درجی کھی کی ہو کی جو کھی جا گئی۔ اس نے مسکر لتے ہوئے کتاب کو الماری کے
درجی کھی بی دوراد

ا تنے میں اسس کی سبلی آگئی " بہت کھیلی پڑتی ہوا جے " اس نے پیھیا۔

نا ہید بیلے تو تیار ہوگئی۔ پھر اسس نے در پیچے کے پاسس آکر دیکھا تو

اندھی چل رہی تھی۔ ختنگ چئے ہوا کے تھیکڑوں سے سامق اڑر ہے نظے۔
دہ بولی بہنیں آج نمیں۔ یہ شام بڑسی اد اسس اور دیران ہے۔ یہ

اندھیٰ بگو لے ادر خزال سب مجھ مہبت بھیا یک ہے۔ ٹیھے ویرانی سے بہت

ڈرگنا ہے۔ یہ

طررگنا ہے۔ یہ

در سا ہے۔
اور وہ دونوں بھر ناسٹ کھیلے لگیں۔اس ونت نا ہید کا جہرہ بجلی کی
دوسٹنی بین گیمکارالم تھا اور وہ اسس فدر سین دکھا ئی و سے رہی تھیٰ کہ اگر
د ہاں کچھ بروالنے ہونے تو شاید اس کے چہرسے کا طواف کرنے گئے۔
د ہاں کچھ بروالنے ہونے تو شاید اس کے چہرسے کا طواف کرنے گئے۔
مجھی کھا د کمرہ تہ فہوں سے گو نے اعظنا۔ نا ہید کے چہرسے برا داسی کا
سمو نی اظہار نہیں تھا۔ اب وہ طنز بھری سکرام سے مجھی است است استانیا ئب

. بورسی مفتی-

اور اس در بیکے کے بیکے سوکھی ٹمرٹی ٹمنیوں اور بیٹوں بی وہ انگوکھی پڑی کھتی جس سے جیو سے بیکینے میں سی کی روح سمائی ہوئی کھتی کسی کا دل مفید تھا۔

س مبدت س ندهی کے حکوم جل رہے ہتے۔ انگوسٹی بربے شارخشک بینے گرتے سکتے حتی کہ دہ بالکل دنن ہوگئی۔

رعا

بعض ادفات النان سوجين لكناته كميم وعاكبول ما بيكن ميس بهاري خوامتین جارے خیالات اسمارے دل دوماغ کے پیزے جو خداسے پوت رہ ہے۔ ہو تھے ہم موجعے میں قداحا نیا ہے۔ اس کے سامنے ہماری آنکھیں دوا مینے ہیں جن میں ہمارے سارے احساب منعکس میں. ادراگر بیرهمی ہے تو پھر سومیغام ہم اپنے دل کے در لیے بہنجا سکتے ہیں کسے زان بركول لأيس ؟ زبان برلاك بسه الرجاة دسة بهد وه بات نيس رمنی احباسات اوران کے ظہار میں زمین و اسمان کا فرق ہے بہت سی ایسی باتیں میں جوہم دن میں کئی مرتبہ سوچنے میں سکن ان کا اظہار مشكل بب اكريم النيس الفاظ مين منتل كرناجا مين ترضيح طور برنسين

كرع اورك اراض.

باتو سر مر ماري وعالمين به صرفحنقر بول اورب عز عن بول ولبسم خداکو با د کر لبا کریں-اس کی تعمقول کا نسکرید ا در اس کی عظمست ا در جدا ل کا اعتران کرکے و عاصم کر دیں۔ باہمیں چا ہیے کہ و دمروں سے لیے و عامیں ما بخیں اور ہماری د عا ڈل میں خود عرصنی نه ہوڑ ملکہ دسعت ہو۔ ليكن معجبيب وغربيب دعاً مين مانگينه بين اگر كوئي إس كفرانسن را ہوتو سنس سنس کر دو ہرا ہوجائے۔ آج سم فلال چیزیا گے رہے ہیں درجنہ دنوں کے بعد معمولی سے واقعہ سے منا ٹر ہرکر اسی چیز سے دور رہنے کے بيے د عا مانگئے لكيں گے۔ ايك ہى گھر ميں رہنے دالے ود عما في مختلف دعا ما نظف مين البه جابها مه كراج بارش مذ بوايد كلها صاب كررجائ ورزاج بيع نبيل بوسط كا و دسم ا چا سنائه ايم أج خوب موسلا و صار بارش موكيز كم في إي منگبترے گھر جارہا ہے اور اگر بارسش دہی قرسارا دن وہ ل گزار منے گا۔ اُوھ مذاکر اینے سب بندوں سے ایک جبیں محبت ہے۔ کے خوش

کمی آرت کے دعا تبول نیں ہوتی خواہ دن بم سیکروں مرتبہ کھی دعا نائلیں نب کھی کچے نبیں میں اوقات جوہم ما ننگتے ہیں دہ در حقیقت ہمارے لیے بڑا ہو آ ہے اور خدا حال او چیکر ہماری درخواست رد کر دیا ہے ہمارے لیے بڑا ہو آ ہے اور خدا حال او چیکر ہماری درخواست رد کر دیا ہے ہمیں اس کا احساس ویر میں ہما ہے۔ اور کئی دفعہ بر بھی ہم آ ہے کہم شورونل میں اس کا احساس ویر میں ہما ہے۔ اور کئی دفعہ بر بھی ہم آ ہے کہم شورونل میں اس کا احساس ویر میں ہمانے ہیں دو الفاظ نقط حلق سے کلتے ہیں دل

سے نہیں نکلتے۔ دل کمیں ا در ہو آ ہے۔ اگر ہم کوسٹسٹ تھی کریں تب بھی دل کے ساتھ نہیں دینا ۔ گئیرں کے ساتھ گھٹن بھی بیس جا آ ہے اور ایسی دعا دُل کے ساتھ وہ و دعا بُیں بھی دائیر گئی ہوں۔ دو وعا بُیں بھی دائیر گئی و باتی ہیں جو خکوص سے مانگی ہوں۔ ادر کچھ دعا میں دکھھتے وہ تجول ہم جاتی ہیں۔خواہ منہ سے ایک لفظ مذکلے ' ہوشٹ خاموس رہیں ہم دل ہی دل ہیں خدا سے سب کچھ کہ دیں اور خدا اسے سب کچھ کہ دیں

جب مجمی دعا کے متعلق سوچے مگوں تواکی واقعہ یا و اجابا ہے۔ دعاکا خیال اور اسس وافعے کی بادا ہیں میں اس قدر گھل مِل سکے ہیں کہ جدانیں ہوسکتے۔ اپنی سیاحست کی حتی یا دیں ذہن میں محفوظ ہیں یہ ان میں سے ایک ہے۔

جن دول کا بر ذکر ہے تب مردیال بین اور بی سی کی کے حبگار یں گھوم رہا تھا۔ اچا بہ ایک جگد ایک اوس سانام سا۔ پرچیا تو معاوم جواکداس نام کے ایک ڈاکٹر ہیں اور نزد کی رہے ہیں۔ پندرہ بیس میل کے سفر کے بعد وہال مینیا۔ ڈاکٹر صاحب سے میری وہنی سی وا تعنیت میل کے سفر کے بعد وہال مینیا۔ ڈاکٹر صاحب سے میری وہنی سی وا تعنیت میل کے سفر کے بعد وہال مینیا۔ ڈاکٹر صاحب سے میری وہنی سی وا تعنیت میں حب میں کالج میں وا خل مُوا نودہ ا بہتے آخری استمال کی تیاری کرئے

عفى اب دہ بڑے سجیدہ اور مدتر لگ، رہے تھے اور چند بجر ل كے والد عظ - انهول نے مجھے معشرالیا . ساراون سیرسیائے دور تشکار میں گزر ، رات تفاس كرسوعاية وال سے يا نے جيميل يا اكب نواب ساحب ريخ تحے - درا صل وہ ایک جھیوٹی سی رہا ست تھی۔ ڈاکٹر صاحب جہاں تھےوہ اس ریاست کامیب سے بڑا نفسر تھا۔ نواب جاحب، نے ایا محل سب سے او بنی بیاڑی پر بڑی خوستنا جگہ منوایا تھا محل کے اس اس کوئی آبادی نبیں تھتی۔ نواب صاحب کی تعریفیں سُن سُن کرمیرا اثنہ یاق بڑھنا گیا کہ کسی طرح ان سے ملول ۔ لوگ بناتے کہ ان کامحل اس فدر فونقبورت ہے کہ ج ایک مرتبرد کیو کے وال سے بلنے کوجی نہیں جانباً-ادر میں البی بہت سى بائنسس كين ويال جانے كاكوئى موقعه مال سكا- ايب شام كوسم تھے تھا نے دالیس آئے اور بزراً سو کئے۔ رات کو دونین بجے کسی نے در دازه که کمشکه ایا معلوم مواکه نواب مه اصب کا صاحبزا ده سحنت بمیا دسیما در واكطرصاحب كوبلايا مهد واكثر صاحب صبح بهي وال كن بي عقدا ورملاحظه كرك دوالى وس آئے سے انبول نے مجھے بنایا كرال كے كى حالست نتولینتاک تبین ہے وزاعل وہ لوگ گھرائے ہوئے بین اسی لیے اربار لا نے ہیں۔ میں نے یو جھیا کہ اگروہ مناسب مجھیں نوان کی مجکمیں جلاحا ڈل نے ان لوگوں سے ملنے کا بجد توق ہے ؛ ڈاکٹر صاحب نے اجازت دے ک

باسر اندهیرا خاا در بڑے دورسے بارش مور سی تفتی - بین برساتی مین کرساتھ ہولیا۔ جبنگل کا پیچیدہ راستہ ہوا کے نیز حجو بھے اور بوندین ہم کانی دیر كے بعد وال بہنے عمل كے دروازے برفراب صاحب متظر عف بين ان سے اور مبكم صاحبہ سے مل كرسيدها ان كے لوا كے كے كرے ميں بينيا اسے الھي طرح ومکیما - واقعی وه لوگ بسبت گھرائے ہوئے تھے۔ سب کوولاسا ویا اور آپی ان کے کرول بیں والیس بھیج ویا۔ خود ایک کرسی کھینے کرمبیط گیا۔ اوا ب ساحب كالط كاچيب جاب ليثام دانها يبس بائيس سال عمر موگي. تيكها ناك نفشة بجرس بركبولاين من خولفهورت نه بدهودت مسح بك، ده مالكل م سوسكا - واكثر صاحب سے اسے يولئے كى ممانعت كردكھى تفى -و سنح كو السن كى أبحه لك كئ اور دوبير كسسومار بإ- اسس اثنا ميس ميَن نے سارے محل کو اچھی طرح دیکھیا۔ نواب صاحب سے کینے سے بمام افراد سے لا نوب باتیں ہوئیں معلوم ہوا کہ ارائے کا نام جاوید ہے۔ بی ۔ اے کرجیکا ہے۔ نواب صاحب اورزیادہ بڑھا نانہیں جاہنے۔ اکلو تالو کا ہے اورسب کا لاڈلا ہے۔اسے باسر مجمع الب د منبی کرتے۔سال معرسے بیبی ہے وراجل اسے ریاست کا کاروبار سکھا با جارہا ہے۔ بڑا ننرمیلا اورخاموش طبیعیت ہے اور بیحد حساس ہے - بال سے مجھے فاصلے پر نواب صاحب سے کو ٹی و وست رہے ہیں جو مہبت بڑھے رئیس ہیں۔ ان کا ارا وہ ہے کہ ان کی

الله كى عاديد كے ليے مائك ليس ليكن عاويد بالكل حيب سے كھيمي نيس وليا. سارا سارا دن اکیلا بیطاک بیں بڑھنارمنا ہے۔ مزاسے شکار کا نفوق ہے مذر إست كے انتظام كا-اتنے آدمى نواب صاحب سے ملئے آتے ہيں لیکن بے سے وگور وگور میآہے۔ اور یہ کہ نواب صاحب نہا ہت سحنت طبیعت سے بین لوگ امہیں سنگ دل اور یے رحم کہنے ہیں۔ انہیں ا بنے خاندان کی عزیت اور وجامیت کا مہت خیال ہے اسی لیے وہ بیمد مغرور ہیں۔ دو کس کے ہاں ملنے نہیں جاتے۔ان کے سکنے گنائے دست ہں اورسب اویجے گھرالوں سے میں۔ اس جبکل میں بھی انہول نے اسپنے رسم ورواج كونيس جيورا، اور اسس ماه وحلال كورقرادر كهام عيمزركول سے انبیں درتنے میں ملانھا۔ وہ اپنے بچر ک سے جس فدر محبت کرتے ہیں اسی قدر سخنی تھی ہر نتے ہیں۔ اینا پیار کھی ظاہر نہیں سمنے دہنے سب کام ان کی مرصی کے مطابق ہوتے ہیں کسی کوال سے سامنے لو لینے کی متت نہیں۔ دوبیر کوئس نے حاوید کا بنگ۔ باسر دھوب بین کلوایا۔ دوائی دی ادر کھانے کو کہ ا- اسے جُوک منہیں تفتی میکن اس نے میراکٹ نہیں ٹالا . اور ہم انتر كرنے لكے بي سوزج مرا تفاكه بيخص مجھ سے الكل مختلف ہے ہماري عادِیمن این دو گوشہ نشین ہے میں تیاج - ہمارے مذا ق تھی مختلف ہیں۔ یہ ان لوگول میں سے نہیں ہے جہنیں ہیں لیبند کرتا ہول لیکن جربھی

منجانے اسس میں کون سی خوبی ہے وہ کیا جا ذہریت ہے جے بیان ہنیں کیا جا سکنا جو مجھے اچھی معلوم ہوئی۔ شاید اسس کی عنبر مطمئن اور صاس نگاہیں یا کھرور سا دبلا پنلاحبیم۔ کیؤ کہ مجھے ہے گئے اور ضبوط انسانوں سے بعدا لیسے لوگ بہند مہیں جو بالنل ہی کمزور ہول۔ انہیں دیکھ کرجی جا بہنا ہے کہ کسی طرح ان کی حفاظ سن کرول۔ ان سے لیے کسی سے لڑم بڑوں۔ حالانکہ یہ عجمیسیہ سا خیال ہے کہ معبق افرات بیر خیال ہے کہ معبق افرات بیر خیال ہے کہ معبق افرات بیر خیال ہیں۔ دل میں آتا حرور ہے۔

سہ بہرکو ڈاکٹر ساحب اے اور دیکھ کرھیے گئے۔ جادیہ کی حالت اب
بیلے سے بہنز نفتی اور اسے ولنے میں ریادہ تکلیت نہیں ہوتی تنی و

د اِں بیس نے ایک بڑی سیدھی سادی سی لڑگی بحی دیجی ۔ نارک سی لڑک کے بحر دیجی الین صین جی نہ کسی کی انگھوں میں ایسا نجار تھا جیسے نواب دیکھور ہی ہو۔ کجھالین صین جی نہ متی لیکن الیامعسوم جہرہ بیس نے مدنوں سے نہیں دیکھا نھا جی نگا این کمٹی سمٹائی ، میلے کیٹر ہے ، بات بات بڑجی الی نہ درافرا دیر کے بعد وہ جادید کے مرائ کو حب جا دیدسوگیا فریجی ہے اُئی اور مرائ نے بھے کہ اور مرائ نے بھے کہ اس کا مربولے ہوئے د بانے لگی۔ مجھ برنابندی غنو دگی طاری ہوجی کی جھے کر اسس کا مربولے ہوئے د بانے لگی۔ مجھ برنابندی غنو دگی طاری ہوجی کی جھے کہ اس کا مربولے ہوگیے د بانے لگی۔ مجھ برنابندی غنو دگی طاری ہوجی کی جھے کہ اس کا مربولے ہوگے د بانے لگی۔ مجھ برنابندی غنو دگی طاری ہوجی کی جھے کہ اس کا مربولے ہوگے د بانے لگی۔ مجھ برنابندی غنو دگی طاری ہوجی کی میں جھے کہ اس کی اس مربولے د بانے لگی۔ مجھ برنابندی غنو دگی طاری ہوجی کی اسے دیا دیا ہوگی دیا ہے گئی۔ مجھ برنابندی غنو دگی طاری ہوجی کی اسے دیا ہو دیا ہے لگی۔ مجھ برنابندی غنو دگی طاری ہوجی کی اسے دیا ہے لگی۔ مجھ برنابندی غنو دگی طاری ہوجی کی اسے دیا ہو کے د بانے لگی۔ مجھ برنابندی غنو دگی طاری ہوجی کی اسے دیا ہے لگی کی اس کی خوالے کی میں ہوگی کی دیا ہے کہ کی خوالے کی خوالے کی میں کی خوالے کی خوالے کی کی کا دیا ہو کیا کی میں کی کی کی کی کرانس کا مربولے کی کی کی کی کا دیا ہے کی کی کی کی کی کرانس کا مربولے کی کرانس کی کو کرانس کی کی کو کر کرانس کی کے کرانس کی کرانس کی کیا گئی کی کی کرانس کی کرانس کی کرانس کی کرانس کی کرانس کی کرانس کی کے کرانس کی کرانس کر کرانس کی کرانس کی کرانس کی کرانس کی کرانس کی کرانس کر کرانس کی کرانس کر کرانس کی کرانس کی کرانس کر کرانس کی کرانس کر کران

مقى بیں حب چنکا توجیار بھے تھنے اور دہ لڑا کی حیب جا پ بھی جا دیکا سر دبارہی تھتی بُرس کی پیکیس مجھ کی ہمو ئی تھیں اور وہ کھی باندھے حیاو ہد کو دیکھ رہی تھتی ۔

مشكل اسے و إلى سے أعطايا - صبح كوجاديدسے ذكركيا اس نے بناياكم یہ ان کی خا دمہ ہے۔ زاہرہ نام ہے اسس کی دالدہ بیگم نساحبہ کی ہاندی تھی بیر جھوٹی سی تھنی کہ والدہ کا انتقال ہوگیا اور ہے جاری کی برورسٹس اجھتی طرح مة بوسكى ـ نوكرول إورخا دما وُل كى حجر كباب جارول طرفت سے لاہر واہى ، سخنٹ سسست الفاظ کسی نے کھائے پرسائھ بچھا لیا توبیجھ گئی دریز بھوکی رمنی منترزن بیار بھرا بول نعیب نہونا - ذراسے قصور برسب کے سب ڈا نعتے۔حب دیمجھوکسی ننہا گوشتے میں جیب جاسی مبیطی ہے انکھیں نزاک ہیں اور کچھسو بنچ رہی ہے۔ اب بھی اکٹر عملین رہتی ہے۔ بیجاری کو اپنی والده کے انتقال کا بڑاانسوس ہے۔ بیٹم کیجی کیجاراجھی طرح یول لینی ہیں وریز سب چیوطک کر بات کرتے ہیں۔ اس سے سا بخر مبہت ہے الفیانی برتی جاتی ہے۔ جاوید کی سم عمر ہے۔ بیجین میں اکتھے کھیلے ہیں اسی لیے جادید کا سب سے زیادہ خیال رکھتی ہے۔جاد بد کوبھی انسس پر بہبت ترس آنا ہے نكن كچه كرنبين سكتا ، كيونكه نواب صاحب نوكر دل كو بالمكل حفير سمجينة بين ا در اگرجا دید یا کوئی اور ان کی حابیت میں ایک لفظ تھی منہ سے نکال مے

توقیامت بیا ہوجائے. شاید زاہرہ نے اپنی زید گی میں ایک خوستی تھی میں۔ تايديد تھي نبين جائتي كه ذي سنش كس طرح ہوتے بين مسرور بواكھے كھتے ہيں. ا تنے میں وہ بھُولوں کے تکدستے لائی اور کلدالوں میں سجانے مگی اُس كاعملين اور مطلوم چيره برشفقت اور مهريان _ _ أس برايسي مردني لهني جیسے کسی شبت کا جبرہ میں۔ الحقی ہوئی لٹیں جن میں عرصے سے کنگھی نہیں کی كَنْي تَعَى ميلاسا دويش اور نيظ من كورے كورے إلى حو بھۇلول كوسيا د ہے تھے۔ مجھے بڑا ترسس آیا ہی واقعی اس غربب لوک نے آج ک ا بجب خوستی بھی منہیں دیجھی۔ اسس مسکراتی ہوئی کا ئنان میں اسس وشن اور ٹرکیف دنیا میں حیال ہر دور طلوع آفاب کے ساتھ مسکراہیں ور مسترتتي نقسيم ہوتی ہیں وہاں اس لرط کی کا کوئی تھی حصتہ نہیں برکیا اسے ا كيا به محقى سى أمّيد ما ذراسي مسّرت معي ننبي مل سكتي ___؟ سار ہے مل میں سرد یہی جیرہ ہے جومر حصایا مجوا ہے وریز نواب صاحب کی رو کیاں تھی تو ہیں جن کے جیرے زندگی کی حرارت سے یول نب رہے ہیں کہ پاکس کھڑے ہونے برآئے آئی ہے۔ بیکم کی عمر کا اب عدخزال ہے لیکن اب بھی ان کے جیرے یر گزششنہ مہار کے آنا دہیں. جھے بھی دیکھو کچھ امبیریں ول میں لیے ہوئے ہے لیکن برلط کی سبسے

مب ده جاچی تو مم نے تھر باتیں ننردع کر دیں شکار کا ذکر کھیر

عادید کھنے سگا" جو سے پوچھو تو مجھے شکار سے نفزت ہے۔ بیں نے وجہ دریانت کی تولولا" اسس لیے کہ مجھے جا لورا چھے گلتے ہیں۔ مجھے حیوالوں سے بیارہے اور سب سے زبا دہ عزیر برند سے ہیں جو سرص مبی طرح طرح کے نعے ساتے ہیں جن کا مفقد مہیں مسرد رکرنا ے بغرکسی معا وصفے کے وہ مارے سامنے بیٹھ کر جیکتے ہیں تم مے رنگین بروں سے سیج کو سنگار کرکے ہمارے سامنے آئے ہیں محصٰ ہمارا ول لیجا كے بيے ـ كتنا ظلم ہے كہم أبك جيوفے سے پرندے كومحس اسس ليے مانے ہیں کرائس کے نتھے ہے مسے ہماری غذ کاسامان ہوگا۔ باائس لیے اس طرح ہماری نفر بے ہو گی ہمیں ایک عبس طرح کی غیرفطری خوشی ہوگی۔ كيوكم شكاركو مار جينے كے بعد مبين اسس نے كوئى زياد و دليي منين رمتى ميرى کا بول میں تو بہ گناہ ہے ہم پرندول سے جائی دھمن ہیں یہ جانتے ہوئے تھی کہ تم انہیں مار ڈالیں گے وہ ہمارے باسس جانے ہن کھرسے اُر كرسا من البيطة بين اوريميان بحاف لكنة بي كنة كوجا بوجة ا مار د بنتنی ہے رحمی سے جیا ہو ببیٹو جب نخنک کر مبیئہ جا ڈیکے نو وہ دیہ جا آكر تمهارے فدمول میں سرر كھ و ہے گا۔ میں نے ایک كے كو د كھا ہے

اس بیے گولی سے مارا جارہا تفاکہ وہ بوڑھا ہوجیکا تفا اور اب خدمت کے تا بل مذر یا تھا۔ اس کی ٹا بگ زخمی ہوگئ لیکن انھی کے سان منبن کلی تھنی ۔ بنین د نغہ وارخالی گیا ۔ اشنے میں اتّفاق سے کُنے کی زنجرو ط سے کنے اور دہ ا ہے آ واکی طرف تھا گاجس کے ہاتھ میں بندوق تھی۔سبنے ہی سمحاكداب كاط كهائے كالكين نزد بك بہنے كركة زمين برليط كيا اور ابنے آتا کے قدم سو مھھنے لگا۔ نم نے غالباً کسی رخی سرن کی آئکھول کوفور سے منبی دیکھا۔ حب وہ مرنے لگتا ہے تو نشکاری کوکسی سکا ہول سے و كيفنا ہے جيسے كدر يا ہوكہ مجھ تم سے ہركز بير امتيد نا تحتى ... بن فے جدی سے موصنوع بدل دیا اور ہم سیاحت کی بائیس کرنے لگے حبب میں نے کما کہ مجھے سیاحت بے صدیح بر ہے تو اس نے اختلات كيا۔ وہ لولا " تم بہت سارى جيزوں كو ذرا ذراسى د بر سے ليے و كيھتے ہواؤ و مجھنے ہوئے نیزی سے گزرجاتے ہو-اس خیال سے کہ شاید بهاں بھر کھی اپی نہیں ہو گی لیکن مُن صب چیز کو دمکھفتا ہوں ست قریب سے دمکھفتا ہول حی کا ہے أجِهِی طرح سمجد بعیآ ہول تم محصن و کمجھتے ہوا ور میں سوچیا نہی ہول مجھے قاررت کا قیمتی و طبیہ فرصت میسر ہے میرے پاس کا فی دفنت ہے اور میں اسے بخوبی عنائع کر سکتا ہوں۔ سیاح مہیننہ ہے جین رہنے ہیں مصروت رہتے میں - ان کے باسس بالکل دفت منیں ہو تا۔ اور میں طبین ہوں · خو ب

مطالعہ کرنا ہوں کا بول کا انسانوں کا زندگی کا فدرت کا۔ اور کا نات کو بین سے مجھے نفرت ہے۔
بین نے بے شمار زاوبوں سے دیمھا ہے۔ بے جینی سے مجھے نفرت ہے۔
اس محتقر سی زندگی میں مذوہم سر جگہ جا سکتے ہیں یہ سے مجھے دیمھ سکتے ہیں اس محتقر سی زندگی میں مذوہم سر جگہ جا سکتے ہیں یہ سے مجھے دیمھ سکتے ہیں او محصر اسس ہے جینی کامطلب ؟

اس ترمیلے، حساس اور خاموس طبیعت نوجوان کی گفت گوئی بڑے عزر سے سئس ریا نفار

« واقعی و بنا بین طرح طرح کی ولچیدیان بین، رنگینیان بین و نظایت جیر سی مجھے
جیس تلاسش منیں کرنے جبین ان کی تلاسش کرنی بڑتی ہے ۔ پھر سی مجھے
سامت بیند بنیں ۔ سکن بین نا شکرا نہیں ہوں ۔ کو ئی دی ابسانہ سرگزرا میب میرا سرا ہے معبود کے سامتے نہیں جھک جانا ۔ اُسس کے
احسانول کا سخار نہیں ۔ ہر جسے اُمط کراس کا تسکر سا داکرتا ہوں کہاس نے
مجھے بینائی جبی فقمت مجنئی حس نے میری آنکھول میں نورعطاکیا ورز بی

" تم ننادی کیوں نہیں کر لینے یہ بئیں نے کہا" نم ایک دبین اور قابل اوجوان ہو۔ متمار سے پاس سب مجھ ہے۔ تم نماست الیھے خا دندین سکتے ہو۔ مماد سے ول بیں جو الجھے خالات آتے ہیں دہ تنائی میں ضائع ہوجانے ہوں گے۔ اگر کسی کو اپنی تنمائی کا شرکی بنالوق مناری خو میاں دگنی ہوجائیں گ

اور مھر منیں کو گی بگران مجی توجا ہے ۔۔۔ ود ا درتم اب تک کبول نها موج تم مین تو- " و مبراک ہے آج بیاں کل وہاں۔ آج کچھسوتے رہا ہوں کل کچھ اور۔ حيالات انظريه بيان تك كه أصول تك بدلية رسبة بين بعق اوقات ا پنے آپ رتعجت ہونا ہے کہ انتی وزری تبدیلیاں کیو کمر آجاتی ہیں حب مشكلين دريش بون تتب ميم مفنطرت رسا بول اور حب كو أي مشكل ر برتب معی براتان رسامول. اور بهر محجه جیسے آواره گرو کا کیا اعتبار لیکن مُهَاری اوربات ہے۔ وہ تمام خربیاں تم میں موجود ہیں جن کی تلاش لاکیوں " لیکن مجھے اب یک دہ لرط کی نہیں ملی حیل کی مجھے تلاش ہے بین فوندر سیں ہوں اور مز ہی مجھے سی حبین لوطی کی الماسن ہے بین اکتر بیجاررم مول - ويست مي كمزور مول شهاني بيت بريون - ايني دا ميول كوكسي كالم میں حجیبالینا جام ماہرں۔ بیں کئیں بیاہ لیہ اجام آموں نہ تباید مؤوکسی کو در ا سی محبست کھی مذورسے سکوں لیکن مجھے بہرسہ زیاد ہ محبت جا ہے البی محبت جوسدا سرسبر سب جوسمين رطصتي حاشے بوكھي تم مذہ و انسي كه حارون طرت سے محبست کی ہارسش مونے نگے ، ہیں محبست میں دے ، کررہ جا ڈل

ين كرره جادئ - اورايًا في ميرے ليے اسے ایک دوست كى لاكى تجى

ہے جو حسین ہے ، معزورہے ، جسے ا بینے سواا در کسی کا خیال نہیں ہوشاید محبّت کے مفہوم سے حبی نا دا نف ہے ۔ لیکن میرسے خوالوں کی لڑکی اسس ہے مختلف ہے ۔ آج ، تک دہ مجھے نہیں ملیٰ مدّت سے اس کی تلاسش ہے ۔ لیکن مجھے اُمبّد ہے کہ وہ محرور مل جائے گی حب دہ مل گئی تو ایک ٹی زندگی شرد ع ہوگی :

دير كاسم بالين كرف رب اس خيون سم كاندراسيا ول زاب رہا ہے، یہ مجھے معلوم نہ تھا۔ اس کے خبالات نے سامنے مبرے سے نظری بیج معلوم ہونے لگے اور سے تو یہ سبے کہ کچھ کچھ احساس کمنزی ہونے سگا۔ میں جندروز اور وہاں رہا۔ بادید کی باتوں سے ملاوہ اگر مجھے کسی نے منائر کی تودہ زامدہ محتی عملین اور اواسس زامدہ عم شاہر اسس کے رومين رونين مين دجيا موا تحارعم السس كي رُوح مين حلول كريكيا تفاء بين نے ایک سرنبر مجی اس کی کا بیں اُو کچی مذ دیمجیب کیمی اس مے معصوم چیرے پرمسترت کی تفتی سی کرن تک منز دیجهی - میں سرچیا کہ برکب تک عملین رہے گی ؟ اسس لڑکی کامتعبل کیا ہو؟ ؟ کمیکھی اس کے بہتے وشام ہی برلیے؟ یا به تنهائی اور مم کی اسس دُ صندیں ابنے دن گزار کر چیکے سے نظری جمکا اس کمنیا سے رفعست ہوجائے گی ؟

نواب صاحب کی لوکیاں ہے صصبی اورجا ذب سکاہ بخیس۔ محصال کم

قرب بھی حاسل نقا لیکن ان کا متمایا مجواحش ا درسکرا مثیں مجھے منو جہ نزکر ہیں۔ حتى ديرين ديال ما زامده محمنعاق سوجيّاد بالمحص اسس بريرا زس ايا. جی جایا کہ اس سے بیے مجھ کرسکول جیسہ دیاں سے لوٹا توسب بڑے تپاک سے ملے معبب بئی ایک دردارے سے گزررہائفا تو کواڑی ادیابی کھڑی ہوئی زاہدہ ملی اس نے انفرما تنے سے جیو کر مجھے سلام کیا جیسے میری ہجد تُنكر كذار بوصيع من في اس برست برااحدان كيابو جا وبدحراب بالمكل تندرست تقا الفورسي وُ در مجھے جھوڑ نے آیا۔ جند روز ڈاکٹرصاحب کے ساتھ گزاد کرئی والیس علا آیا۔ كجوع سے ك بعد سب كمجة بحول كيا ليجروسي جوبيس كفف كي مصرونيت اور كمهى ذرا جهيل مي توجيرهم كي وهن سوارم و في محل كيا-

ا ت طرح دن گزرتے گئے۔ ایک روز یکا یک مسوس بُواکد مِن تھا۔ گیا بوں اور اب مجھے سیر کی حزورت ہے۔ لمبی تی فیٹی لے کرسیاحت کے بیے تیار ہوگی اور مذحائے ڈاکٹر صاحب جادید اور زام ہ سب کی کریادہ گئے۔ مالا تکہ بَیں انہیں باہل جُول جُھا تھا۔ اس یا دیے میراسارا پروگرام برل بیا۔ بیں سیدھاڈ اکٹر صاحب کے پاس بیجا۔ ملتے ہی پیلا سوال واب صاحب مے منعلق بوجیا۔ اہنوں نے سابا کہ آج کل میں ایک فنیامت بریا ہے الدہ ا درجادید کی محبت کاچر جا سب کی زبان برہے۔ پہلے برایک جنگاری تفتی اوراب کچید اس طرح مجوطک اکھی ہے کہ اس کے شعلے ڈور دور ایک بہنچ ھے ہیں۔ زاہرہ برطرح طرح کے ظلم قرائے جاتے ہیں الس کی زندگی کئے و کئی ہے۔ وا۔ ماصب کے غم دعیتے کاکوئی تفکانا نہیں ہے۔ دہ اسس بے عزنی کو ہرگز بر داشت نبیں کرسکتے جس سے ان کی عزوت نماک ہیں بل رہی ہے۔ خاندان کے جاہ وجلال میں فرق آنا ہے۔ بھلاوہ کس طرح بردائت كريكتے ہيں كران كا اكلونا بيٹا ايك اونی سى خاومہ سے شاوى كرمے ايج فقر باندى كى مِنْي كوده كوكر بهو بالسكنة بين ؟ حاديد بران كاعقاب نازل ہے۔ دہ اسس سے بے صفحہ بیں اور انول سے کسی اور کی زیاتی صامنہ کہ اوا ویا ہے کہ اگر دار برے ایک :رم بھی آگے مڑھایا تو دن مام عمراس کی شکل نہ دھیں گے اور اسے ساری حائدا د سے عات کر دیں سے بیکن ہرجائے یہ یات کیو کڑنٹور بوثى-ان دونوں كى محببت اب كاب بالكل خاموش رہى تھتى- آج كا كاب الفط تھی ال سے مُنہ سے منیں مملا ، نہ اہنوں نے اس راز میں کسی کو نسر کیا کیا تھا۔لس ویسے ہی ہر بات عام ہوگئی لیکن مجتنب کے افتا ہوئے کے یے نقر برصروری نبین یونو انکھوں سے ہی تھلکے مگنی ہے۔ بشن کرئیں ہے جبن سوگیا۔ زاہدہ اور جادید کی محتب ہے کی سے مج

جا دیداس غمز ده اور معصوم سی ارا کی سے مجتت کرتا ہے کیا واقعی زایرہ کی تاریب وُنيا مِن احالا ہو نا جارہا ہے۔ کیا دا فعی اس کی صبح و شام بر لیتے جار ہے ہیں۔ كيا جا ديد كوابين خواول كى ملكه مل كئي جس كى السي الماسش كفي. ميراجي چامياً تفاكه ان دونول سے ملول نيكن ان عالمات ميں و پال جا مناسب يشمحيا. ويسے بڑى نوستى ہو ئى. زا بدەكى زندگى تى محسنت طليع بوئى. ایک لاکی کی زندگی کا سب سے اہم واقعہ اس کا عزیز ترین سرماییہ۔ ایسا بین فتمبت کمی حونفظ ایک بارسی آنا ہے۔

ڈاکٹرصاحب نے بعد میں اور باتیں تھی تبا ثبن کہ زاہرہ کی صحبت گرتی جا رہی ہے۔ کوئی مہینۃ اببا نہیں گزر تا حبب وہ بیجار یہ ہوتی ہو۔ اورجا دید كى يربينانى كى كو فى انتنامنيس مهال أسفة دامده سعه ديوامة وار محيت ہے وہاں وہ ایک فرما نبروار اور نیک لڑکا بھی ہے۔ وہ نواب صاحب كے سامنے زبان كك منيں بلاسكتا-اس معنے كاهل كيا بر كا : كو في منيں جانتا۔ بچراطلاع ملی که زایده سخنت بهار ہے اقداکٹرصا حسب کو ٌبلایا تفایئی بھی سا تھ گیا۔اس مرنبہ مربقین محل میں نہیں تھا بلکہ محل کے پیچھوا رہے ایک ٹوٹی بھوٹی کو تھری بین جس میں ایک ڈھند ہی کا لٹین عل رہی تھی۔ نہ کوئی ہمارا انتظار کر رہا تھا ، مذکسی نے جمارا استقبال کیا ۔ کو تھومی میں ایک لورجی ما ما ملی جوہمیں دیکھ کر باہر جلی گئی۔ زاہرہ اندر بے ہوش بڑی تھی۔ وہ میلے کھیلے

سبتر بیں لیٹی ہُوئی محتی کو گھڑی بیں مٹی کے تیل کی بُو آ دہی تھتی اور جیاد دل طرف عجیب سی ہے سروسامانی تھتی۔

والبس جائے کے لیے تبار ہوگئے۔ زاہدہ کو ڈبل نونیہ ہوگیا تھا۔ اسس کے داہدہ کو ڈبل نونیہ ہوگیا تھا۔ اسس کے بھیں چوٹ دیسے بہتے ہی کر در بھتے اور اب دہ سیال مواد میں ڈو بے ہوئے کئے ' بھیں چوٹ بہتے ہی کر در بھتے اور اب دہ سیال مواد میں ڈو بے ہوئے کئے ' جس سے اسے سانس لیبنا دشوار ہور کا تھا۔ ڈاکٹر صاحب کو ہست دبیں اطلاع بھیجی گئی۔ اب بہت دبیر ہو چی تھی۔ بمب نے بخریز پیش کی کر ہم بچیکاری سے وہ مواد کھینے لیس لیکن ڈاکٹر ہا حب سے خیال میں اب سب کچہ بے سور تھا کیونکد اب زاہدہ کا جہرہ نیلا بوتا جا دکا تھا۔ مردینہ کی زندگی ختم بوری تی اسس کے بھیرچوٹ سے اس تدر نکارہ ہو چکہ تھے کا بکوئی علاج انبیل سی حالات بر نبیں لاسکتا تھا۔

لین بُی ما اشاید اس یے کہ بن نوعمر تقااور مجھے ان ہونی با قول پرلینین تھا۔ یُں نے اِھرار کبا کہیں تھہروں گا، سار سے حبتن کروں گا۔اور اگر کچھ نہ ہو سکا تواس و تنت بیال سے جاؤل گا حبب مرتبینہ کے سالنس ختم ہو جیس گے۔

ا افر ڈاکٹر صاحب مجھے اپنا بیگ دے کر دالیں جلے گئے اور کُی الدہ کے باسس مبط گیا۔ وہ بدستور آنکھیں ندیجے لیٹی ہوئی تھتی ۔ دُبی بیٹی کمزور زاہرہ حس کی زندگی کا سورج غورب مور ہا تھا۔ اس کے جبرے بریسفید مقی مذرر دی، ملکم کمی بھی تبلی تھاک آتی جا رہی تھتی جوموت کی نفتیب ہوتی

د فغنًا زامرہ کے ہونے کے اور آسننہ سے اسس نے کھا۔ __ جاوید اُنے حاوید ولاں منبس تفارشاید اُسے ولال آئے کی ممانعت بھی۔

وه به بهرش کے عالم بیں بول رہی تھتی ۔۔۔ "جادید ۔۔۔ جاوید وہ مریخ سے بہوکنا مریخ سے بہوک کے کہنا مریخ سے بہوک ایک بار دیم بھنا چاہتی تھتی یا اس سے بہوکہنا جاہتی تھتی جو اب مک مذکر کا ایسے کوئی ابسی امانت سپرد کرنا چاہتی تھتی جو اب کے اسے کوئی ابسی امانت سپرد کرنا چاہتی تھتی جو اس نے اُب بک سنجھال کرد کھی۔

بین نے اس کا سرد ہاتھ اپنی انگلبول سے جھوا ، نبین گفتے ہے۔ بین کچھے محسوس نہ کرسکا - اس کا دل تھک کرخا موسنس ہونے والاتھا ، بین کچھے محسوس نہ کرسکا - اس کا دل تھے کہا تھ دکھ کر کہا ۔ ناہرہ ! سوائی ۔ " ذاہرہ ! بین نے اسس سے ماستے پہاتھ دکھ کر کہا ۔ ناہرہ! ۔ والا : اُس نے آنکھیں کھول دیں اور مجھے دیجھے گئی ۔

> " آمامہ ہ" "جی ہ" اسس نے بٹری شکل سے کہا۔

"كيابيت زياده درو جه ؟"

رجی ۔ آب کب آئے ؟ ۔۔ اچھے توہیں ؟

"بین ابھی آیا ہوں۔ تم گھراؤمت بین نمین ندرست کرنے آیا ہوں " "کین مجھے توجینے کی کوئی خوام ش نہیں آج ہی دان میرسے سالنس نم ہوجا میں گئے۔ اس دن کی مجھے بڑی ارزوتھی۔ اور حبیب میں مرجا دُل گی تو مذ میصیبتیں باقی د بہی گی اور مذہبی سمین کا عذاب "

«تنیس مرسنے نہیں دوں گا۔ زندگی موت سے کمیں طاقت در ہے۔ ببتی مرتبہ حبب ببتان آبا بھی توجا دیر کو تندرست کرکے گیا تھا اور اسلم تبیس سنجال لول گا۔ تم اجھی ہوجا دُگی۔"

اس نے میری جانب بھرد کھیا۔ اس کی غمز دہ آنکھوں میں اسو کھے۔ اس برغفودگی طادی ہوگئی آنکھیں بند ہوگئیں۔ ہے ہوسٹی کے عالم میں اس نے بھرکہا ۔ عامید عاوید ۔

جی جالی کہ کبیں سے جا وید کو بلالاؤں ۔ دنیا سے دومرے مرسے سے سے اعطالا ڈل اور اِس کے سامنے لاکھڑا کردں ۔

ا تنے بن کوئی آیا۔ بئی نے بیچے مراکد دیکھا۔ بہ زاب صاحب ہے۔
انہوں نے مجھے انتادے سے بلایا۔ مختقر الفاظ بن میرامزاج پوچھا۔ آنے کا
انہوں نے مجھے انتادے سے بلایا۔ مختقر الفاظ بن میرامزاج پوچھا۔ آنے کا
انکریہ اوا کیا اور مجھر بولے سے کیا اِسے اسی وقت نقیعے سے مہیتال
میں مجھے جاسکتا ہے ؟"

ولا الريضي مك ذنده دى تب امكان موسكة ج ليكن آب

اسے بینجائیں سے کس طرح ؟ " دولی میں بھیج دیں سے !

" ڈولی میں؟ اسس کی حالت بالکل نازک ہے۔ اتنے تحظیکے بر برداست مذکر سکے گی "

"لین بین اسے اسی وقت بھینا چا ہم ہول۔ نہ مجھے اس کی بیماری کی پر دا ہ ہے نہ اس کی مرت کی۔ ایب نے شاید سب مجھ شن ایا ہوگا۔ اس لڑی نے ہمیں ریشان نے ہمارے ہاں اونی باندی کی لڑکی تے ہمیں ریشان کے ہمارے ہاں اونی باندی کی لڑکی تے ہمیں ریشان کر دیا ہے اور بدیمنی سے آج میرے عزیز دوست اور جا دید کے ہمین والے خسر بیاں آئے ہوئے ہیں۔ یہ بات ان سے کا نون نک پہنچ جب ہے آج ہم دہ نا معقول لڑکا اس کو طلنے کے لیے تڑا ب رہا ہے۔ وا دھر بیسارا دن اُسے بیارتی رہی ہے۔ بین اپنے لڑکے کوعات کر دول گا، لیکن اب اس سے ابتی نیسی کرنے دول گا، لیکن اب اس سے ابتی نیسی کرنے دول گا۔ اور پھر اس کم بونے کے ہونے دالے خسر میں ہیں۔ کیا میں بیس کیا میں کہا دول گا۔ اور پھر اس کم بونے کے ہونے دالے خسر میں ہیں۔ کیا میں بیس کیا میں بیس کیا میں گیا دائی دول گا۔ اور پھر اس کم بونے کے ہونے دالے خسر میں ہیں۔ کیا میں بیس کیا میں گیا دول گا۔ اور پھر اس کم بونے کے ہونے دالے خسر میں ہیں۔ کیا میں بیس کیا اس کے کہا تا امنیس دکھا دول ؟"

بَن حِيْبِ كَفِرًا مُقا-

" آب اس دقت مجھے ظالم اور سنگدل سمجھ رہے ہوں گے، سکن میں یہ کیو نکر ہر واسٹنت کر سکتا ہول- اس اونی الڑکی کی بہجرات ؟ آخر کمیاسم کھ کر اس نے برگشتا حیٰ کی ؛ اور اگر دہ لڑا کا ۔ ۔ ۔۔۔۔ اُن کاچرہ کا ذرب کے سرخ ہوگیا اوروہ چلا گرفیہ لے ۔۔۔ یہاں بلاؤ
اس کمجنت کو اعبی سب کھے لیے ہوجائے گا۔ بدلولی خواہ مرسے یا جیے امی
یہاں سے کال دی جائے گی۔ اور جادید کی زبان سے اسے بیمی تواڈ دل گا
کہ وہ اس سے نفرت کرتا ہے۔ وہ اس کی شکل نمیں دکھینا چاہتا ؟
جادید کمرے میں آیا۔ اس کے ساتھ نام تھ نواب صاحب کا سارا کنبہ
جادید کمرے میں آیا۔ اس کے ساتھ نواب صاحب کا سارا کنبہ
زاب صاحب کے دوست اور جا وید کے ہونے والے ضرعے۔
نواب صاحب نے دوست اور جا وید کے ہوئے والے ضرعے۔
نواب صاحب نے اپنے نوکروں کو حکم دیا کہ ایک ڈولی کا انتظام
کو ای انتظام

جا دبدشت بنا کھڑا تھا، سہا ہُوا ، گھرایا ہوا ، جیسے دہ نواب صاحب کی ساری تشرطیں قبول کر لے گا۔ جیسے وہ وز استخبار ڈال دے کا ۔ انھی فار مان لے گا۔

نواب ساحب بولے ۔۔۔ بی اس بولی کوقعبے کے بہیتال بی کھیج رہا بول اور چا بہتا ہول کہ تم اس سے صاحت صاحت کہ دو کہ تم اس سے بچا نے۔ یہ متمالے لیے اجنبی ہے متبیں اس کی پرواہ بنیں۔ نم اس سے نفرت کرتے ہوتا کہ اس کی رہی سہی غلط قہمی و ور ہوجا نے بخسب خدا کا ا ایسے خاندان کا فرد ایجب خادمہ کو لیے ندکر ہے۔ خدا جا نے کس نے یہا فواجھیلا دی - تعبلایہ کمین ہوسکتا ہے؟ خبر! اب بھی اس غلط دہنی کا زالہ کا جاسکۃ
ہے۔ جا دید بعیطے تم اس سے پاس جا کرصات صات کہ دو "
ادر جا دید مٹی کی مورت بنا ہوائے ہیں جا سے کھڑا تھا۔ اس کی نگاہیں فرسس پر گڑئی ہوئی تھیں۔ نواب صاحب کے سامنے آئے تک اس نے ایک لفظ کے سند کے سامنے آئے تک اس نے ایک لفظ کے سند کے سامنے آئے تک اس نے ایک لفظ کے سند کے سامنے آئے تک اس نے ایک لفظ کے سند ہوئی تھیں۔ نواب صاحب کے سامنے آئے تک اس نے ایک لفظ کے سند کے سامنے آئے تک اس نے ایک لفظ کے سند کے سامنے آئے تک اس نے ایک لفظ کے سند ہوئی تھیں۔ نواب صاحب کے سامنے آئے تک اس کے ایک لفظ کے سند میں بولا تھا۔

وجاويد إلا أواب صاحب جِلاكر و الديشنانين مي كياكه الميول. جِل آگے بڑھ اور اکس سے کہ وے کہ تواس سے نفرن کرتا ہے ! اور جا دید کے قدم جیسے زمین میں گڑھکتے ہتھے، وہ دہیں کھڑا تھا۔ "جا دید اجمیمنت نامخار لرکے ؛ قومیری قربین کرتا ہے۔ ان سب سے سامنے تو میراحکم دوکر نا ہے " واب صاحب عصے سے کا نبیے لگے" بچی کے سامنے تو میری توہین کردیا ہے۔اب آخری بارکددیا ہون میم اے ا بول ادراگر توسلے تعیل مذکی تو تھے کہی معاند نہیں کردں گا۔ تھے گھرسے كال دول كا- عاق كر دول كاليوم تيرى تسكل نبيل ديميول كالبيل أسك برهاور اس لڑی سے کہ دے کہ نواس کی ذرایرواہ سیس کرتا۔ نو اس سے نفرست كرنا ہے "

جادید بدستورگم سم کھڑا تھا۔ دفعتاً اسسے زاہرہ کو دکھی جواب ہوس بی آجی تھی ادرسٹ کھیے سٹن جی تھی۔ اس کی تکا ہیں جا دیدی سکا ہوں

سے ملیں۔ اور جیسے جا دید برجلی کا لیکا آن پڑا۔ جیسے کسی نے اسے جسنجھوڑ کر رکھ دبا۔ جیسے کسی نے اس ترمیلے اور کمز درجا دید کی جگہ ایک نیاد لیراور بهاد جا دید لاکھڑا کیا جس کی نگاہ زاہرہ برجم گئیں۔ وہ کچھ اس طرح آ کے بڑھا جیسے اب اسے کسی کی برواہ منیں رہی اور وہ مقلبلے کے لیے تبار ہے بجر اس نے اپنی نکا ہیں او پراعظائیں اور بولا یک بی اسے نہیں بیجا نیا ؟ کیا میں اس سے محبت نہیں کرتا ؟ ۔۔۔ کون کہتا ہے ؟ ۔۔۔ مجھے اس سے محبت ہے۔ آج سے نہیں برسوں سے میں اِسے جا ہتا ہوں۔ ا گرچہ اب یہ سب مجھ بے مسُود ہے۔ مجھے بہ سب مجھے بہلے کہنا جا ہیے تھا نکین میں بزول بنارہا۔اب دبرہو کی ہے، نکبن کچھاننی دبر بھی بہنس پُوئی۔ اگریه مرگنی تو آج بمبری نمنانیں اور آرز دنیں سب مرجائیں گی بمبری وقع مرجائے گی۔ اور بئی آب کے اس عمل میں فدم تھی مذرکھوں گا۔ بئی سب کے سامنے کددیا ہوں کہ مجھے آب کے عل کی سنسگلاخ اور او کنی دیواروں سے نفرت ہے مجھے آب کی بناوٹی ثنان دشوکت سے نفرت ہے بچھے میمل تحبیانک اور ناریک دکھائی دیتا ہے۔اس بیں النال نہیں لینے۔ مئی بہال رہنا نہیں جا ہنا۔ نچھے وہ حبنت نہیں جا ہیے جو آب نے میرے لي تخليق كى مے مجھ أزاد كر ديجے - مجھ تنها جھوڑ و بجے " ا در نواب صاحب وم بخودره گئے۔ جیسے امنیں بفتین سرایا ہو۔ جیسے

ان سے کالول نے انہیں دھوکہ ویا ہمو. وہ برستور کا نب رہے بھے . لیکن ان کے دوست نے آگے بڑھ کرانہیں سنبھال لیا اور ہاتھ میں ہاتھ ڈال کرہا سرلے كَ يَ الهِمَة أَهِمَة فَعِي كُم بول لكا- الك ابك كرك سب بالرجيل كف-ا در میں نے زاہرہ کو دیکھا۔ عزُدرسے اس کا سرتن گیا۔ اس سے بنالے ہوستا یا قوت کی طرح سرخ ہو گئے۔ اس کے گالوں برسرخی ووڈ گئی۔ اسس کی آنکھوں میں مسرتیں نا جینے لگیں۔ دہ مسکوا ٹی۔ ایک غمز دہ اور بھے کس لڑگی کی طرح نبین بکه ایک مغرور اور فانخ عورت کی طرح - اس نے محبّت جیتی تھی عورت کی سب سے بڑی فتح۔ و فورِ محبت سے اس کا چیرہ حکم گا اُکھا۔ اب شایداسے کسی کی پر وا ہ نہیں گئی۔ اپنے بینے ہوئے دنوں ا بینے عمکین اوروا لمحوں اپنی تنہا زندگی ۔۔۔۔سس کی برواہ نہیں تھتی۔اب اسے کسی کا ڈر نبیں دیا تھا۔ نتا پراسے مربت کا بھی ڈریذر کا تھا۔

نت اس نے جا دید کو الین نگا ہوں سے دیکھا جیسے وہ اسے پہلی مرتبہ دیکھ دہی ہو۔ تاریکبول کے سنزاد سے کو بیلی مرنبہ دیکھ دہی ہو۔ تاریکبول سے ایک اس کی آنگھیں خیرہ ہوگئی ہمول۔ اوران نگاہول میں بیاد اعتماد ، اُمّید اور شفقت سب کچھ ملے ہوئے ہے۔
میں بیاد اعتماد ، اُمّید اور شفقت سب کچھ ملے ہوئے ہے۔
ایسے رُوب میں بُیں نے زاہدہ کو کھی ماد دیکھا تھا۔ اور ماجانے بیرے دل میں اتنی ساری اُمّیدیں کہاں سے آگئیں۔ مجھے کچھ یقین سا ہوگیا کہ اب

برزنده رہے گی۔

ین نے نبعن دکھی پہلے سے مبنز تھی۔ ایک اومی ڈاکٹرصاحب کے پاس بھیج دیاکہ انہیں وزا بلالائے۔ ایک رقع تھی دیاجس میں مکھاکہ ہم عزوروہ مواد پیچکاری سے نکالیس گئے۔ اس کے لیے سامان اور کئی اور دوائیال مجمئے کائیں جن کی اب عزورت تھی۔ جادیہ جواب بک دہیں کھڑا تھا زاہدہ کے پاکسی مبیلے گیا۔

مبر بام ریحل آیا۔ دات کے دویا تین بہے ہوں سے۔ آسمان پرسیاہ گھا مُلی کھڑی تھی نمفی تو ندیں بڑ رہی تھیں۔

چاروں طرف سنا نا تھا۔ مرف بدوں کا بھکا بھکا شور تھا جواس فاموسی کو نوٹر رہا تھا۔ درخت پہاڑ بال ، پروے سب سبباہ باسس بہنے کھڑے کھے۔ چاروں طرف تاریخی تھی، سولئے اس نامعلوم سی دوشنی کے جواندھیری داتوں میں نہ جانے کہاں سے آجاتی ہے۔ حب آسمان پر نارسے بھی نہیں ہوتے اور زبین پرجی اجالا نہیں ہوتا ، پھر تھی ایک پُرامرارسی دوشنی کمیں سے جھی جھن کو فقا میں سماجاتی ہے۔ اس ماحول میں بئی نے آپ کا بیدلطیف محسوس کیا۔ بالیل مدکا مجل کا ساب صبے اسمی چا ہوں تو اُول تا ہوافقا

كوعورك ككبيل كاكبيل بيخ جاؤل.

مُن ايك بل كما تى بوئى بكر ندى برجلة كيا- آسك جاكرايك لمند شاكرايا-و بال سے عل دیکھا جس کی او بھی او بھی ناریک داداریں بڑی ہدیست ناک معلوم بورسی عقبی جی کے اور کنگرے و کھے کر دہشت آتی تھی ، جوسیا ہی ہی لمفوت نقا اور ابيها أيار وريان كفنظر معلوم بوريا نفاجهال كوئي النيال مة رہنا ہو۔ اس کے پانسس ہی ایک جھوٹی سی کو تھٹری تھی وکھائی و سے ہی محتی حس کا دروازہ کھلائم واتفااورجال مصم روشنی میں ووجیرے نظر ارہے سے سے جو بے جینی سے طلوع اُفناب کا انتظار کردہے تھے۔ آج كى رات ان كے ليے بڑى ڈراؤنى مقى جس كالبك ايك لمحد بيا رحقان مدكى ا در موت كى تشمكش شروع برويجى هتى - كچهد دير بيلے زندگى بار دي هني اليكن اب د د او رح روب برابر محقے اور نتیجہ خکرا کے مانخ میں نفالہ یہ سب کچھ میرے سا ننے ہور ما تقااور زندگی کی جیبت پر دولوں کے منتقبل کا دارد مدار تھا۔ اگر مسح زایده نے طلوع آفتاب دیجھ لیا تو کل سے دونئی زندگیاں تمریع

اورج سے مجے زندگی جیت جائے تر؟ ۔۔۔ بئی سنے آسمان کی طر دکیھا جو بالمل تاریک تھا۔ جارول طرفت سناٹما تھا۔ اس ننہائی اوراس حول میں مجھے یُوں محسوس سُموا جیسے میں خدا کے سامنے کھڑا ہول۔ جیسے وہ مجھ^{ود} کھ

ما ہو۔ بہ احسانس بڑھنا گیا حتی کہ مجھے یقین ہوگیا کہ ان ناریک ما دلول کی ادت سے خدامجھے دیکھ رہاہے۔ نب میراول دھڑکے لگا، رونگٹے کھڑے ہوگے ا ما تھے پرنسینہ آگیا جوہنٹ خشک ہو گئے میں مؤدب کھڑا ہوگیا اور میں نے ایک د عاما نگی۔ مزالفاظ میرے لبول تک آئے مذمیرے ہونے ملے بسمیں تے ول ہی ول میں وعامانگی کہ اسے مبرے خالی حب مجھی میں نے صدق ول سے دعامانگی آب سے بترل کی۔ آج بین مدت سے بعد دعاما گک رہا ہول- زاہرہ کی زندگی دالیس بھیج دے۔اس پرجو موت كاسابير جياياجا رياج أسے ہٹالے اب اس لاكى كو نبيں مرناجا ہيے۔ اب اس سنے دو بارہ حم لیا ہے۔ ہیں سے انتے دون سے کچھ نبیں مانگا' ال ہی دنوں بئر آپ سے اپنے لیے تھیم الگنے والاتھا. لیکن اب نہیں ما تكول كالمجم اين لي كجه نهبل عاب. بين سال بعراين لي كحيه مر ما نگل كا حرب زام وى زندگى دے دے اگر يو دُعا بتول بيت تو مجھ وہاں سے کوئی اشارہ کردے۔ آسمان سے ذراسا اشارہ کردے تاکہیں سمجہ جا دُل۔ اسى طرح ديمة كك مين كطرا دعا ما نگية ديا- انتيخ ميں يكا كمارك تاريك با دل بھٹا اور ایک جگ مگ جگ مگ کرتا ہوا نارہ جھا تکنے لکا اور جرجیبے اُس نارے کی جبک بڑھتی گئی، حتی کہ ممبری انگھیں چندھیا گئیں۔ چاروں طرت تاریخی تھی۔ اسمان بالکل سیاہ نظا ، با دلول نے ایسے اچھی

راح ڈھانپ رکھا تھا۔ اور ایک نبقی سی کھڑی ہے ایک جمیکیلا نارہ رہ کہ کہ ایک جمیکیلا نارہ رہ کہ کہ کہ ایک جمیلا نارہ رہ کہ کہ کہ بہت ری عا قبول ہوئی ، نیسے ری عاقب کہ نبیسے ری عاقب کہ نبیسے ری عاقب کہ نبیسے ری عاقب کہ نبیسے کہ کا تبول ہوئی۔ نبول ہوئی۔

51**6**



المنطح جوابي

تج سربركونها داخط ملاجب بئى نے ساست سال كے طوبل عرصے كے بعدا يك مطريب لفاف برائما را محفوص طرز تخرير دمكها توب جين سوكيا -آج " ، تم نے مجھے کوئی منط سیس مکھا۔ کیا ہوا جو جھوٹے موٹے پرزوں مر" مال" با " نه " فكرد ويا بهو - بدمتنارا ببلاخط ب - لفا فرد كمفت بي مجھے بفتين سوگياكيا سے تم ہی نے مکھا ہے۔ کھولا تو واقعی متاری تخریر سخی۔ تم نے مکھا ہے کہ تم الکلے سفتے ہیاں سے گزرو گی اور مئی تہیں سٹیش پر ملوں - اس خبر نے ممیری انترہ و ح بن ہجل پیدا کروی میرارواں رواں مسترت سے اینے لگا میرے يزمرده لبول پرسكرام الله دور گئى- مين تو بالكل نا أمتيد بوجيكا تفا- مزجانے اتنے دنوں کے بعد میں بھایک میرا خیال کس طرح آگا ؟ یا شاہد بن ان سائے دون ممیں بادر ہا ہوں- اس خیال نے سرورطاری کردیا- ایک

ع صے کے بعد میں مسرور مہدا میوں - مہاراکس طرح سکریرا واکروں - آخرتم نے مجھے یا دکر ہی لیا -

ئیں نے سوچا کہ صرفر ارا بیٹے فجوب سے ملوں گا۔ اس جا کمکانے ہمئے بیرے کو ایک بار کھرد کھیوں گا امر اس مرتبر ابنے ول کے ظلمت کدسے کو اس نور سے بھر لول کا اور ان نفوش کو بھر نا زہ کرول گا جنیں وقت نے مرحم کر دیا ہے۔ شاہدوہ خود فرا موسی وہ دلکن اور بیا سے محے اور محبست کی وہ محرکاریاں معدوث آئیں۔

اس طویل عرصے بیں متما کے علق سنداد یا ہول پرشستا ہے کہ تم اب اس ندرسين علوم برتى بوكه مما اے جبرے برنطری نبیں جبیں کوئی ملیں جی بھر تے نہیں و کمھ کتا متبیں دیکھ کر انکھیں چندصیاحاتی ہیں۔ جب می نے متبی " فرى مرننه و مكها نفا زم ايك مجوب كلي هيس بنرميلي ا ورعصوم سي كلي . سا دگی بیں لیٹی ہو گی۔ اور اب ایک حکمتا ٹہوا ٹسگفتہ کیھول بن کرمٹنی عِنائیاں اور دلفرسيسيال تم بر تخفياور ہوتی ہول گی ان كا شايد اندازه تبيس ہوسكتا -ت ہے کہ اب متاری آنکھول میں زالی جیک ہے، نزالا منول ہے۔ تهارے جیرے پر ایک ملوتی حس ہے حب تم باتیں کرتی ہوتر سننے والا کھو جانا ہے۔ اب معی متماری سی جاندسی پیشانی بربریشان معرجاتی ہیں۔ وہ نتھا مناسائل اب می تماری گردن برہے ۔ اورسنا ہے کہ تم بے صدمسرور

رہی ہو پہیں زندگی کی سب خوستیاں میٹر ہیں ۔ ونیا کی سب نعمین تھا ہے۔

زر در ار برنا رہیں۔ متارہے ہونٹوں پر سروقت مسکرام سے رہی ہے۔ تھا ہے

جبرے سے جینے کرنیں کھوٹی ہیں۔

مبرادل مجلین دیگا میں صرور مہیں دیکھوں گا اور سم پراتی با تیں دم برائیں گے۔
کچھ ویرا کھے مبیرے کر ایک بار بھر سنہیں گئے میں تو تماد سے جہرے کے نقوق وا تعی محبول تا ہوں ۔ ویسے وہ نقوش بدل بھی تو گئے ہوں گئے۔ بہلے تم کمھی کھیار ٹمگین بھی ہوجاتی تھیں لیکن جب سے متماری شا دی ہوئی ہے گستا ہے کہ تم ہر وفنت فوشیوں میں گھری رمہتی ہو یمتیں دیکھ کر کھیا مرحوب ہو کر رہ جا ڈل گا۔

ین حزورسیاه بینزوان پین کرتم سے طف آؤل گا، اپنے بال پرسیال کرے کیونکہ یہ دونوں چیز برہتیں بند تھیں۔ بین مسکواتا ہوا اٹھا۔ باہ بینوانی کال کربین، اپنے بال ما سخے پر بریشیال کیے۔ اسیعے کے سامنے کھڑا ہو گیااہ اپنے عکس کو و بھینے لگا۔ اس بشیروانی بین اب بین کچے اور طرح کا دکھا ٹی دیتا ہول۔ بین گھور گھور کرا بیا عکس دیجھنے لگا۔ استے عورسے جیسے اپنے دیتا ہول۔ بین کھور کھور کرا بیا عکس دیجھنے لگا۔ استے عورسے جیسے اپنے اپنے کی کوسٹسٹن کر دہا ہول۔ بین بدل کیا ہول۔ دفعت میرے اپنے کو بیجانے کی کوسٹسٹن کر دہا ہول۔ بین بدل کیا ہول۔ دفعت میرے جیرے کی مسکوا مسلم بھیلی بڑگئی مسرقوں پر دھندسی چیا گئی اور وہ وز ذا نبیدہ اپنے آپ کو اسی طرح کھڑا اسکیس مرجھا کر رہ گیئیں۔ مذجانے کئی دیر تک اپنے آپ کو اسی طرح کھڑا

و بکھتار ہا۔۔۔ کیا وہی معسوم جرہ ہے جو مہیں اپند تھا کیا یہ دہی انکھیں ہر جن بي محبيت حجملاتي متى كيابه وهي بيشاني بيتاني سيعس برياكيز كي كي جلاحتي كيابيروسى تثبيه ہے جو آج سے ساست سال پہلے تھی، حب ہم آخری مرتنبر مے۔ نیں ___ ہرگز نیں۔ یہ انکھیں کھا انسردہ سی ہیں جن بی وحشت محبملارسی ہے۔ برجبرہ کچھ بدلائم اساہے۔ بہ ہونظ اب موت ہو چکے ہیں۔ اوریہ پیشانی حس سے ایک مرنبہ کمہارے ہونٹ چھوچکے میں اُب ایک میلے اورسٹکسنہ آئینے کی طرح ہے۔اب میرے دل پر ایک سیاہ خول ہے جے مسترت کی کرنیں عبور تنیں کرسکتیں۔ اور میں کبیسا اجینی سا معلوم ہوڑیا ہوں بیلے سے بالکل مختلف کیا میں اسی طرح مما اسے سامنے علا آؤل ؟ _ تم مجھے بیجا نوگی نئیں۔ تم سم جا ڈگی، شاید مجھ سے نفرت کرتے

اگرتم اجنی ہوئیں تو بی بلادھ وکک متادے سامنے آجانا ، لیکن کم ابنی نہا ہے ابنی میں ہو۔ اگرچراب تو بئی مہنیں اپنا دوست بھی بنیں کہ سکتا ، کیو کہ اب تم کسی اور کی ہوچی ہو۔ لیکن میرے خیال میں اب بھی میرا نما راکوئی رشت ہے ، خواہ وہ کتنا ہی موہوم کیوں مہر۔ اسی لیے ئیں متمادے سامنے نمیں آنا چاہیا ۔ اور شابرتم اندازہ نمیں لگا سکتیں کہ متماری ایک بھیلک دیکھنے کے چاہیا ۔ اور شابرتم اندازہ نمیں لگا سکتیں کہ متماری ایک بھیلک دیکھنے کے بیری رُوح کس قدر بہر ارسے ۔

لواب تمیں اپنی رام که بی سناؤں حبب نتماری شادی ہوئی اسس وقت سے اُب بک ---

اس طویل عرصے میں تم کس قدریا دہ میں ا۔ ۔۔۔ یہ شاید پوری طرح ببان مذکر سوں۔ ایک ایک کمی ایک ایک کی ایک کمی تنہاری خرورت رہی ہے فقط ایک حمیدین دھیل مورت رہی ہے فقط ایک حمیدین دھیل مورت کی نہیں ملکہ ایک مرشففت اور مہر باب رفیق کی ایک مگران کی ایک رسخا کی۔ لئی تم لے مجھے کمھی یا دہنیں کیا۔ فداسی اُ متید کھی نہیں معلایا دلائی۔ اگر مجھے ففظ اس قدر معلوم ہوجا تا کہتم نے مجھے ایت مک نہیں معلایا تو میک بالکل ویسا ہی رسماً۔ سرگز بہ نبدیلیاں مجھ میں متراتیں۔

تر میک بالکل ویسا ہی رسماً۔ سرگز بہ نبدیلیاں مجھ میں متراتیں۔

میں اکثر مہک گیا ہول، بندیوں سے شیخے کر گیا ہول ۔ جگہ مطوریکھا تا

کھراہوں۔ اورفترت نے مجھے اکٹر دھوکا دباہے۔

لین مجھے ہمبیتہ نہارسے خط کا انتظار رہا ۔۔۔ ہزعانے کیوں 'بس فیلے
ہی انتظار کرتا رہا خواہ تم کچھے نہ لکھنیں۔ مجھے محبت بھرسے نقرول کی خرورت
نہیں مھتی اور رہ ہی بئی ا بنے زخول کے لیے مرہم چاہتا تھا۔ صرب یا دکرلیتیں بھواہ ایک سا دسے سے بُرز سے برا بنا نام لکھ کر بھیجے ویتیں۔ میرسے لیا ہی

اسس وصع میں زندگی میں بڑے بطے طوفان آئے، میرے قدم اکھڑا کھے گئے۔ بئی نے کوئی ما فعست پیش نہی، بھلاکر ناتھی توکس پرتے یہ۔ جدھ ریلا بها کرلے گیا اسی طرف بہد گیا اور جب تھی تھک ہار کر معظنا تو متمارے خط كا دوباره انتظار كرنے لگنا م تروع بنروع بن توبع مح سب خطار ہا۔ حبب لذاك كاوفت أما تزول وحركي لكمآ ا ورحب داك أعجى توكيم وير ما بوس ره كر بيمرا كك روز كے ليے اُمتيديں بندھتی مشروع ہو جائيں۔ بيا متيد مجمنت كس قدرطالم چيزے، يسميننه شاتى ہے، دل كوسمحالولكبن ميديجها منیں چھوڑنی اور حیب مرتوں بھے متمارا خط منیس ملاتویس نے سمجولیا کہ تم مجھے بھول گئی ہو'اور شاید تہبں تھے میرا خیال تھا ہی تنبیں۔انس کے بع ئیں ہے بروا ہ ہونا گیا۔ مذاہبی برواہ رہی نہ کسی اور کی۔ اسسنہ اسبنے سب اصول بعولة كيا- برايب ييزسے عقبده أعظميا - كيلائي مرائي سے رنج اور خوستی سے وعاؤں سے میان کے کہ تعف اوقات بفتین ساہوجا نا كراس بنيا بنيا اسمان سے اور ايب خلا ہے جہال كوئى تھى منبى ہے۔ ىن تهمیں کوئی دیکھناہے اور مذہاری دعائیں دیاں بک پینچی ہیں۔ اگر بہنے تھی جائیں تو وہاں سننے والا کوئی نہیں ہے۔ بیرسارا کارخانہ خود بخود جل کا

مبن محبّت كالحوكا تقا حبب مبن اسع جيت مة سكا تو محبث ما مكني شريع

کر دی حبب مجست بھری گاہوں سے حبین جیروں کو گھورنا مشروع کیا تو ہست سى المحين ميرى طرف ديكھينے لگيس. شايد اس بليے كدان ولول ميرى با تول مي خاوص تفا میرے بر محبولاین تفا اور المحدل میں معصوب تاتھی۔ برجيكيلى چيزكوسوناسمجه كراكس كاطرف ليكن لكاداس بينت بو شے صحابيں فرصنی تخلستان بنا کراین دل کو وهو کا دیا کرتا اس اُمبید میں کر کمیں محبت کا سهارا نفیب ہوجائے ۔ نسکین ایسا نہیں ہوا اور بھی وجہ ہے کوئی اب کک تنها ہوں۔ کوئی ایسی لڑکی مہیں ملی ج مجھے اسس قدر محبت وسیسکنی حتنی تم نے عطاکی ، بومجھے اتنی مستریش اور مهمدر دی د سے سکتی اور اب توسب رطي الماي مبيئ علوم موتى بين ينط وخال مين ذراسا فرق مورة بي يافي حنبالات كفتكو، عاد نين سب ايك عبيى- انني لر كيول بي سے مجھے كسى ميں منهاری ذرا سی محبک می و کھائی مذوی - ویسے خبط سب کارہا - کسی کا پیند سفیے اورکسی کاچندروز کھے طرح طرح سے تحفے ملے ۔۔ قسم فتم سے نذرانے اور بیشکش محبت بھی ملی اور نفرت بھی، لگاوسط بھی اور بے رخی تھی۔ اورایک دفغہ توایک لڑکی سے کچھ کھنے ہی لگائقا۔ نتہارے بعداگرکسی نے پیچ مجھے جانا ہے تواس نے۔اس کی محبّت بے لاگ تھی ۔اس نے نا زبر داربال كبن ممرّت بندها في مجهنوش ديمينا جاما ايب رات حب نیا نیا جا ند درخوں کی اوط بیں جھیا جا رہا تھا تو اس نے لینے انسوڈل سے

مبرا دا من مجگو دیا۔ تب میں نے سوچا کہ آج اسے جُن لول لیکن مذعانے اس و اجا بک تما داخیال کیونکر آگیا۔ بیس نے اجیے ہونے سی لیے اور ایک لفظ یک یز کها ۔ شایدوه رات کی را ن کی حرک بھتی، یا نیا نیا جاند ٔ حس نے نمتیاری یا دولا دی۔ پھے مجھے متباری ایک سالگرہ یا دا گئی۔ اس روز مئیں سخاد میں تب رہا تھا' مجه بس طينے كى طاقت مرتعتى بهارا رازافتا ہوجيكا تقا-اس بيے مجھے تمارے ہاں آئے کی سمنت ممالغدت بھتی۔ نشام کوکسی نے مجھ سے کہا کہ آج نمہاری سالگرہ ہے اور تمہادے ہاں پار بی ہے۔ تم نے نہا بہت پیارا لباسس بہن ر کھا ہے اور تم اتنی بیاری علوم ہورہی ہو کہ تناری سیلیال تمیں بار یا ر الوكتى ہيں-بيس كرول بين كوئى جينكيا ك لينے لكا-ئتمارى سالگر ، كار تم مجھے بھول گئیں۔ مذتم نے بلا واتھیجا، مذکوئی پیغام۔ بیس کچھ وایر کے لیے تم سے رُور و اللہ اللین مجرمة جانے کمال سے اتنی ہمتت آگئی کرچیکے سے اُتھااور كرے سے با ہر حلاكيا۔ يورى يورى منارى كو تھى ميں بينيا۔ وہال ايكھولى سے جھا بک کر د بھا۔ تم اپنی سیلیول کے جرمط میں بیطی تھیں جیسے تناروں بس حياند تابال مو- ميس شبت بنائمتين ديميفنار يا تم پيليكم انتي خولفبورت معلوم بنیں ہوتی تقیں۔ اور بھروہ کون سی تشش تھی جو نتہاری نکا ہول كو كيسخ كر كھوكى كا لے آئى۔ ہمارى نظريس ملين ميں نے اشارہ كيا اور تم معذرت كرك بالمراكيس مي چب چاپ درخون ك مُحبند مي چاكك .

بئ نے متباری گردیس سرر کھ دیا۔ مذجانے کتنی دیر تک دونوں خا موش کہتے تعيرتم لي ميرا سراطهايا اورميري أنكھوں ميں جيبے کچھ ملائش كرنے لكيں۔ دير بك مجھے اس طرح و كھيتى رہين ايك لفظ كھى ہمادسے ہونوں سے منين نكلا-نهاری انکھول برگتنی ہمدردی تھی، کتنا بیار تفایھرتم نے مبری پیٹانی بر ابیخ بونٹ رکھ دیدے۔اس وفت مجھے بوک محسوس سوا جیسے میں ایب نفاسا بچرموں اور ابیب معمر خاتون کی گود میں بیٹا ہول جومبری نگران ہیں۔ بئ نے مہاری گود میں سرچیا دیا۔ مجھے پاکیزہ ترین چیزول کی شم ہے کہ ده پُرِستْفقتت برسه اب بک بنیس مجولا! اور مجھے وہ کمھے بھی باد ہیں حبب تم زرق برق لباس بینے میرے سامنے بیجی تھیں۔ تم نے بچولوں سے مجرس اور ہارہین رکھے تھے۔نیا نیاج تدورخوں کی اوس میں جھیاجا راج تقا اور ہوا کے جھو تکے سائیں سائیں کررہے تھے۔

اور معی ہیست سی بائن یا دہیں ایب مرتبہ حسب ہم اسی محبنڈ میں واپس جانے لگے قرقم نے کہا کہ بُن تہا اسے ساتھ چیوں کیا ۔ اور حب نم ہماری ملاقا وَل کا ہر حکہ جرجا تھا اس لیے بَن جعبک کررہ گیا۔ اور حب نم فدا حافظ کہ کر اکمیلی حکی تی قدیم ہے ہیں جعبک کردہ گیا۔ اور حب نم فدا حافظ کہ کر اکمیلی حلی گئیں قو بہت بھی تا یا معمولی سی بات محق اگریں تہیں جھوڑ آتا واسس میں کیا حرج کھا۔ یہ بہتا را حکم تھا۔ اس کے بعد بُن ہمیشہ متبین حجوز آتا والسس میں کیا حرج کھا۔ یہ بہتا را حکم تھا۔ اس کے بعد بُن ہمیشہ متبین حجوز آتا والدستور ہا۔ کا مثل کہ میں تھا اسے ساتھ متبین حجوز آتا کے میں تھا اسے ساتھ

ا در مجراکی روز مجھے معلوم ہوا کہ نمهارا سارا کنبکسی تقربیب پر گیا سُواہے مجھے بقين مقاكه تم عزود ابينے كمرے ميں ہو گى اور متيں ميراانتظار ہو گا۔ تم مجھے دہيں لمین لیکن تم سوری عقیں عیں نے مہیں حبکایا بنین تب بیلی مرتبه تمارے جیرے كوعورس ومكيها واسس سع ببلع حبب كمعي تتارى طرف دمكيفنا تفاتر الكحبس خيره ہوجاتی تقیس اور محض جیند لمحول کے بعد نگاہی تھیک جاتی تقیں۔ میں فقط ایک تحبلك مى وكيم سكة تفا-اس دفعه جي تحركه مين ديجها-ا در ميندمين تم كليخوم مورسی تعین __ جیسے کوئی نثر براط کی تھیل و دے بعد تھا۔ کرسوگئی ہوایا كسى محبتت كى مارى بو فى بى قرار حبيه كى اينے مجوب كا انتظار كرتے كرتے م بمحد لگ گئی ہو' یا جیسے کوئی ٹریمکین اورمغرور ملکر تخت پر آنکھیں بند کیے موج رہی ہو۔اس دفنت متیں طرح طرح کے رُوب میں دیمھا۔ بھر مجھے یا دا گیا که بعین المیی تصویریں سچین میں اکنژ دنمجاکر تا تھا۔ اتی کی گو دیں انکھیں بند كركے اسوتے میں۔ لوكين میں ميرسے خوالوں میں اكنزيري مورست مار بار آئی-اور پیرچیکے سے تم نے آمکھیں کھول دیں۔ شابد میری کا ہوں کی میش نے تمہیں بیدار کیا یا تمتیں احساس ہوگیا کہ میں تمتیں دیکھ دیا ہوں۔ مجھے مکھ نم مسكرائين اور وه مسكرا مسط ميري يتليون مين سماكرده كئ. جہال تم نے مجھے اتنی مسرتیں عطا کی تھیں و ہاں تفور می امید تھی ہے

دیبیں تزئیں تھی نر بھا۔ اور شابد ساری زندگی اُن مسرور کمحول کی یاد ہیں گزار دیبا جو عمال سے قربیب لیسر ہوئے تھے۔ نقط اتنی سی امبدکہ تم مجھے مہیشہ یا در کھوگی۔

زندگی کا تسکست خور ده نظریه مجھے لیبند مہنیں تھا۔ مجھے اس کے خیال ہی سے نفرت بھی۔ میری تمنا بھی کرستنادسے اوق لاؤل سمندروں کو میرے موتول کے لیے کھنگال دول۔ وقت سے سیل کو روک لول ینو دھجی مہنسول اورول کو مھی سہنا ڈل۔ جننی نعمیس اس اسمان کے جنبے ہیں اُن سب کوڈھو نڈول لیکن بعديس بانطريه فتم موكيا- يبط مس بهبت حسامس فقا- ايسد دفعه تمهامي ید بھول لایا اور تم نے لینے سے انکار کر دیا۔ شاید اس لیے کرسب سے سامنة بيمُول ببيش كررها مقا-ا در مجھے اتنا ریخ ہوا كر ہفتوں ميراجيره ازا ر بلیکن چندسال بعد میں نے ایک بارسی کو پہنش کیا اور جب اس نے لیے سے انکارکر دیاتر مجھے ذرا افسوس تھی توشیس ٹیوا۔ وہ ہارسبنجال کر رکھ لیا کمکسی اورکودے دول گا۔

تم برند سمجنا کہ ممبرادل سیّفر کابن گیا ہے جے اب محبت کا احداستی کا نبیں ہونا ، جوشففت اور سمدردی کھوجیکا ہے ۔۔ بنیں ۔ اب معبی مجھے

معبت ہے ، بیارہے لیکن اس بیں فرق آگیاہے۔ بیلے میری محبت ایک مهت بڑی جبل کی طرح مختی جو چارول طرف سے بند مختی حس کی امرین ساحل مسط نكراكروابين أحاتين اورخا مونش بهوجا تي هين اب ميري محسّت محتلف چنٹول میں بہتی ہے۔ ایسے جیتے جو کہجی خنٹک بنیں ہونے، ہمبیثہ رسیلے نفنے كاتے ہوئے بہتے دہتے ہیں۔ یہ جیتے كئی بن اگر أنفاق سے ان میں سے ايك دو سوكھ جائے توسمى كوئى فرق نہيں بڑتا۔ اب مجھے دُكھ سے العنت ہے ہے كہى سے پیار ہے وعم سے مجتت ہے۔اب مجھے ملکین وات نیں اتھی لگتی ہیں۔اب مجھے ویرانے لیندہیں۔ پیلے مرف حمین جبرے دل کو انجاتے مھے اوراب بھیکے، اُدانس اور اُ ترے ہوئے جیرے بھاتے ہیں۔ پیلے مرت تمہیں حاصل کرنے کی آرزوتھی نقط بھی زندگی کا مدّعاتھا ،کین اب شاید کوئی ستے تھی مجھے مطمئن منیں کرسکتی۔ اُب سروقت ایک بے چیپنی سی سوار رسمتی ہے ایک ہیجان سارسنا ہے جسس سا۔

بی مکان اور من سال حب میں مہاڑ بریخا توایک دات سخت برفیاری ہوئی مکان اور منت اسلامی سب برف سے سفید ہو گئے۔ علی الصبح حب بیں پرستین بی البیٹا ہُوا باہر نکلا تو ایک شخف کو د کیھا جس کے باؤں ننگے ہے۔ اس نے بیٹروں برٹماٹ باندھ رکھا تھا معلوم ہُوا کہ اس کے باس جو کے نئیں ہیں۔ بیروں برٹماٹ باندھ رکھا تھا معلوم ہُوا کہ اس کے باس جو کے نئیں ہیں۔ جننے دوز میں وہاں د ہا اس جبال نے بیجیا نہ بی چھوڑا۔ دہ رہ کہ وہی

تفور میرے سامنے اماق برف بین ایک مطعط المواشخص حس کے پاس جوتے نہیں سے بھور کی میں سے بھور کی ہے۔ بھرایک مرتبہ ہوٹل بین ایک شخص کو دیکھا حس نے بہت قیمی کی کھوں بین دھے تھے لیکن اس کی اسمحوں بین وحشت تھی۔ وہ ڈوائموا معلوم ہوتا تھا۔ وہ باد باد ایک خط نکال کر بڑھتا اور اس کا چرہ زر دہوجاتا۔ معلوم ہوتا تھا۔ وہ باد باد ایک خط نکال کر بڑھتا اور اس کا چرہ زر دہوجاتا۔ میں بے چین ہوگیا، کتن جی جا ہا کہ لیک کر اس کے باحقے سے خط چھین اول اور مور کر امان مجاسے خط چھین اول اور مور کر امان مجاسے استخص کی تصویم میرے ذہن بین اب کی مفوظ ہے۔

ایک اور ون بئی نے ایک اند ہے بیجے کو دیکھا جو اپنی ماں کی کو د
میں بیٹھا تنتیول اور بھٹولوں کی باتیں کر رہا تھا۔ بشتمی سے وہ ایک مرتبہ ونیا
کی جھلک دیکھ جیکا تھا۔ اس نے طرح طرح سے رنگ دیکھے سے اور سورج
کی روستنی نے اس کی تکھوں کو ایک د نعیمنڈر کیا تھا۔

اور ایک مرنبه بئی نے ایک صنعیف مرتفنی کو دیکھا بھے ڈواکٹرول نے لاعلاج قراد دے کر کہ دیا تفاکہ وہ ایک مہینے کے اندر اندر مرجائے گا۔ بئی اکثر اس کے کمرے میں جایا کرتا۔ اس نے اپنی گھڑی مجھے مرتبت سے لیے دی اوا ناکبد کی کوکسی اچھے کار بچرسے مرتبت کرا کر لاؤل کہیں ایسانہ ہو کہ آئندہ گھڑی گھٹا ہے۔

ایک شام کوحب میں اس کے کمرے میں گیا تووہ کھولی سے غروب الم فنانب كالمنظر وكمير ولم تفا اور اس قدرمنك مقاكه السع ميرس أف كى خريه بهوني منه حالے وہ و و و دوستے ہوئے سورے كوامس طرح كيول و كم ر یا تھا۔شا بدوہ ابنی زندگی کی شام دیمھر یا تھا۔زندگی کی آخری کرن کو ظلمتیں ڈھانب رہی خیں۔اُسے جاندنی نے حداب ندھتی۔ جاندنی داول بين وه باسر حلاجاة اوراً مسمشكل فينتح كجينح كربراً مرسي لما نے تھے. حبس شام اسس کی حالت، نازک ہوئی اسی روزسہ ہیرکو وہ اسے تہسے مبرسے کان میں لولا۔ رب میری آخری النجا ہے۔ آج جاند کی جودھوں ہے اور اورا جا ندطلوع ہو گا۔ بس شاید اسس وقت یک زیرہ ب ره سكول. حيا نداكن ورخون سے طلوع ہو كا - اگر آج رات ميرا بكا و ا آ جلئے تو تم میری این تکھیں نیدیہ کرنا ۔اس برآمہے کی جیب اعظا دینا۔ آج جاندنی خوب چیط کی۔ اگرمیری انگھیں کھئی رہیں تو بئی صرور دیکھوں گا۔ نواہ میرا دل خاموسش ہو، ہا تھ یا وُل کے جان ہو چکے ہول کیکن آج راسی چوھوں كا جا نرحزور ديمجول كا" اسى رات اس كا انتفال ہوگيا۔ بير نے مذاكس

کا چیرہ ڈھا نیا اور مذا تکھیں بندکیں اور مرآ مدسے کی جیک اُٹھا دی۔ورفول يس سي جودهوي كاجا ندطلوع بوريا تفا اورجيب وه يح مح ومكيدر بالحقائي ہے اور ایکھوں سے۔وہ ہے جان انکھیں واقعی جاند کو گھور رہی تھیں ایسا نظاره اگر ہیں پیلے دمکھیتا تو صرور ڈرجاتا ، کیکن اب تر ایسی باتیں اپنے دلیں جھیالیہ ہوں ادر اہنیں بڑی حفاظمت سے رکھتا ہوں۔ نثا بدیس اسب دلیر ہرگیا ہول۔ زمانے مے تھیسٹول نے آواب باویے ہیں۔ زندگی کی تطوکروں نے مجھے راہ جلیا سکھا دیاہے ۔ اب اگر کوئی مجھے کسی نار پیس درانے میں چیوڑ دے جہاں تنہائی ہی تنہائی ہو، اوپرسباہ گھٹاتلی کھڑی ہو اور بنیچے کا نے اور حشرات الارص ہول وہاں تھی بئی بغیرکسی امید کے ندہ رہ سکتا ہول میرے لبول سے شکابت کا ایک لفظ بھی تہیں سکے گا۔ و بسي كمجي كمي ايك نفتى سي موموم سي أميد دل بي آياكر في مصاوري سوچاكرتا بول كم كيا بوتا سونم مجھ مل جائيں - وه زندگى كنتى شيريں بوتى ' وه لمح كس قدرجا لفز ا ہوتے ببراد اس ونبالعموں اور مسروں سے لبریز برجاتی - مانا که بئی زندگی کاحرمت روستن بیبویی دیجه سکتا، نیکن به سار ا وقت ایک سهانے نواب میں گزرجاتا - اور کیسے نواب توکسی کسی کنفیب ونة بين به خواب نوناياب بين عملين خواب بحول جائيس توبعول جائيس ىمى سكراتى ہوئے زىكيىن خواب يميشر باد رہتے ہیں۔ نب شايد مجھ ندگی

كى تلخيول كا احسامس مە ہومآ -

یہ خط بہت طویل ہوگیا . متبیں بہلے تھی مجھ سے یہ شکابیت رسی تھی کہ بئي بانزني بول-اب بيلمباخط دبكيم كرتهي بهي خيال كروگي كه وه عادت اب یک بنیں گئی۔ لیکن بہ سوجے بیں کتنی مسرت ہے کہ تم اس خط کو پڑھو گی ہج يسُ البينے قلم سے مكھ رہا ہول ۔ تم بسے بمے ان الفاظ كريرُ هوگى، نمارى آنكھيں ان الفاظ كو د بيجيس كى- اس خط برنمار سے جرمے كاعلى برا ہے كا-كيا بأن تم سے طلے سٹين برآول ؟ كبا محص اناجا سے ؟ اپنے اجنبی سے جیرے اور اس مسلے ہوئے بڑمروہ ول کوساتھ لے کر۔ کیاان بہلی مہلی بگاہوں سے تمتیں دیکھوں ؟ یہ انکھیں اب اس قابل نہیں رہیں۔ یہ سونط ملوث ہو مجلے ہیں۔ یہ بیشانی حس سر متنارے لیول کا مقدس نشان تفااب حجوني موحيى ہے اور بيئسر جو كھى مبت مغرور مقاكتي استانوں برمجاك مجيكا ہے۔اب ميري يا نيس تھي بالكل معمولي سي ہيں۔ تم مجھے ديكھ كرسهم جا وُ گئ كبين محيد سے نفرت يہ كرنے لكواس سے ميں نے منبعد كرليا ہے كم بے چین رہوں لیکن متنار سے سامنے مذا وس یگر مجھے اپنی قوتتِ ارا دی پر اعتبار نہیں ہے اس لیے کل ہی ہمیاں سے کہیں باہر حلاجا ڈل گا اوراس

دقت دابس آدن کا حب تم بیاں سے گزر کھی ہوگی۔ اگر ببال دہا تونہ عانے
کون ساجذبہ مجھے کھینے کر متارے سامنے لاکھڑا کرے۔ اور اگر ایل ہوگیا
ترز درگی جیال ہوجائے گی۔ بین کل ہی کہیں دُور جبلا جا ڈل گا۔
سمجھ لوکہ دہ رُوح مرمی ہے جوتم پر نناز تھی، جس کی معسومیت اورش کا خلوص مہیں بیند تھا۔ اس نے اپنی مختقرسی جیات میں نقط تم سے مجت
کی ہے۔ اور اب میں ایک بے عبان حبم کیے کھڑا ہول جوبا لکل اجنبی ہے کہا تھی بنیں بیجا ننا۔
سمجھ میں منیں بیجا ننا۔

خطاب بین ختم کردیا جا ہیے۔ میں نے ایک طویل اور ہے ربط خط لکھا ہے۔اکس کی وجہ میرے بے ربط خیالات ہیں اور شابد ریخط بالکل ميمعن سے بو د ماغ ميں آنا گيا، لكفنا عبلا كيا -لكين أخر مي به عزور تباؤل كاكه دنيا مين اس ذنت اگر كو ئي جيزسب ہے بری سرت عطا کرسکتی ہے تو وہ تھاری دید ہے پہیں دیکھینے سے لیے میں كس فدر بے قرار ہول -اگر آج میں دہی بہلا سامجولا بھالا لوا كا ہو تا حس كے دل بیں تم ہی تم ہوتین جس سے چیر سے رمعصومیت کی ذراسی بھی تھیک ہوتی تو مجدسامسرور دنیا میں اور کوئی منہونا۔ بئی سیاہ شیردانی بین کرتم سے ملے آنا بنا سخا مقرر بال برن ن كركے - تم سے طرح طرح كے كلے كرا -بے رخی اور جدانی سے تکو ہے ہوتے۔ اور منیں ایک بارجی بھر کے دیکھ کر

1

ا بینے دل کونٹے نور ا درنئ عبلا مے تھر لیباً -اس خط کو بھرطول دینا عبار ہا ہوں - خداحا فط-

محرث

نیں نے اپناسامان وٹینگ روم ہیں دکھوا دیا ادرخود پلیبٹ فارم بر شکنے لگا بمیری ٹرین کوعلی الصبح آنا تھا ادراس وقت دات کے حرف نو بہتے کتے۔ کانی مردی تھی اوورکوٹ لیبنے اندرگیا تزکیا دیکھنا ہوں کر کما را دربیسے اندر بیسطے ہیں۔

سادے تم کیاں ؟

ہم ابس بیل مل دہ سے کہ اتنے ہیں در دازہ کھلانو دیجھا کہ تطبیق میں ہو دازہ کھلانو دیجھا کہ تطبیق میں ہے ؟ علی ارہے ہیں ۔ " نالا لفتو ! تم تینول ہیال کیسے ؟ کتا عجیب آلفاق تفاد ہم جارول دوست ایک دوسرے سے و در دور دور دور دور کے در مینول کے بعد کہیں مذکبیں کچے دہر کے لیے اکتھے خود ہوجاتے سے اکثر کسی لیشن کر ملافات ہوتی ہیں ۔

سم چارول کی گاڑبال مختقت تحقیل میم مختقت سمتول بین جارہ سے تھے ، کین د ہ رات ہمیں ان کمرول میں نسبرکر نی تھی .

اب جوبانیں شروع ہُوئیں نوکھانے کابھی ہوسٹ مذرہ کھانا کھا کا گھا ہھی اس منے مبیط کئے اور کانی کا دور جیلئے لگا ہم چھ ماہ کے بعد ملے تنظیم ایک اپنی اپنی کارگزاری کئا نے لگا موضوع دہی تھا جو نقر بہاسب نوجانوں کامجنوب موضوع مہر اکر اس بعن مجتنب تاخر طے مہراکیب ان جھ مہدیزل کا سب سے رنگین واقعہ سنائے .

بیلے کمار کی باری تھتی۔ ایک سال بیلے کمار کہیں شادی کرنا چاہتا تھا۔ بئیں نے دولی کو دیجھا تھا، نہا بہت حسین تھتی۔ بھر ہم نے مشاکہ اس کی شادی نہیں ہور ہی۔ دولی کے انکار کردیا یا ضاحات کیا ہوا۔

بینے رولا یہ کمارے کیا پر بھیتے ہو، مجھ سے پُر جھیدے میں اسس کی کہانی ساتا ہوں حب سے بُرٹ پیانے انکار کیا ہے یہ دن بدن ہر جائی ہو تا جا رہا ہے۔ کیا تو اکس کی پارسائی اور معصوب سے کا دُور دُور چرجا تھا اور کیا اب بہ ہر حکہ ہیں ا ی پارساں اور ایس کے بارسائی اور معموب کا دُور دُور چرجا تھا اور کیا اب بہ ہر حکہ ہیں ا

ایک کو دیکھ کرآ ہیں تھرنے لگنآ ہے بین دنوں ٹینیا اسے الّو بنا میں نے سر مال مرسنہ تھے یہ است تھی ایک مرسنہ اور

یی د لول ایک لڑکی موہنی تھی اسسے جامہی تفقی کیکن موہنی اور بین و اسمان کا فرن نفا جننی کیٹ بیاحیین تھی اننی ہی موہنی تختی ہوئی بین و اسمان کا فرن نفا جننی کیٹ بیاحیین تھی اننی ہی موہنی تختی ہوئی بنمال ہیں موہنی میں کو ٹی جا ذبیعیت بنییں۔ اور یہ بیکھلے جارمہینوں سے

رہی بھتی ال کیشیا میں: رید

حباتا ہے'۔

مومنی کا دیوانہ ہے۔ دو دو تین تین روزی کھیٹی نے کر مبالنے کرکر ہے کسی دیمی طرح اسس کے پاس جا بینچہ ہے۔ اُسے طرح طرح سے تحفے بھیجہ آہے، ہر دو زخط لکھتا ہے۔ حا لانکہ اُس لو کی سے تو بیرخ دکہیں خولصورت ہے لیکن مذجانے اُسے کیا ہو گیا ہے یہ

"كبول تعنى كمارى بي كمارى بي كايتًا يوجيا.

كُارُولا يربيح بُوجِهِ تُواس محسّت وحبّت سے بالكل عقيدہ أيظ كيا ہے۔ میرسے نعیال میں ہم کسی خاص رو کی سے محبّت بنیں کرتے اس لو کی سے محبّت کرتے ہیں خواہ وہ کوئی تھی ہو۔ زندگی ہیں جولط کی سب سے بہلے ملتی ہے اسی برمرمشتے ہیں اوراً سے بقتن ولاتے ہیں کہ بمیں بچین سے فقط اسی کا انتظار رہاہے۔حالا تکہ اس کی جگہ کوئی اور لرط کی ہوتی تب بھی آبکل وہی یا تیں اس سے کہتے بیٹے جاتے۔ بئی نے مومنی سے بالکل وہی بانیں کی من جو کھی بیشیا سے کی تھیں۔ و بیسے ہی تھفے اسے دیے ہیں۔ وہی نازبرد ارمال کی ہیں۔ اور مجھے ذراسا بھی افسونس نہیں۔ پیندروز ہوئے میں نے لیٹنیا کو و مکھا تھا۔ اُب مجھے اس کی صورت سے نفزت ہے۔ وہ اس قدر بڑی معلوم ہو تی کہ بیں وہاں سے اُعظ کرجلا گیا۔اب مجھے محبتت سے بھی نفزت ہے۔ برسب وه هكوسايه اكس من حفيقت نام مك كونتين - اور بال بروهينا نوْ مَعِمُول ہی گیا کہ عمتها را کیا سُوا؟"

" بین ابھی کمک منتظر ہوں یہ بین سے کہا۔

«کس چیز کے منتظر ہو ؟ اس کے اشار سے کے 'یا اس کی توجہ کے ؟

« بیہ تو معلوم نہیں' لیکن بین منتظر ضرور ہول۔ اور منتظر رہوں گا۔

« نشایا سنس ! اگرتم جیسے چیندا درعاشق استھے ہوجائیں توایک ٹی لفت لبلیم

تیار ہوک تی ہے۔ " کمار ہولا۔

كيدويركي نوك حجوبك سك بعد ببتيراينا قصته سانے لكا يويد ولى كا ذكر ہے سٹیشن پرجب شام کو کاٹری مرکی تومیری انکھیں چندھیا گئیں ۔اسی وقت ایک مختلفت سمت سے ٹرین آئی تھتی اور عین سامنے ایک بیجد مین چیر کھڑکی میں و کھا ئی دیا۔ اسے فقط چند لمحول سے لیے دیجھ سکا۔ اس نے بھی مبری طرف و كميها . مجھ آ مكے حبانا تھا ، الكي راين ميں جگه مذيل سكى اور داست كوستيش پر عهرنا برا۔ میں وٹینگ رُوم میں بہنجا جو دیمھتا ہوں زوہی جیرہ ساھنے ہے جے اہمی اممی رمل میں دمکھا تھا۔ اس کے ساتھ اس کے ابا ، امی اور تنہا بين مجاني سفة وه مجه ديكه ريمي مني بين ايك كرسي پربيط كيا ، وه ميز پر رکھے ہوئے سوٹ کیس کی اڑنے کر مجھے دیمہ رسی تھنی۔ میں نے ایک اخبار اعظا لیا اور اس کی اوسط میں ہو کر بیوقر ون کی طرح اسے بھنے لگا۔ ہم د داول کتنی دین کک اس طرح ایک دوسرے کو کمٹنی با ندھے دیکھتے رہے۔ اتنی دیر ثناید مذ میری انکه تھیبکی اور مذاکس کی۔ وہ نمایت حیبن تھی۔ اس سے چیرے پر

حسن سے علاوہ معصومیبت مجی تھی اور تمکنت مھی۔ السی حبین را کی بی سنے مدّت سے نہیں دیکھی تھتی۔ پہلے خیال آیا کہ سترمیں عزیزوں سے مل اوّل کین اب و مال سے الصفے کوجی مزجا ہا تھا۔ مجھ پر نشرسا طاری ہو گیا۔ ایسا رور كبهى محسوسس مذكيا تفا-كياكسي طرح اس سعياتين تعبى موسكتي بين ؟ البي لأكي کی باتین کس قدر پیاری ہول گی ؟ لیکن بر کیسے ہرسکتا ہے ؟ اس کے آباورامی جرساعة بین- اگر آج اسس سے باتیں نہ کرسکا اور کل ہم تحدا ہو گئے توعر خرج اكس كا بجيمة وارجه كا-كيا مجه كو في موقع مذ مل سكه كا؟ میری بیشانی جلنے لگی۔ انکھول سے سامنے آتشیں تنیال ناہیے لگیں۔ جیسے کسی نے مجھے شعلوں میں دھکیل دیا ہو ____ مئن نے نند کرلیا کہ آج اِس سے صرور ملول کا نواہ کچھ تھی ہوجائے۔

وہ سب ڈائنگ روم میں کھا نا کھانے چلے گئے۔ بی ذراسے وقفے سے بعد گیا کین وہاں اتنی بھی کھا تا کھانے قریب نہ بیط سکا یعبدالیں ہم بعد گیا کین وہاں اتنی بھی کھا تاری کر رہے ہیں کسی سیفا میں سیکٹر شو ویکھنے جا رہے تھے۔ وہ بھی تیار معلوم ہم تی تھی ۔ میں اسی کرئسی پر ببیط گیا اور آنکھول آنکھول میں التجا بین کرنے لگا۔ میری ککا ہیں اس سے کسہ رہی تھیں ۔ کا سن تم بیال مھر جا تیں ۔ کا شن تم بیال مقر جا تیں ۔ کا شن تم بیال مقر جا تیں ۔ کا شن تم ان کے ساتھ نہ جا تین ، کا جی ساتھ نہ جا تین ' بھی خراج دیمھنے۔ بھی ہے کہ اور کی بیط کرایک دو سرے کواٹھی طرح دیمھنے۔

د نغتًا اس نے اپنی احتی سے کچھ کھا۔ وہ معذدست کررہی متی ۔ بمبرے مثرب شدیدور دے۔ مجھے وہال ذرالطفت مذائے کا بلکہ آب سب کو ناحق پرایٹان کروں گی۔ بیلے تووہ نہ ما نے - اس سے آبا اسے مجود کرتے دہے لیکن ده مصرر ہی۔ بیس بامبر آگیا۔ نشا میرانسس وقست میری موجودگی امنیس ناگوار محسوس ہورہی ہو۔ بے فزاری اور انتظار کے عالم میں باہر طبلنے لگا، حتی کہ يس في انهيس بالبر بكلتة دمكيها- أسسك اباً ، امي ، ودبيجيال إيك حيوطا لرا كا -- بس ؛ تو گوبا ده نبين جارې بمبرا د ل بے سخانتا د حركے لگا۔ ہونٹ سُوکھ سکے۔ اب میں بار گاہ حسن میں کیا ندرانہ لے کرجاؤل ؟اسس حسین سنعلے کے زدیک کبو بکر جاؤل ؟ ججک تھی، ڈریھا، رعب طاری تھا۔ حبب اندر كيانوه ميري منظر مخي سم دوادل مكرائه وه برستور محه وكبه ر بي عنى البكن الب نكام ول ميں اجنبيت بالكل نبيں عنى - سم دونول و إل الملے تھے۔ باہرمسافر قلی اور ببرے مجاگئے بھررہے تھے ان کامٹور ممل

> میطیعه باسرهپیں ؛ میکال ؟ اسسنے پوچھا۔ میکن نازیں " ک

" بئی بنا نا ہوں — !" بئی اُسے برآ مدے بیں لے گیا ہوہ دیکھیے سٹرک کے اس پار باغ ہے وہاں — !" محبت

"اور حرایا آگئے تو __ ؟ اس نے پوجھا۔

"ا با بارہ بجے سے بہلے نہیں آسکت اور سم اس سے بہلے والیں بہنے جائیں اس نے کمچید اس اندازسے مجھے دیکھا کہ وہ نگاہیں دل کو چیرتی ہوئی علی كنيس - ذراسي ديريس ميم سطرهيال أنزره الصلح المطرك كوعبوركر كم باغ مِي بِهِنِجِ - اگرچِ د إل دِوشني محتى نيكن شوركم تقاله اخر بهمين ايب ننها سا گوشه مل گیا۔ سم نے دہاں دو گھنٹے گزار سے۔ خوب باتیں ہوئیں۔ بار بارای فرسے سے محبّت کا اظهار کیا۔ اپنی ہے انتہا محبّت کا بقین دلایا۔اس قدر دلا و بز لمحے زندگی میں بیلے تھے منہ آئے تھے قتمت اننی مهرمال تھی نہیں ہوئی تھی۔ شايد وه ابينے حالات سے ايوس تھي، بااكسس نے كو ٹی جوٹ كھا ئى تھى-يا اسے ہیں ہے حدب ندم گیا۔ باما ول ہی کچھ الیا تھا۔ سفر میں ایک مخنقرسا قیام اورالیبی عجیب ملاقات ' تنها گویننے بیں نگا ہول کے پنجام ادر بھرنوعری رجیب ہم دونوں پردوں ہیں گھرسے ہوئے تھے نو مجھے گوں محسوسس ہورہا تھا جیسے اس بر بُری طرح عائن ہوگیا ہول اس سے د بوان وارمحتت كرما ہول اس كے بغيراب ايب لمحد مجى زندہ سنيں رہ سكتا۔ ا دھر وہ بھی مجھے ایسی ہی گاہول سے دیکھ رہی تھی۔ ایسی کھوٹی کھوٹی نظروں سے جیسے وہ سب تحجیا مبیقی ہے۔ اچانک وقت کا خیال آگیا اور م وزاً لوط آئے۔ بین اسے جھوٹ کر با سرحلیا گیا۔ ذراسی دبرسے بعد

اس سے ابا اورا می دعیرہ آگئے۔ بین نے کچھ دیراننظار کیا۔ بھراندر جبلا گیا۔ کھور بعدسامان کی فکریش کاٹری کی آمر اپنی نشست کاخبال ____ کچھالیبی لتحطير جي كداس ويميد سكا حبب ثرين ميں بيٹا رو انگی كا منتظر تھا آزنكا ہيں سامنے کھڑی ہونی ٹرین کی طرت جلی گئیں اور ایک کھڑی پرجم کررہ گئیں۔ دى چېروستھے و كيمد رہا تقا- ہم دوان مختلف سمتوں ميں جارسہے تھے ۔ جند لموں کے بعد سم عدا مرکئے۔ دفعتا ایک ابیا جیال آباجس نے عمالین کرا۔ میں نے اسس کا بیتہ تھی مذ پرجھیا۔۔۔ افرہ کنتی تھول ہوئی۔۔ ابیے متعلق بهي قراسے كچەرىز تبايا___ىكن بنافىسے كيافائر وسرتا-شايداب كهي اليها اتفاق ببيش به استے ادرہم مختلف سمتوں میں جاتے ہوئے ایمے وسرے کے تربیب میر کھی نہ گزریں جب شام کو میں ٹرین سے انزا ترسب كمجه تعبُولها جاريا تفا-رات كروافعات دهندك برنفها سيد عقر بوكي كزراتها اس کی حقبقت پرنشبہ مونے لیکا اور اسکلے روز پہلینن ہوگیا کہ میں نے عبیہے خواب دیکھا ہو۔ اس کے بعدوہ لڑکی یا د نہیں آئی کنٹی عجیب باسے کرھیس م ایک دوسے کے باس بلیٹے سطنے تو میں نے فشمیں کھائی تقیں کہ اسس سے محبت کرتا ہول اوركرتا ديول كا- وعدسه كيه عظ كه اسه سمينة يا در كهول كا- اوراس كا ہتہ تک نبیں یُوجِیا۔۔۔ نثاید اس عمر کی محبت ایسی ہی ہرتی ہے۔۔ یا ن کے مبلیے کی طرح نا یا بیدار ۔۔ بالمحل سراب کی طرح ۔۔ "

كمارف سكريث كاكش لكايا اورلولا ___ " مال يعيش اوربها في بهن كى محبت كوهيود كرم وحرف مردس مجتت كرسكنا بهدا ورعورت عورت سے ۔ لیکن مروا ورعورت کی محبت بالکل نایا ئیدار ہے ۔ بالکل وقتی پیمیز ہے۔ عِس کی بنیا دہی جبند کمزور حذبوں بہر اس بیں استقلال کہاں سے اسکتا ہے ۔۔ ایسی ہی محبت تطبیت کو تھی تو تھتی ۔ "ارسے ہاں بار " بنٹر لولا " پھلے مہینے میں نے الذکو د کھا۔! الب كيسى ب ؟ مين نے يوجيا۔ " دلیبی ہی ہے اشا بد پہلے سے زباد ہمین ہوگئی ہے بطیعت ہے جا سے نے تداسے ایک ع صے سے نہیں دیکھا۔ کیول نطیعت ؟ " إلى وْيرُه سال موحيكا ہے۔ ليكن اب مجھے ويجھنے كى ير واہ تھى نہيں " « ثناباكشش اب جنت بهوالشان " كما د لولا" ودن وه دل هي تو متضجب جنا ب امتحان میں پرہے چھوڑ چھوڑ کر مھاگ جایا کرتے تھے، اس لیے کہ الور كسى تقريب ميں آئی ہے۔ كوئی بول ہى جھوٹے موسط كمدد سے كم سم نے الذركو فلال جگه ديكھا ہے بس تطبیت صاحب کے بیٹ میں ج ہے دولتے

لكنة يسوالول كى بوجهيار نشروع برجاتى-كىپ دىكھاتھا؟ ساتھكون كون تھا؟

کیب لباسس مین رکھا تھا ؟ کیبی دکھا ٹی دے رہی تھی ؟ گلے میں وہ ہار کھی ہین رکھا تھا یا نہیں ؟ بائیں ہا تھ کی تمیسری انگلی بیں کوئی انگو تھی تو نہیں بین رکھی تھی؟ دعیرہ وعیرہ وعیرہ سے

" تب اور بات بحقی ؛ لطیعت بولا یُ تب لوکین نفا، اب تجربوں نے بہت کی میں اور بات بھی بول نے بہت کی میں کھا کی میں کھا کی میں ہے۔ وہی ہے وفون اور بھلاسا دل جو کھی ہے صدحاس تھا اس محصدار ہوتا جارہا ہے ۔ ا

اب کر بھی سنتے آئے ہیں "کادکھنے دگا "کو مجتن ایک طوبل فاقت کے بعد بیدا ہو تی سنے آئے ہیں "کادکھنے طرح سمجھ کرد ایک دوسرے کو اچھی طرح سمجھ کرد ایک دوسرے کی خو بیاں ا در کمز دربال بیجا ان کرد ایک دوسرے کو اچھی طرح پر کھ کھینے کے بعد بیدا ہوتی ہے۔ نکبن یا دلطیعت متیں کس ستم کی محبت تھتی ہے کہا تم بعد مجت بیدا ہوتی ہے۔ نکبن یا دلطیعت متیں کس ستم کی محبت تھتی ہے کہا تم نے آج یک کھی اور سے گفتگو کی ؟

" نبیں تو اگراتفاق سے ون بردہ تھی بول بڑی ہو تو بہتہ نبیں ، ویسے بین نے تھی اس سے یا تیں نہیں کیں "

"کھی اس نے کو فی انٹارہ کیا حیس سے تمہیں بھین ہوا ہوکہ اسے تنارا خیال ہے ؟"

"منیں ہے دوسری بات ہے کہ مجھے کو ٹی غلط قہمی ہوئی ہو۔ ورمزاس نے اُج یک مجھے لیپند منیں کیا، تناید اسے بیک بڑا لگما تفایہ " کچرمتیں اس سے محبّت کیوں می ؟ میں نے ساتھا کہ ان کے گھر میں اس سے محبّت کیوں می ؟ میں نے ساتھا کہ ان کے گھر می از کہ اوا دس کے گھر میں اس کے اوا دس کے اوا دس کے اور کہ کے اور کہ کے اور کہ کہ اور کہ کہ سے بے رقی وزن بند کر دیا جاتا تھا۔ اسس گھر میں بچوں سے بزرگ بہ سب تم سے بے رقی برتہ ہے۔ میر مہیں اس سے کیوں مجسّت بھی ؟

" معلوم بنیں ___ بئی بنا نہیں سکنا - پہلے پہلے اپنے پیگے پن پراکٹر لپٹیان ہوا کرتا تھا کین اُب مجھے کسی کی پرداہ نہیں۔اب سب مجھے بھلا دیا ہے اسب ئیں کسی الورکو نہیں بچیا نتا ہے

> "ادرتم اس سے شادی کرنا چاہتے تھے؟ " ہاں! کچھ د نول بیخبط بھی تھے پرسوار رہ چکا ہے !" " متیں وہ گھراما لیبند تھا؟ صاب صاب بتا ہا۔!" " منیں!"

> > " متين أس كه ابّا الجِيّة لكّة تق كمّا ؟"

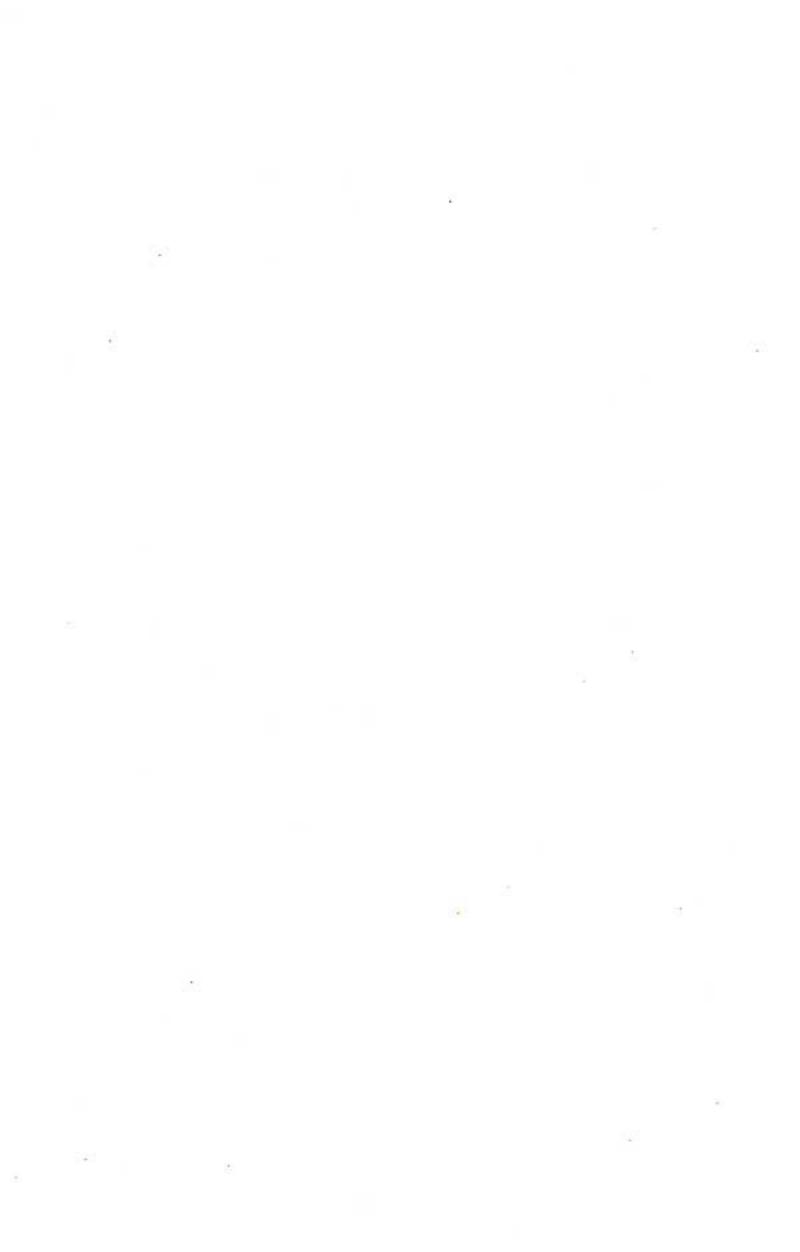
" ہرگز نہیں! مخصے اس کے آبا سے حنت نفرت تھی۔ وہ بیحد باتو نی
ہیں۔ اور کیپروہ چرط کے کس قدر ہیں۔ صبح سے شام کس لس باتیں ہی
باتیں کرتے دہتے تھے۔ سب سے زیادہ خلاسفی پرگفتگوہونی۔ بین نے خلاسی
کا ایم اسے کیا ہے اور انہیں اس کے متعلق ایک حرف بھی معلوم نہیں۔ پیرکھی
وہ زیر دستی مجھے ہرا دہیتے تھے۔ تھے ان کی کوئی بات لیب ندنہیں کھی "

" اور الورك عمائى ؟"

" الوزك دونول مها يُبول سے مجھے نفرنت تفی - دونول برالے درسجے کے بیروقت ہیں۔ بعض اوفات تو بئی انہیں پاگل سمجھنا کے کہ تور ہا ہوك كراس كنيے بى سولئے الوركے سب سے نفرت تھى۔ مجھے اس كو تھی سے نفرت محتی ۔ اس باعتیے سے نفرت تھی۔ اسمان کے اس حقے سے نفرت تھی ج اُس كو تعلى كے عبين اور بير تفا. وه ساراكنبه بے صدمعزور اور فقول ساتفا "، " "تم حبيا خود واراط كاان دنول كالج بس نبيس تقامة سنة بمعيبت مول لے کر اپنی خودداری کھوئی مبرنام ہوئے اشتے برلیت ان رہے بغرصبکاین اس عجیب دع بیب محبت میں نمنیں نفضان ہی نفضان اعظاما بڑا۔اب چر بکہ تم نے اپنی دائے بنادی ہے اس لیے ئیں اپنے فیالات ظاہر کرتے سے نہیں جھجکنا۔ مجھے وہ گھرانہ مہ کھی کیسند تھا اور منہ ہے۔ الور اننی اچھی نبیں متنی تم میصے رہے ہو۔ بچ مکہ تم لے اسے دورسے دیکھا ہے اس لیے تمبیں اس کی خامیوں کا علم نہیں۔میری بہن الوز کی سیلی ہے ' وہ اکتراس كاذكركياكرتى عنى بتم غالبًا اسس كے رجك برمطنة عقد اور بيكلابي با سنرار بک بالکل عارصنی چیزہے۔ تنابدتم کنے اُس کی عگ بیتانی نبیں و دیکھی۔ اس کے عیرنستعلیق ہونٹ نہیں دیکھے۔ اُسے طبعے موسے نہیں دیکھا۔ تم نے برمنیں محسوسس کی کہ دہی اورساطی بین کرکنتی معمولی سی اوا کی معلوم

ہوتی ہے۔ تم نے اسے دنگین دویٹول ادر شوخ تمیعنوں میں دیکھاہے۔اس كى تىكل كے علاوہ تمبيں اور كوئى لا ليح نيس تقا- يمبيں اس كا كنبر ناليند تقا۔ بھرتم نے اس سے کھی بات بک نہیں کی اور دہ تمہیں لیند بھی نہیں کرتی کھتی ۔۔۔ بیرسب کھیے جانتے ہوئے متیں اس سے کیول محبت تھی ؟ م تعبی حامبی سرکرنی كرتا ہے __ " تطبیت بولا يو محجة بونا تھا ہو كا میں کھی کاستھل جیکا ہوں۔ اب ایسی کوئی کمزوری میرے دل میں نہیں دہی۔ حب ریاں سے دوایہ بھوا تر دل ہی دل میں اس گھڑی کو کوسس دیا تھا حب میں نے الوز کو نہلی مزنبہ دیمیما تھا. کائن میں اسے تبھی نہ دیمجفنا یبکن اب بیر سب نے معیٰ ہے۔اب مجھے نہ کسی انور کی پر وا ہے ' مذمبر سے بینے میں وہ كزورسا دل م - بجيلى مرتبر جب بن لا بورس كزرا توبغيرو بال مطرب سيدها نكل كيا-يه تو آج تم ف باد ولا ديا درم مين تو اس نصف كو كميمي كالمجول جيكا تفا - اب مجه بي وه خود وارى داليس المئى سے اب بئي وي ميرانا لطبعث يول "

"ا فرہ إِ بارہ بِج عِيكے ہِن ____بسم جِاربِحے اُ عَنْهَ ہے "بنیر لولا" مِی ادر كما ر تو سوتے ہیں كما ركى كاڑى سا راھے چار بہے آتی ہے " "بہت احجا إليكن بمبنح ہمیں حزور حبكا دینا _كہیں جیب چاہیے ، وقع سوحا دُ " ادر ہماری نگا ہیں انگینظی پر حمی ہوئی تحقیں حبال کیلئے ہوئے شعلوں کی عگہ اب راکھ اور جیکا رہال باقی رہ گئی تحقیل کیکن تمیش بدستور کھتی۔



2000

میں یہ دیکھ دیکھ کرحران ہور یا تھا کہ اتنے سادے آ ومی کہال سے لگئے۔ كو في البيا برا بهي على تتين تقيارس الواركادن تفاد غالبًا سارے شهرس كركك كايميح حرف ہم وگ ہى كيبل رہے تھے۔ يہ مينے برسال كلب كے وسيع ميدان میں ہوتا اور تین روز کا کھیلاجاتا - جاروں طرف یے ستار آ دمی کھڑے ہمیں دیمجد سے سکھے۔ان اومبول کے بیجھے کھی ادمی ہی کھے اور اُن کے بيجهي ومي غرضيكم لانغداد ابجوم جمع تفا. ميح كا تبيرا دن تفا- مخالف شم آخرى النكك كبيل رسي كفي يسكور برتفاكم سب مجد الكرانبين جننے كے ليے صرف جاليس رنز در كارتھيں-ان كے يا نح كهلارى بافي سطف اور الحيى كهيل ختم مرسنه من كافي دريمتي-ايك صا بجهة دنز بناجك بق اور بهارے بولرز كى فوب مرمست كرر ہے تھے غالبًا ابی سنچری کمل کرنے کی فکریں سے۔

بئ با ڈ نڈری لائن برکھڑا کلب سے ممبرول سے بائن کردیا تھا۔ کوئی كبندانهاق سے اكثى تراعفاكر كيبيك دئ اورگفنگوكا سلسله كيرىشروع ہو كيا-كلب كےسب ممبرو حود محق-اكس يلے كدابب نزہمارے كراؤند بن میج ہور ہا تھا' دوسرے برکھلے سے دوممبر تھی مفامی تیم کی طرف سے کھیل رہے تھے۔ ایک میں اور ایک بن صاحب سے وونول کونوش عتى مين برسوزج ريا تفاكه برسب مجھ ديکھنے آئے ہي اُوھروہ خرسس ستے کہ ان کا کھیل دیکھ دیکھ کر لوگوں کا بڑا حال ہے۔ غلط ہنمی کی اصل وجہ ر كبال مقبي جو كافي تقداوي موجود تقبل ليكن ف صاحب من حليف المكون كو ديميم كركبول خوسش مورس عقركيول ان كى ايني لوكبال بهي و بين

مسطراد رمسرتحس بالمكل ميرس قرب بينط عظ يحس كهي كمي ميرى طرف ا فی بھینکے جس میں بڑے اچھے سائل سے کیج کرتا۔ کھیل میں میرا ذرا دھیان نیں تفا کیونکہ بہتے نثروع ہونے ہی کپنان سے میری اُن بن ہوگئی میں فا بولر خفا اور سمبیشه شروع شروع میں بولنگ کیا کرتا ۔ کیپتان نے مناحانے کس مسحزے سے بولنگ نشروع کرائی حس کی خوب مرمت ہوئی بحیب گیندکی چک اُڑگئی تب کینان نے گیندمیری طرف بھینی ۔ بین نے چند اُو ور کھینیکے۔ حب کچھن مُوا توکینان صاحب نا راص مو کئے کہ بئی جان بوج کر ہے ولی سے گیند بھینک رہا ہوں۔ اخر مجھ سے گیند لے لی گئی اور دو مری ا بنگ میں مجھے بالکل مذ کو جھا گیا۔ کلب کے ممبر مار بار مجھ سے کہتے تھے کہ کچھ کرکے و کھاؤ۔ بئی نے بہایہ کرر کھا تھا کہ باز دیں موزح اگئی ہے۔ وع كفيا كليث كالمكرا ميري طرف كيبيكا يقيم بن فيك كريح كرليا اور ناليال بجيس- بهادسے كيتان صاحب حل كركولله بو گئے بول سكے- وہ بري طوت د مکھ تور ہے سے لین مجھ سے اس فدر بیزار ہو چکے سے کہ کچھ نہیں کہا۔ ار سے إبران كے ساتھ كون ميھاہے ؟ ____ خوب ہے إكبا تئال ہے -جبرہ کیسادیک ریا ہے اور انکھیں کننی نشلی ہیں۔ غالبًا برکلب میں سلی مرننب ا في بي - ويسان سب لوكيول سيحببن بي -- اوريفل

بينا كِرْنا __ بركيام صيبت آئى بين گفراكرا د هراُ د هرد تكفينے ليگا؟ كيا لينا؟ كياچيز ہے؟ - كياكمه رہے ہيں سيسب ؟ - وگ جِلا جِلا كرمجم سے کہ رہے سے سے سبنا شابائش پڑا اسس بیر ا بات کیا ہے ، ۔۔۔ ہجوم جلا د ما نفا ۔۔ شاباش باؤنڈری پر ۔ بکرنا۔ كھراكر ہا أو بارى لائن كے ساتھ ساتھ مھاكا ____ ستوں سے ايك كيند قریب سے گزری اور میں نے لیک کر بکر لی ایس کافی اٹھیلنا پڑا الیکن ہما ہی میں اسے دبوزج لیا۔ بیجھے مطرکر دمکھا۔ اخربر گیندکس نے کھیں کھی۔ ايك كهلالرى بلاستجام وايس جار في تقا- افره إبرتو أوط موكيا-كس نے اوط کیا اسے ؟ اور بیرسوایں اڑتی ہوئی گیند-لاُحل ولا قرۃ! تر كوبا من نے كيے كيا تھا - كيلخنت معلوم بُو آكم مين نے كمال كرويا ہے اور ا کیا بنابت ہی شکل کیج کیا ہے۔ کیتان نے بھی تعرافیہ کی ۔ میں سے اور ڈ كى طرف دېكھا يجينيف كے ليے انہيں عرف دس رنز در كارتھيں -اور انھى ان کے جار کھلاٹری ما تی سفے۔ ایک لمجے قد کے حضرت بلا لیے دکٹول کی طرت جار ہے منے۔ دوسری طرف وہ بیٹسمین کھڑا تفاحس کا سکوراب بیجاسی تفا۔ بولرنے گیند کھیں اور نئے کھلاٹ می نے اسے بڑھ کر استقبال کیا اور وہ بط سكانى كركبندور خول سے اوپرسے كزركئ - منابت شاندار تجيكا لكا عضب خدا كا افقط جار رنز باتى رە كىنى-

ادورخم مجوا دفعنا کسی نے برانام بجارا۔ بوبک کر دیکھا فرکینان بلار ہاتھا۔ اس سے ہاتھ بیں گیند تھی۔ اس نے بھرایک نعرہ لگایا اور انثارہ کیا۔ بیں جران ہو کر وکول کی خوات جیل دبا۔ ہجرم سے منتقت قتم کی آوازیں آئیس میر اور مسرحن نے وکول کی طرحت جیل دبا۔ ہجرم سے منتقت قتم کی آوازیں آئیس میر طراد درمسزحن نے آبیاں بجائیں۔ دو تین سید بٹا باسٹس! قدر اہوجائیں۔ دو تین سید بٹا باسٹس! فرد اہوجائیں دو دو ہاتھ ہے

كبنان ف كبندمير بالتمين وسدى سكور كمطالق الهين جنيف كه لي جار رنز ادر برابررسط كے ليے تين رنز دركار تقيس ادرائعي جا ركھلائري باق عقد بن نے دل میں سوچا کراب ایک جو کا لگے گا اور بین ختم سامنے وہ مولانا بلا لیے کھڑے سفے جن کا سکور پہاسی تھا ، مجلابہ کمیں بخین گے۔ بئی نے فبلا جائی اور مطندے یا نی کے گلاس کی درخواست کی جو ہمارے کینا ن نے امنظور کروی بعجب تماشا ہے۔ اب ہارتے و قنت مجھے بلانے کا مطلب بسوجا ہوگا کہ جلو اسس کی مہنسی اڑاتے ہیں۔ میں نے قدم گئے اور ہجوم کی طرف دیجھا۔ اب بیال به عوض کر دینا میرا فرحن ہے کہ میں مبسنت اچھا بولرمنیں ہوں۔اگر بریڈ مین یا بہنٹ کوسا منے کھڑا کہ کے ساری عمر لولنگ کرتار ہوں نب بھی انہیں آؤط نبین کرسکتا- بیراور بات ہے کہ وہ ننگ آکرخودہی اؤٹٹ ہوجائیں ۔ ہجوم اور شور وغل سے کوئی خاص گھرام معصور سنبس ہورہی تھی۔ گھرانا تو تت جب جنینے كى كو فى اميد بهو تى - بهال تومعامله بالمكل پوسپ تھا۔ ادھروہ بيجاسى زنز وليے حضرت

ما منے کھڑے مجھے گھوررہے سفے۔ بین نے بھاگن مشروع کیا۔ بے تخاشا بھاگا۔
وکٹوں کے اِدھر سے زبر دست جیلا بگ لگائی اور لیُرسے زورسے گیند کھینی۔
ابنوں نے ایک نمایت خوبھورت کی مارا اور بھاگئے۔ ہمارے ایک فیلڈر
نے گیندردک کی اور اب وہ نئے صاحب میرے سامنے کھڑے سے اور بینے
ارتیجے
ارتیجے
کے یالے ابنیں مرت تین رنز درکار کھیں۔

میں نے دوڑ لگائی اس دفعہ نہایت تیزی سے گیند تھینی انہول نے ا کے بڑھ کربڑی مھرتی سے گیندکو کھیلا الیکن گیند اُدیجی رہ گئی اورنشک سے سلیب میں کمڑ لی گئی۔میدان تالیوںسے گرنج اُکھا۔وہ صاحب والیں جائے تنے۔ اب تبن کھلاڑی رہ گئے ۔۔۔ اور تبن رنز۔ تزبر کرد ۔ بین نے دل سے کہا ، وحرا کنے ورا کئے کی کوئی خرورت نہیں ہے شیکر کر د کہ ایک دکٹ ند ملی، عزت رہ گئی۔ اب ایک بنایت ہی ہوتن متم کے کھلاڑی تنزلیت لائے . انہوں نے مذکوئی نشان لگایا مذکیجہ اور کیا ۔ نس کلا کے کراس انداز سے كطرم بوكئة جيس كهدب بول كمراعي مجهتا مول تحقيب ذراأ توسهي بأب عِهَا كَار وكُوْل كے باس بینے كريك لحنت أمسته ہوگيا اور ايك باركر YOR KER مجينيكا. أدُهروه صاحب آكے بڑھے اور باعلى كه كريج كلا كھا! ہے تو گیند بیجے سے کل گئ اور وکسٹ اُٹر گئی۔ اسس مُر تنبروہ عل محیا کم کائن برے ہوگئے۔

اب بین کچرگیرایا - دو کھلاڑی باتی ہیں اور جینے کے لیے اہیں بتی نرجائیں۔

ان کا آڈٹ ہونا بہت مشکل ہے کین انمکن نہیں ۔ ۔ پھر بھی کوشش کو دیا تو معاملہ ۔ لیکن کوشش کی خاک کرو، اگر کسی نے نقط ایک پچ کا لگا دیا تو معاملہ صاف ہے ۔ ادر یہ چھیاسی نا ہے آؤٹ والے صاحب اس طرف کھڑے انت پیس دہے ہیں۔ اسکے او در میں بر بہلی ہی گیند پرسکور کریں گے ۔ خیمے کی طرف دیمیں دیمیں اور کئی نیلی ساڈی نظر امری کھتی اور کب کی چیمیٹی اوڑھنی تھی ۔ ان نئی فاتون کا چرو جری طرح دیک رہا تھا۔ میری کنید بیالی تم اسکی گئی۔ لیبینہ آگیا۔

واتون کا چرو جری طرح دیک رہا تھا۔ میری کنید بیالی تم اگئی۔ لیبینہ آگیا۔

اور جو کہیں یہ دو وکٹیں بھی ۔ سے پاگل ہوئے ہو، بئی نے دل ہی دل میں کیا۔

اب ایک موسے تا زے مانڈ تنزلین لائے۔ مجھ اس طرح گھور رہے سے جسے کیا ہی جیا جائیں گے۔ انہوں سے اپنا بلا اس اواسے زمین برجا دیا جسے جسے کیا ہی جیا جائیں گے۔ بئی سے دوا تکلیوں اور اور اور انگو مطے میں گیند لی اور سوچا کہ اس مرتبر بریک کراتے ہیں۔ نیکن کمال کی بریک او کیسی بریک۔ ایک عجیب نفنول سی گیند کھینی جو دھ سب سے اس سے پیڈ کو اور وکٹ کیسی بریک۔ شارٹ آ کا کا کی ساتھ کیا گئی۔ شارٹ آ کا کا کے فیلڈر سے دوگا اور میری طرت میں کیا گئی۔ شارٹ آ کا کا کی اسے میں کے فیلڈر سے دوڑل گا کراسے دوگا اور میری طرت میں کیا کہ والیں جاؤ۔ وہ کھی جسے دہ رستہ تراک کی اور میں کیا گئی۔ اور میری طرت میں کیا کہ والیں جاؤ۔ وہ کھی جسے دہ رستہ تراک کی اور میں کی بیٹر میں اور میری طرت میں کیا کہ والیں جاؤ۔ وہ کھی

ارکا کچے منیں۔ بن نے جلدی سے گیند وکٹ کیسری طرب تھیں کہ وہ زُن آؤٹ كرانے كى كوستىن كرے - يوسى الفاق تقا كە گىندىيدىسى دكۇں بىل گئى جاروں طر سے نلک نسگاف اور زمین دوز بینی سالی و بینے لکیس ۔۔۔ بین کھلاری اوط۔ اب عزی کھلاڑی ا دیاہے اور بنن کھلاڑی یاتی ہیں۔ بئی نے آمکھس بندكر کے ایک پھرری لی۔اس و تت کچھ منیں سوچنا جاہیے۔ خیر!اس مرتبہ بریک هزور كرا وُل كا- بأن في كيندكو زور مرور كريجيدكا - كيندنز تي كني. راستي مي ميراك طون کوم الکی اور کھلاطری کے برا برسے نبکل گئی۔ وکٹ کیبرے روک لی اورمبری طرف بهینیک دی بهجوم کوجیسے سانپ سُونگھ گیا۔ اتنا بڑا جمع یک لخت عامن ہوگیا۔ اب براودر کی آخری گین ہے اور آخری کھلاڑی اب کی جینی اور صنی بارار من محمول کے سامنے کوند جاتی۔ بیلا کیاں کیا کہیں گی۔ میدان نفزیمیا نقریما نقریما مار ہی لیا تھا۔اگر اب بارے تو بڑا افسوس ہوگا۔ شام کو کلب میں کوئی نزدیک بھی نہ پھٹکے گا. اچھا حیاد اب گیند بھینکو۔ حتبنی تیزی سے بھاگ سکتا تھا بھا گا — ایُری طاقت سے گیند میں اور کھلاٹری کی طرف بھا گنا ہی جلا گیا-اس نے گیند رو کنے کے بلیے بلا آ سے کردیا جیسے آبیہ وکھانے ہیں۔ گیندبتے پر بڑی اور ذرا اُجھیلی۔ میں نے انکھیں بہلے کرایک قلایخ بھری انھیلا، گرا اور کرتے گرتے كيند بهما من يميح كرلى بيرجيع غدريخ كيا- ذازله أكيا- كسي في ساداكوه بماليه اعظا كرسمندرمين يهينك ديا- بعيد مئر نے قطب صاحب كى لاتھ سے جھلانگ

دگا دی اور راستے ہی میں بیوش ہوگیا۔ اس بیبوستی کے عالم بین نفظ ایک خیال گذگدی کررہا تفا __ کم ہم جیت گئے۔

ا در حبب بُرُی طرح ہوسش آیا تو میں کلب میں تھا اور ان سے ساتھ کیم كميل را عقاء سامن صوف پرُب اورُط ، بيطي تقين - اورُع ، ميرے بليزد ی جیبوں سے مزجانے کیا کیا الا بلا بھال رہی تھیں جو ہجوم نے خوش ہوکر جيبوں مِن وال ديا نفا مونک بھلياں، جا كليك ريوڙيان مگرسك كى و بيان ایک کنگھا، ایک سیب کچھ ریز گاری، دورومال دغیرہ وغیرہ " آب اس قدر تعربین نر کیاکریں مجھے سحنت علط فنہی موجاتی ہے اور کئی دان بك رسى بها يئرك كا-" اَبِ كَى تَعْرِلْفِينِ كُونَ كُرِيّا ہے، ہم تو آب كے تھيل كى تعريفين كريے محقے-اس میں تراب کی کوئی خوبی نہیں ۔۔۔ بس برمنی ۔۔۔ ب " لا حول و لا قرة ! أب بهر حجو طع موسط تعربين كررسي بين - اكرت انفه سائقة برا ٹیاں بھی بتا دیا کریں تو بہتر ہو۔ مجھے احساسس کنزی ہونے سے تورہا ۔۔۔ " احساس كمنزى اوراً ب كو؟ ثب نے كما" بالكل نامكن ہے۔ اب كوجو یہ احداس برزی ہوگیاہے بیکسی طرح بھی نہیں جاسکتا۔ اب کی نگا ہول میں

ا بینے سوا اور کوئی بھتا ہی بنیں بھی آب نے کسی اور کے متعلق بھی سوجا ؟

دع ، ممکرا دیں " اور مجھے ایسے ان ان بیند ہیں جو ہروقت البیخے متعلق ہی
سوچے دہیں جہنیں کسی کی پروا ہو ہو ہو
عجیب ہیں براظ کیا ں ۔ ابھی کچھ کمہ رہی تقین اور اب کچھ اور شروع کردیا ہے۔
" آخر کیوں ہوکسی کی پرواہ ؟ بئی لولا " احساس برتزی کیوں مذہو۔ بھلا ہم کس
سے کم ہیں ۔ کسی کو حزورت ہوتو آئے ' بین مرتبہ سلام کرسے اور ہمارا دوست بنے "
" ادر درے ، اگھے نا اپنی اصلیت پر " نب ' ایک شرادت آ بیز بلیم سے
برلیں " ویکھ لیا فا، بس بھی با تیں ہمیں لیند بنیں بھیں تو اعتزاف ہے کہ آپ
برلیس " ویکھ لیا فا، بس بھی با تیں ہمیں لیند بنیں بھیں تو اعتزاف ہے کہ آپ
المین نہ بر جو بیچپیا ہے یہ ۔ ۔ "

" او ہ ؛ یہ سفید بال دہا آپ سے سرس " ع سے بیرے سرس سے او ہ ؛ یہ سفید بال دہا آپ سے سرس سے ایک بیارے سرس سے ایک بال کھینچنے ہوئے کہا " نوڑلوگ ؟ "

" ابما ن سے بالکل سفیدہے ! « زجلہ "

" نبین اگر زر لیا تراسس کی جگرسات سفید بال اور تکلیس سے " مجھے بفین نبیس آنا" اور ع سے بال کھینے کرما منے کردیا، بالمل سفید تفا۔ " اب آب براسع موت جادب بي

« ننین در اصل بین خوست و دار تیل سرین لگاما بول اس بیصیر سفید بهوگیا" - نام مارین من من سود است

"جى نىيى عمر كاتقاصاب"

ہ اج کی تاریخ ہے۔۔ ؟۔۔۔ توگو باچند دوں کے بعد میں ٹیس ا سال کا ہوجا وُں گا۔ ادر اگر تئیس سال سے بڑھا یا نشروع ہوجا آ ہے توبا ایمل افراطا ہوجیکا ہُوں یا

"اگلیسفت آپ کی سالگرہ ہے؟ ۔۔۔ آپ نے بتایا ہی بنیں یا
"کون سی نئی یات ہے، ہرسال آنی ہے۔"
"ہم ایک پارٹی لیس کے آپ سے کلب میں تنا ندار بارٹی ہوگی یا
"بارٹی وارٹی کی بات غلط ہے۔ میں پہلے ہی فضول خرج مہول یس آپ لوگوں

سوسینا لے جاؤں گا" سافرہ! اسس فدر سنادت سے جاتم طائی کونٹرمندہ کرنے کا ارادہ ہے۔ ساجیا چلئے، پارٹی منیں۔ ایک جھڑٹا سا بجنگ سہی اقرار کے روز سے۔

يس" إن بولين-

" لیکن بئی ہے دونفول خرج --! " بیکی نصنول خرج ، فصنول خرج ملکا رکھی ہے -- اچھا کا لیے اپنا بڑہ ۔

ديميس اس دقت كي كچه اب كے باس -!

ئیں کے جبب میں ہائے ڈالا، ساری جیبیں دکھیں ۔ بٹوہ کہاں گیا ؟ کھویا گیا ؟ بنیرز کو اجھی طرح اُلٹ سُلٹ کر دیکھا ، بٹوہ نہیں ملا۔ "کھویا گیا ؟" بنیرز کو اجھی طرح اُلٹ سُلٹ کر دیکھا ، بٹوہ نہیں ملا۔ "کھویا گیا ؟"

"جی ہاں! شاید کھویا گیا۔ گرگیا ہو کاکیس۔ آج دو ہرکے وقت نوعقا ہے۔ ماکال گرا دیا ؟ آپ سب کچھ بھول جاتے میں سب کچھ کھو دیتے ہیں۔ کسی چیز کی پر وا منیں کرتے۔ آخرارا وہ کیا ہے ؟" "اب کھویا گیا تو کھویا گیا، قصد ختم ہما" میں نے کہا اور سگرسٹ نکال کر سُلسکانے لیگا۔

" كسنتكربير!"

" ا نهيل مبدال بن ملاتها ، زين بريط الرا" ع ولين او حر لائيم من وهني مول

بتصویرکس کی ہے ؟ ___ اتھا چلے نہیں دیکھتے اسے " مَن في كنكهيون سع بأبي طرف جها مكا- دونشيلي أنكهين مجفي حلي بالدسط كي رہی تفیں اور میراجیرہ جلنے لگا۔ آخران نگاہوں میں کیسا جا دوہے۔ ايك وازل في المحصيونكا ديا- وسن صاحب بلارب عقر بئ نے معذرت کی اور اُکھ کھڑا ہُوا وکت صاحب نے میرے نتائے پر ا عقد كه كركها " نتاباسش بيتي أج تم في كمال كرديا -! "جی براب کی در ہ نوازی ہے ۔ وربد ۔!" " درید بنده توبالکل نالائن ہے __ "انع الے آمستے کا دت صاحب مجھے دورے کرے میں لے گئے جمال شطر نج ہور ہی تی۔ يه پتر چلاشكل عقا كرشطر سج كون كهيل رياسي بياتهارلوگ كهيلن والول برتهك بمرت مع مستوت ایک طرب بیمی کی بن رسی مقبل - انهول سے عبیک اناری میری طرف دیجها ا درمسکراتے ہوئے بولیں سے او بیتے اِتم ضرور بھوکے ہو گئے؛ بیمسزوست کامخصوص فقرہ تقا۔ اس سے اکلافقرہ ہونا تھا ۔ "تم کیا كھاؤگے ؟

" بئن ہوا کھاؤں گاقتم کھاؤں گا" بئی سنے کہا۔ " بڑا نشر برلڑ کا ہے " انہوں نے بزرگا مزنشفنت سے کما اور مہد ببرے کو انثارہ کیا۔ اُس سنے وہیں سے آواز دی۔ گلیدن "

بدرے نے دورے بروں کے نام رکھے ہوئے تھے الكيدن استنسخ حلى، على بايا ، كينظ ا أوويلاق برج نوسم ناأُمِّيد ہوچکے ہے " دست صاحب برلے ، تعجب ہے کہ کپتان . تم جیسے ور کر موٹول ہی گیا تھا۔ " اجیمیرے تنانے میں موج ساگئی تھی ۔۔ آواب عرض ورکا صاحب۔ جى بــــ ده تراتفاق بوكيا .ـــ ورمن كهال مين اور ــــ ! ور ما صاحب آیک تندرست ساسگادمنه بی دبائے بوئے محقد "عینی ہم تو ہی کہنے ہیں کر کلب کی اوسی رونن صرف تهارے دم ہے ہے "آب کی عنابیت ہے ۔ اور بیشطر سنج کون کون کھیل دیا ہے ؟ " مىشرا درمىيزىنگھە " اورئیں است استد کھسکہ بڑوااس حمکھسٹ میں شامل ہوگیا۔ مسٹر سکھ کوشویے دینے والے بہت مقے۔ رہ رہ کرمنزسکھ اسی بات کی سکابیت کرتی تھیں۔ " كُورُ الطِينة _ جناب كُورُ الأكسى نه سكه صاحب سے كها-"اب گدھا چلیے ۔ بنین نے مسزسکھ سے کہا۔ و خدا کے لیے اپنا فیل بچائیے سلکھ صاحب الاک طرف سے آواز آئی۔ " فرشتول سے لیے اینا شربی ایسے ہیں نے مسز ساکھ سے کہا۔ منرسكهاسب دلبرسوكئ عين أن كالك حايني انبين منوره في عالما.

۱۰ درمنزسگھ اس بیا دے کو آپ زیادہ نہ جبلا نبے، پیدل جیلتے تھک جائے گا "

"سنگھ صاحب ا بنارُخ اس طرف لے اُ بنیے "کوئی بولا۔ "اور آب بھی ا بنے رُخ کا رُخ بر لیے " بَس نے مسز سنگھ سے کہ، "شہ بیجے " سنگھ صاحب مسز سنگھ سے بولے ۔ "آب پر وا ہز کیجے مسز سنگھ ، بَس نے کہ " بادشاہ مرنا ہے تومرجائے اِس کے اُد بر بھی توکوئی ہونا ہے "

"بادناه سے اُورِ کیا ہونا ہے صاحب ج کسی نے پوچھا۔

"بكية كية

اوراس سے ملیے۔ بیمیری اواکی ص بے جس نے اسی سال بی اسے کیا ہے یہ میں ہم بہی مرتبہ کلیب بین افروہی سے اس کی طرف دیجھا۔ ارسے ایر قروہی بیمی مرتبہ کلیب بین افر میں ہے اس کی طرف دیجھا۔ ارسے ایر قروہی نباجیرہ ہے ۔ اس عجیب علی و نے مرد ہے ہیں۔ اس بی تعارف بھی ہو کہا ۔ اس میں تعارف بھی ہو کہا ۔ اس میں تعارف بھی ہو کہا ۔

"تم ببال بڑے ہردلعزیر معلوم ہوتے ہو" وہ لولے " ان تم نوب کھیلے" اور دنسٹیلی انکھیں پرستورد کچھ رہی تھیں۔

" كريا بهارسے بيردسسىيں د عبتے ہو- منارسے ساتھ اوركون كون بيں ؟" " بير "نهارسة ہول!

یں ہوئے ہوئی ایکے میں منزدرجی اُجا سے ہوگا۔ کل سہ ہبر منارسے ساتھ جائے ہوگئے ؟ ہمارسے ساتھ جائے ہیو گئے ؟

، المان و المبيكي المان وه المان وه المان المعين كيمة السس طرح في و كيف لكيس جيسة من درا بمجكي المان وه المان وه المان وه المان المعين كيمة السس طرح في و كيف لكيس جيسة المان كركمه رسى مول .

"عزدرا ول کو است سن سن کریدان مجھ اجازت د بیجیے " بنی گھرا کرا تھ کھڑا ہوا کیو کم ع اور ان بردوں میں سے جھا بہدری تقین والیں پنجا ہی تھا کہ طعنے شروع ہو گئے۔ ، زگریا مس جنگلات سے آج ہی واقفیت بھی ہوگئی۔ چلیے یہ کسرمعی ٹوری رن :

"اب کے انتخاب کی داد دیتی ہوں "

"بیچاری کے صحبین اور مصوم سی دکھا کی دیتی ہیں !

" جی بنیں بربات بنیں یو بئی سے کہا ہے دہ توان کے ابا سے دیسے ہی رحمی طور پر نغارت ہوگیا تھا "

" نراس میں سرج ہی کیا ہے۔ بئی ترویسے ہی کدرہی کھتی۔ فقط ان صاحبہ ذرا پرانیان ہورہی ہیں ، نع سے کہا۔

"اگریک برلیشان ہول تو پی نے کسی کی تصویرا بینے لاکٹ بیں نبیں سگار کھی۔ ان 'ع کی طرمت دیجھ کر دلیس ۔

اورئیں کسی کے پہندیدہ دنگوں کی ساڈیال ہرگز نہیں ہینی مذمجے دوچو ٹیال بنانے کا اس کیے سنوق ہے کہ کسی کو دوچو ٹیال لیپئند ہیں: اع نے ان پر بیائے گا۔

نفیحتیں کردہی ہیں اور فداسی دیر ہیں بچر ل کی طرح ایک دورے کامنافیجینے سے لیے نیار ہیں۔

وه ورماصاصب مجھے بلارہے ہیں یہ بن نے دروادے کی طرت اثنارہ کیا یہ معا مت کی طرت اثنارہ کی یا تھے ہے۔ کیا یہ معا مت بجھے تا در داستے میں سے جمع مسز درما مل گئیں۔ "اواب عرض اچھی جان ہے

"خبردادلو کے جو آئندہ جی وجی کہ ہے تو کی بئی آئی عمررسبدہ ہوں ؟
حب بھی تو چی جان کت ہے گئی دون کس بہی خیال رہنا ہے کہ بل بوڑھی
مر تی جارہی ہوں " اور مسرور ما خدا کے نفسل سے جمعہ بچرال کی مال تھیں۔
" آپ تو گرولے لگیں۔ دیجھے نا چی جان دہ ۔ "

" بجروبي جي جان --!

ہم باتیں کرنے گئے۔ اور انہوں نے بڑی دلچیپ بات سائی، وہ ہرکو، ع،
اور ان، وینیرہ نے مسرور ماکور نئوت دی تھی کر وہ مجھ سے عیمدگی میں مل کرم دریا دن کرے کہ میں کے لین ہرکز نز دریا دن کرے کہ میں کے لین ہرکز نز جو بات میں دریا ہی کا بہت ہرکز نز جینے بائے میں دریا ہی ظاہر کریں کہ وہ ابنی طریف سے لوچھ دہی ہیں۔
موز تم کے لیب ندکرتے ہو؟ "
مرکسی کو تھی نہیں : "کسی کو تھی نہیں :

" جيورط من لولاكرد"

" پرسے " " کیول آخر ؟

"ان بین تصنّع صدسے زیادہ ہے، بات بات پر بنتی ہیں کسی نے بال زنوا دکھے ہیں۔ کوئی سروقست ناخوں پر پالٹ کردہی ہیں۔ بات بات پرسٹ کریہ، معات کیجیے، طری خوشتی ہوئی، ۔ بید گوگ مجھ سے کہیں سمارط ہیں :

« اور برج جنگلات کی خاتون آئی ہیں یہ ۔ *

« ان سے ابھی واقعنیت نہیں ہوئی *

« ان سے ابھی واقعنیت نہیں ہوئی *

تو پیر میں ان کو کیا جا اب دول ج دہ جان کھا جا ٹیں گی *

" نب دہ توادر مجی نگ کریں گی۔ تم کوئی نہ کوئی ہواب مزور دو!"
" انجیا تو بیجیے جواب ربر بہی بنبل کسی کاغذر کھنی جائیے ۔ ع سے کمیے کہ
" انجیا تو بیجیے جواب ربر بہی بنبل کسی کاغذر کھنی جائیے ۔ ع سے کمیے کہ
" انجیا تو بیجیے جواب کے انتخاب کی انتخاب کے سینے نے انتخاب کے انتخاب کے سینے نے انتخاب کے سینے نے انتخاب کے انتخاب کے سینے نے انتخاب کے سینے نے انتخاب کے سینے نے انتخاب کے انتخاب کے سینے نے انتخاب کے انتخاب کے انتخاب کے سینے نے انتخاب کے ا

اودكائسے بهكر ___

مجھ کھی ہمبتِ سوال میں عمر کچھ اُمبیر جواب بیں گزری « تو کیا تم نے اس سے مجھ کہا تھا ؟ کوئی سوال کیا تھا ؟ ؟ " " توریجیجی چی حان بین نے کوئی سوال بنیں کیا "

" بھر تو نے چی حان کہا " انهول نے ڈانٹا۔
" بھر تو نے بی حان کہا " انهول نے ڈانٹا۔
" اور ن کا بین اوب کرتا ہول وہ مجھ سے بڑی بین۔ ان سے صرت بیکہ و بیجیے

دل مرحوم كرحن المخفظ ايك بن عمكسار محت من دلج

"اكس كاطلب ؟"

مطلب وه خود مجو حالين كى "

" فاكسمجه عائين مجھے بھی تو بتہ جلے :

" مطلب تو مجھے تھی معلوم تبیں:

" اجها الكروه ناراض بوكئ تز؟"

و توسوجاتين ي

« توبه توبه ، كننا معزور لا كاب - تخفي كوئى ليندي ب- الجيا ال جنگلات

دالى فا تون سے كيا كهول ؟

ا انہول نے کوچھا تو نہیں "

" تنب كيا يُوا . يُن ولي بي كمد دول كي "

: ¿ E.

" برج يح إ

" ایمان سے ؟

" ایمان سے !"

، تر اُن سے بیر کہ ____ آب کھنی جائیے ____

مجیکے نزی انکھول سے نمراب اورزیادہ مہین زرے عارض کے کلاب اور زیادہ النڈ کرے زور سنباب اور زیادہ "

ال کرے میں پیا فر بخان روع ہوگی۔ غالبًا حسن بجارہ ہے تھے۔ انہیں مرسیقی سے سکا ڈنفا، تقریبًا سارے ساز نہا بہت اچینی طرح بجا لیتے تھے بہانا ان کا مجرب سازتھا۔ ہم سب ہال کرسے میں لیکے، ہو کڑان کے ساتھ داً من بجارہ سے سفتے دگا، کیو کہ ساری لوگیاں اندر بجارہ سے سفتے۔ میں در وازے میں سے سفتے لگا، کیو کہ ساری لوگیاں اندر بہنے تُجی خیس اور میں اُن کے سامنے آنا بنیں چا ہتا تھا۔ استے میں بیرے نے ایک کا غذ لاکر دیا، ممنز حسن با ہر برآ مدسے میں مجھے بلار ہی تھیں۔ حسن متاب ادران کی بیگم کی میں بہت عزت کرتا تھا۔ وونوں سے حد خلیق اور مہر بان تھے۔ مجھے اور مہر بان تھے۔ مجھے بیار ہی تھیں۔ حسن سے اُن کے سامنے کرتا تھا۔ وونوں سے حد خلیق اور مہر بان تھے۔ مجھے بیار کی بیم کی میں بہت عزت کرتا تھا۔ وونوں سے حد خلیق اور مہر بان تھے۔ مجھے بیار کی کارے جا ہتے ہے۔

کی نا دی کومشکل اکھ دس سال گزشے ہول سکے۔اس فدرنفنیس اور پیارا ہوڑا کلب بھر مس ننیس نقا۔

مسنرحسن بالمركم طرى بحق برجر سے پر پریشانی سے آنا دستھے۔ بیں نے سلام کیا۔ بولیں مین کی مجھے کسی دقت مل سکتے ہو؟ — ایک صروری کام ہے " « فروا شیعے "

«اب ننین کل کا کوئی دقت دو حسب تمبیر یالکل فرصست بو- نتماری مدودرکار ہے "

> " بین حا عز ہول ۔ سر بہر کے بعد مجھے فرصت ہی فرصت ہے " : یہ کی فن دس ط دسی طند

« نز بجر كل ثنام أعظ يجه طبنس لان مين "

" آپ بے صدیرِلیْ ان ہیں عُدانواستنہ کوئی یُری خبر باکوئی حادیۃ ۔ ! " بنیس نبیں ۔۔۔ کوئی بُری خبر نبیں۔ دبیعے ہی ایب کام ہے !!

ہم د دنوں ہال کمرسے بیں ہیلے آستے۔ حن انھی نکب بیانو سجار ہے کتنے اور ہؤنر واٹلن کم سجا دہے تھے تھوم

زیادہ رہے تھے بوسیقی ختم ہوئی آلیاں بجیں رات سے دس بچ میکھے تھے۔

لوگ اینے، بنے گھرد ں کوجانے نگے۔

بیر حسن اور مسرحسن کے متعلن سونٹے رہا تھا۔ نثادی سے پہلے ایک و مرسے کوجاننے بیک منطے اور اب اُن کی مجست پر لوگ ڈنسک کرتے ہیں اُن کی محبت منالی ہے۔ ایک و در سرے پرجان جو کتے ہیں۔ برمبت ون بدن بڑ ہے۔ جارہی ہے اور دو ان کتنے فرمش رہتے ہیں ؟

الكے روزسر بہركو مین من كے ہاں گیا۔ وفت سے ذرابیلے چلاگیا تھا ، دہاں مون من ہی ملیں۔ اُن کے آیا ابھی کہ وفرت سے دالیں بنیں اُٹے سے نس من اُن کے آیا ابھی کہ وفرت والیس بنیں اُٹے سے نس دہ نوش اُل ق سے اُن کے آیا ابھی کہ معلوم ہوتی ہیں۔ ہم سے اُ دھ گھنٹے انتظار کیا ، پھراُن کے آبا کا قول آگیا کہ معلوم ہوتی ہیں۔ ہم سے اُدھ گھنٹے انتظار کیا ، پھراُن کے آبا کا قول آگیا کہ معرونیت اس فدرسے کہ ننام سے پہلے بنیں اسکیں گئے من کی اِس منتظان کیا ہیں اسکیں گئے ہے کہ بناں آئی منتظان میں پُرھیا، ممکن ہے کہ بناں آئی منتظان میں پُرھیا، ممکن ہے کہ بناں آئی منتظان میں پُرھیا، ممکن ہے کہ بنان آئی منتظان میں پُرھیا، ممکن ہے کہ بنان آئی

مِنُ اسْبِ ابِنَ إِلَى لِهِ آیا۔ اسول نے میرے کرے دیجھے جہاں سب کچھ الٹ کیے بڑا ہوا تھا۔ ایک چیز تھی قربینے سے شبیل رکھی تھی۔ اسوں نے چیزوں کو تر تیب دبئی نشروع کی۔ کروں کا نقشتہ ہی بدل گیا کچھ دیر ہم اسکانا رایک دوسرے کو دیجھتے دہے۔ مذسے ایک لفظ نکا لے بغیرا کی مربے کو تکھتے دہے۔

کلب پہنے کر دیکھا کہ بیٹیتر لوگ باہر پینے یا تیں کر دہے ہیں۔ سب نے کھ ایا کہ بس من کو موٹو سائیکل پر لایا ہول کیکن اس مرتبہ میں یا لکل نہیں گھرایا۔ من کو خوابتن سے باسس چوڈ کوشنیس لان کی طرمن جل دیا۔ جلدی سے ن است کر اگر گرزگئیں۔

> سنے یہ میں نے انہیں دوک لیائی یہ تو دہی ہُواکہ داہ میں اُن سے ملاقات ہو ئی حیں سے ڈرنے کتے وہی بات ہوئی"

اب بیرشعرو عبره ان حبکلات دالی خانزن کوٹ نامیے۔ آب اکیلے کیول بعرر ہے ہیں؟ دہ س حبکلات کیا ہوئیں؟" بعرر ہے ہیں؟ دہ س حبکلات کیا ہوئیں؟" " لیکن ۔۔۔"

"میرے ساتھ ساتھ آئیے ۔ اِ اور بئی ساتھ ہولیا۔ وہ مجھے ایم کمرے بیں لے گئیں بردہ اٹھایا اور بولیں سے ذمانے بھر کے ہری چاک صاحب

تشرلف لاتے ہیں "

ا درا ندرخنی لوگیال بمجھی تحقیل سب کھڑی ہوگئیں۔ 'ن' کو' دب دغیرہ سب رُوکھی ہوئی معلوم ہوتی تھیں۔ برطی شکول سے انہیں منایا ۔

« دیسے آپ ہری گیاک عزور ہیں یو

« دریں چہ سک ! بین نے کہا۔

« مزیں چہ سک ! بین نے کہا۔

« میں ایک ریکارڈ بجاسمتی ہوں ؟ نے 'کا مون سے پاس کھڑی مقیں او جھا۔

اگر آب این دہی لیندیدہ ریکارڈ بجاناچائی ہیں قیم ہرگزسنے کے لیے تیار نہیں ہیں "میں نے کہا۔

"كيول آخر -- ؟"

۔ کوئی گھے ہول میں اس گانے ہیں ؟ ۔۔ تو ٹیچے ٹیچے ہول میں ۔۔ کیا بات
ہوئی ؟ مجلا میں بیچاری کے بولنے سے کیا فرق پڑتا ہے۔ اگر سامِن کہیں گوفار وہیں
نہیں ہوئے تووہ ولیسے بھی آجائیں گے۔ یہ تو ہونے سے دیا کہ میں کو ذورسے بولتا
سن کرساجن فوراً والیس چلے جائیں۔ درا صل آپ لوگول کی دلیجی ذری کی ساڑی '
سولنے کی بندیا ، موتیول کی مالاسے ہے۔ رہ آپ کو ساجن کی پر واہ ہے اور
مزیدنا کی ۔۔ !'

م تو بچروہ لگاڈل ___ بیکون آج آیا سویرسے سویرسے کہ دل پڑنک اُٹھا سویرسے سویرسے سے

"برسول ميى ديكارة ايك انتكريز دوست في مسن ليا- أس في فراش ی که اس کا زجمه انگریزی میں کرول ترجیم سے کروہ کینے لگا۔ کہ دراصل غلطی مجورب کی ہے۔ اوّل تو اس قدر صبح انے کی کیا حزورت تھی۔ دو مرسے ير كر مجوُّ ب كريد وقت إجها جاجه نقا أكروانعي أسس ن إيا ممنط نبين كى نزاسے كوئى حق نبيل كوكجي نيندسے كسى كو أعظا كرجي نكادسے -اُدھرعاشق كى كهى علطى سے حس فے اليا عجيب مجوئب مينا ہے جے وفت كى كوئى تيز بنبن " « تو بھراب ہی اپنی لیند کا بجائے ہے ۔ اع ، مارکر بیٹھ گئیں۔ ين في أي كُورايك الحريزي ديكارة لكادياص كاكانا برنظاك "اكر میں نے کبھی دوبارہ محبّنت کی نوتم سے ہی محبست کروں گا۔ اگر میں سے اپنا د ل دویاره کھویا نو دہ نہاری ہی مذربوگا __

" غلط ہے غلط ہے ۔ " اُن نے ریکارڈ بندکر دیا ۔ " برگانا ہری جگوں کا ہرگز نہیں ہے۔ اب توہ گائیے ۔ ابھی عثق کے امتحال اور بھی ہیں ۔ " ، دریں چڑنک۔ " بین نے کہا۔

استضیں دست صاحب کا بلادا آگیا۔ اُن کے ساتھ ٹینس سے دوسبیط کھیلے۔ کچھ دیرسے بعد سب اُنظ کر اندر جلے گئے یا کھ نبیجے منزحس سے ملاقات ہوئی سم دون سطنے شنے دور مل گئے۔ ایک پہنے پر مبیط کر باتیں سروع ہوئیں۔ جاندنی بیں اُن کا بچرہ اتنا زرد معلوم ہورہا تھا جیسے خزاں کا سو کھا مجرا بتہ۔ اُن کی باتیں بے ربط مختبی جبرے پر گھیرام سط کھی اور مگا ہیں ذبین پر گڑی ہوئی تھیں ۔ وہ بدا بط مختبی جبرے پر گھیرام سط کھی اور مگا ہیں ذبین پر گڑی ہوئی تھیں ۔ وہ برائیں ۔

«ایک درخواست ہے اسے میری التجاسمجھے کہا آہیسس صاحب سے مجھے تفوظی می چھٹی د لاسکتے ہیں ؟'' سے مجھے تفوظی می چھٹی د لاسکتے ہیں ؟''

و لعني ؟

" ببرکریش بنیدرہ بیس دنرں سے لیے کشمیر حیانا جیام بنی ہوں '' " اسب نے حسن صاحب سے خود گفتگر نہیں کی ؟ — انہوں نے کیا جواب دیا ؟"

" نبین مین خود اُن سے بنیں پرچھ سکتی اور منہی یہ جامتی ہوں کہ وہ بھی ساتھ جائیں - اکبلی جانا جامتی ہوں '' مجھی ساتھ جائیں - اکبلی جانا جامتی ہوں ''

" كبكن أب كمنمبركيول حانا جامن بين ؟ -- نومبركا مهينه المحامر ديال

شروع ہوجی ہیں ا

" بیر میں منیں بناسکتی کیکن اگر آب کسی طرح اُن سے اجا زسنہ لے سکتے ہوں تر در بلغ مذ بجیجے کہ دبیجیے کرصحت اچھی نہیں کسی بیماری کا بہا مذکر وتبیجے اور اب وہواکی تبدیلی سکے لیے کنٹیر سچوبز کر دبیجیے۔ وہ ضروراجازت

دے دیں گے "

"اس صورت میں وہ بھی تھیٹی کلیتے کی کوشش کریں سکے اور آپ کے ساتھ جائیں گے !!

" بنین مُن تنها جانا جا ہتی ہوں۔ دیجھئے، اتنے بہانے ہو سکتے ہیں۔ بہی کہ کشیریں میں سنے ہو سکتے ہیں۔ بہی کہ کشیریں میری کو نگے ہیں۔ بہی کہ کشیریں میری کو نی سبلی ہے، وہل ماتم ہو گیا ہے۔ النول نے نارجھیجا ہے یا کچھ اور کہ دیجھے ۔ "

"ليكن دحركيا ہے ؟ - آب آخركيوں وياں جانا جا ہتى ہيں ؟ « معاون يجيجيه، مين دجرمنين تباسكتي <u>" وه کچه ديم خاموشش ديسي بين</u> نے اُن کو اس تدریر بشال کھی نہیں دکھیا تھا۔ ہفتوں سے مجھے نیند بنیں آئی۔ لس ابب وص ملی ہوئی ہے کہ کسی طرح و ہاں پہننے جاؤل ___ اس کے بعد جیسے انہیں اینے آب پر فا بویند راج اور انہول نے اپنی کمانی مُسنا ئی۔الیسی کہاتی کہ ہیں وم مخودرہ گیا۔بیمسنرحس بول رہی ہیں کیا ؟ — مرے کان مجھے دھوکہ تزمنیں دسے دہے ؟ کیا یہ سب کچھے سے ہے؟ مربطی کھی "انکھول سے اپنیں دیکھ رہا تھا۔۔ وہ کدری تقیں ۔ "اور پہلے ہیل مجھے اسے نفرت کھی کے حدنفرت کھی ۔ اسس کا سابیۃ مک زمرد کھائی دیتا تقا۔ میں نے تمیشہ اس کامضحکہ اڑایا۔ اسے نظرانداز کیا ۔۔۔۔۔ سدا اسس کی مبتک کی اس سے اپنی محبست میرسے قدمول میں رکھ دی

تھتی جے بئی نے بُری طرح ٹھکرا یا۔ نیکن اس کا خبط کم مذہوا بمیری بھا ہوں میں وہ ایک خود غرعن مغرور اور بدتمیز لاکا تقامیرے ول میں اسس کی نفرست دن بدن برصتی گئ، ببال کسک که کئی مرتبه کھلااس کی تز بین کی۔ اسس کی عجیب اورخواہ مخواہ کی مبت کا مذاق اڑایا۔ اسی طرح دن گزر نے سكة ادر ايك روزحس صاحب نے أيا كے ساتھ فيھے كہيں ويكھ لها- الك ڈیڑھ ہفتے کے بعدا منول نے آباسے گفتگو کی اور وہ مان گئے مجھ سے اوجیا گیا۔ مجھے اسس سے اتنی نفرست بھٹی کہ مئی سے حن صاحب کا بیغام تول كرليا حب ميري شادي بوئى تراس وقت مجھے كسى سے بھي محبّت نہيں گھى۔ حن صاحب كومكي بالكل نبين جانتي عني- اب كم ميري ذند كي مين ايك بي تخف آيا تفاجعے بن ممينهٔ وهنڪار تي رہي ليکن اپني شادي پر تجھا ايسي خرور ہوئی۔ میں مجھتی تھتی کم انتخاب کرنے کے اور مہت سے موقعے ملیں گئے . ننا بد اس سے بہتر اط کا پیُن سکول گی کسی ہم مذاف کو۔نیکن بیاں ہونے کی بجائے خود محصے سے چوں لیا اور میں ویجھنی رہ گئی ۔ آنّا فانّا بی مسرحین بن کھی کھی ۔ شادی کے بعدیم کنٹیر گئے۔ وہاں تھی میرسے دل میں اس کی نفرست برستور رہی۔ بھرحس صاحب مجھے اسے ساتھ ساتھ لیے بھرے۔ ووسال کے بعدوالبيس گھربيني- ديال اس كي ما كاميول اور بريا دبول كے نقعے كينے اس نے اپنے آب کو بالکل نیاہ کر لیا تھا۔ ایک دوز میں اسس کی بہن سے ملے گئ

جوم بری بہی بھتی۔ والبی پر ہم ان کی کار میں آئے ہے وہ جلاد ہا تھا۔ تب بن کے اسے دیجھا۔ حرب اس کی لیشت و بجھ سی ۔ سُوکھی ہوئی گردن سکو ہے ہوئے شا نے، پیلار بھٹ سرکے آ وسے بال سفید ہو چکے سکھا رخیاروں کی ہوئی تیں ۔ جھے اسس پر بیمد ترس آیا۔ شاید اپنی زندگی میں بھی مرتبہ ترسس آیا۔ ساید اپنی زندگی میں بہی مرتبہ ترسس آیا۔ ساید اپنی اس کا کیا حال موگیا ؟ الیے مضبوط تقدرست و نزان نوجان کی جگہ ایک و بلے بیٹے اور بیمد ممگین انسان کو دیکھ دہی تھی جس کی ہربات سے بڑھا پا گیا۔ اسے میری موجود گی کا احداس بھی تھا۔ بھر تھی اسس ایک طرف جلا گیا۔ اسے میری موجود گی کا احداس بھی تھا۔ بھر تھی اس سے جھے دیکھیے کی کوسٹس منبیں کی۔ اور بیکے سروقت اسے بہی دیھی اس سے جھے دیکھیے کی کوسٹس منبیں کی۔ اور بیکے سروقت اسے بہی دیھی دیکھیے کے کوسٹس منبیں کی۔ اور بیکے سروقت اسے بہی دیھی دیکھیے کی کوسٹس منبیں کی۔ اور بیکے سروقت اسے بہی دیھی دیکھیے کے کوسٹس منبیں کی۔ اور بیکے سروقت اسے بہی دیھی دیکھیے کے کوسٹس منبیں کی۔ اور بیکے سروقت اسے بہی دیھی دیکھیے کی کوسٹس منبیں کی۔ اور بیکے سروقت اسے بہی دیھی دیکھیے کی کوسٹس منبیں کی۔ اور بیکے سروقت اسے بہی دیھی دیکھیے کی کوسٹس منبیں کی۔ اور بیکے سروقت اسے بہی دیھی دیکھیے کی کوسٹس منبیں کی۔ اور بیکے سروقت اسے بہی دیکھی دیکھیے کے دیکھیے کی کوسٹس منبیں کی۔ اور بیکے سروقت اسے بہی دیکھی دیکھیے۔

عب والیس آئی تر بینیال جلیے میرسے دو میں دو ہیں ہیں درج گیا جسے نئی سونے جاگے، ہروفنت اسی کا دھیان دستے لگا۔ بیل محموس ہونا جلیے بئی سے اس کی زندگی برباد کی ہے۔ اس کی تباہی کی ذمتہ دار ہوں۔ اس کے ساتھ بڑی زیادتی کی ہے۔ یہ پیچھا دا بڑھتا گیا اور حبب بئی سے ا بینے دل کو طولا تر ویاں نفرت نام کو مذکفی۔ کیا پرسی جمع استے دون سے نفرت رہی تھی جسٹولا تر ویاں نفرت نام کو مذکفی۔ کیا پرسی جمع استے دون سے نفرت رہی تھی جسٹولا تر دیاں کمہ نئیں گئی ۔ گول گئی تھا جلیے اسس کا اور میرا نها بہت مفلوط رشتہ ہو۔ اُس نے اپنی سب سے قیمتی جیز میرسے ندموں میں دکھ دی تھی ۔ اپنا

غودر ابنی خود داری ابنادل سب کچھ ___ جسے میں نے بار بار ٹھکوا یا۔ مچر معی عرصے مک وہ سکتی ہُوئی اُمتیدول اور آنسور ل کوچھیائے اسی لگن بیں رہا کہ شابدمیرے دل میں اس کے لیے رحم پیدا ہوجا ہے جنی کہ میری شا دی ہوگئی۔ اور اب محسوسس ہوما ہے جیسے وہ نفرت بہیں تھی ملکہ کچھ اور تقا. شاید و ه انس تفاجع بئ نفزت محصتی رہی جب اس کی برائیاں کیا كرتى تزميراول وهركي لكنام إس خيال سے كم مي استخص كاذ كركر رہى مول حس كالمتست كالنصلة ميرك المحرين بداس كم متعلَّق جو كجد مين ف اوردل سے کہا دہ ننا مدینظ ہر کرتا تقا کہ مجھے اس سے دلجیں ہے ۔۔۔تھی مُن اسے بُراکتی تھی اسس کا مذاق اُڑاتی تھی اس لیے کہ اسے اپنا تھجتی تھی ادروہ مجھے عزیز نفا۔ نیکن ہیر یا تنب مجھے کئی سال سے بعد معلوم ہوئیں۔ شادی کے بعدان کا احساک میموا- اپنی شا دی سے ما پیسس سی ہول بمبرا ایب خواہ بھی نذ يورا نبيں سُوا جن صاحب نهايت اچھے ہيں سنن محمد ہين حدسے زيادہ خیال دکھتے ہیں کین مز حاسنے کبوں اس نزندگی سے غیرطمنن ہوں۔ بون معلوم ہوما ہے جیسے مھوکی کھٹکی اردھرادھر محررہی ہوں ادر راسے تنہ نہیں مل اتنا ع صرسائ رہنے کے با وجود مجی ال کے اور ٹیرسے درمیان ایک دلوار کھڑی ہے جصے بین عبور نہیں کرسکتی۔ بیب کمنٹی بڑی ہول پرسلے ورجے کی نا مُنكر گزار - مجھے زندگی کی تمام نعمتیں مبتر ہیں۔ وہ مجھے کس قدرجا ہے ہیں

س کے کہ انہوں نے میری ایک بات بھی دونتیں کی -ابسے مہربان اورلیم رفیق بہت کم ملتے ہیں۔خدایا میں کنتی مُری ہوں۔میرا گناہ نا فابل عفوہ ہے۔او ا ننبس بفتن ہے کرمیرے ول من نقط وہ ہی وہ ہیں اسی لیے ان کابر تاؤ الياب، وه مجھے ديكھ ديكھ كرجيتے ہيں ليكن بچھلے جيسے مئ نے كسى سے سناتھا كروه بدنصيب ان دنول كتمير من سے - آج كل اس كے اوفات برى اواسى اور تنهائیوں میں کلتے ہیں ۔ وہ آوارہ گر دوں کی طرح میمر نا رہتا ہے۔ مذاکسی کا كو ئى خيال ركھنے دا لا ہے اور پەئكو ئى رفيق۔ بيلے اس حبيبا خوسنش ييش اورنندہ ل لا کاکبیں منتقا۔ اور اب مناہے کہ مذاسے لیاسس کی برواہ ہے مذاہنے جیلے کی۔ پیلے اس کے دل میں املیس تقین متنقیل کے لیے بڑسے بڑے ارا ہے سنة ادراب اس ي سب كيه جيود هيال كراواره كردى اختيار كرلى ہے۔ المحارسيلاني بن گيا ہے۔ ان دنوں تواسس كاايب دوست بنيل گھرسے و بدستگا متكاكر كور ايل كى طرح الله اس كے والدين بيلے توبست یرٹ ن رہے عجراً شول نے بھی مایکسس ہوکراسے اسس کے حال پر بھیوڑ دیا. اور آج کل دہ کتمبریں ہے۔ جن خوست ماکوشوں میں ہماری شاوی كے بيلے جند ماہ گزرے وہ دہیں غزوہ اور اُداسس بھر رہا ہوگا بمراول ترطب راج ہے۔ کسی طرح کید لگ جائیں ادر ئیں اسے جاکرسنجا لول لئے سہارا دُوں بچھے اب بیسب کچھٹنا نہیں جاتا. میں نے آج بک اس کی

مبت کا جواب نہیں دیا لیکن اب میں اس سے باتیں کرنا چاہتی ہوں بشاید وہ میراکه مان جائے مثاید وہ تھل جائے میں جانتی ہول کہ اب میں کسی کی بیوی ہول اور محیر پر ذمترواریاں عائد ہیں۔ لیکن میرا دل بغاوت کر ہاہے۔ میں اپنی زندگی سے بالکل طمئن تہیں۔ مذاس کا خبال ابینے دل سے سکال سنتی ہوں ۔ اورسب سے بڑاغم جومجھے کھا نے جاتا ہے بیہے کرحن صاب مجھے جان سے عزیز سمجھتے ہیں۔ انہیں میراکس تدرخیال ہے۔ وہ میری پرستش کرتے ہیں اور مکیں ۔۔ "منزص رونے لگیں۔ مَيْنِ كَيْمَةُ وَيُرِيُونَ كُمُ سُمُ مِنْ إِلَا جِنِيهِ بَعِلَا ٱنْ كُرى بُو- بَقِيرَ امْنِينِ لَقِينِ دلاما كريس لورى كوسسن كرول كايس صاحب صرور مان جائيس كے . انوں نے اسیے انسوخشک کرلیے ادرہم ددنوں والیں ہال کرسے میں سر کے جہال حسن بہا و بجا رہے سفے۔

اس مری منظر تفیق ایک کونے میں مبطے کہ کیرم کھیلے گئے ہو کچھ انہوں نے کہا وہ بُس نے بالکل نہیں سُنا۔ بُس نہ جانے کیا سوزے رہا تھا۔ وہ با نیں کر رہی تھیں ٹنا بدان باتوں میں بلے حدم تھا س تھی، شایدا نہوں نے داست کی رانی کے بچھولوں کا ذکر کیا یا جاند نی راست سے متعلق کچھے کہا ہم ولول باسر آگئے ، در بی شریب میٹھ گئے۔ انہوں نے میری سالگرہ سے متعلق لچھیا۔ وہ میرسے لیے پی آو درمین جامہی تھیں۔ سالگرہ میں جبد دن رہ گئے تھے اور اس موقعے پروہ پل آدور شخفۃ پہیش کرنا جا ہی گھیں۔ بی سے ان کانسکریہ اواکیا۔ تنب اہنول نے ناب لینا چاکا ادر اپنی سفیدسفیدا کھیول ادرا گھسٹے سے بالشت بناکر میرے سینے کونا پا۔ دیز کس ہم خاموش کھڑے دہے۔

ا گلے روز بس كلب نہيں گيا وهرا دهري تاريا۔ مذكي كرنے كوجى جا سا تقانه تنها بميطيخ كو- ووروز اسى طرح گزرے - پيركلب كيا محصن حوطيخ- ان سے ملاقات ہوئی حب ہم دونوں اکیلے رہ گئے ننب میں نے چھٹی کے متعلّق دریا فت کیا کرکب لیبنے کا ارا دہ ہے۔ وہ بولے ارادہ مجی ہے اور ال دنول مل تھی سکتی ہے لیکن حید مجبوریاں ہیں۔ بیس نے کام کی زیادتی کا ذکر کیا۔ بولے _ " نہیں کام دعیرہ نہیں کھے اور بات ہے میرا تو یہ جی جا ہتا ہے کہ آج ہی تھیٹی کے کہ جلا جا ول لیکن ایک الیبی وجہ ہے کہ بیں ۔! كيه كين لك تف كريكايك فاموش بوك . م اجِها توبِهِ كُونَى ذاتى معامله وكا_" " ذاتی ہے تھی اور منیں تھی۔ کھیے میں نہیں آنا کیا کرول ان دلول اس قدر پریشان موں کہ بیان نہیں کرسکتا ڈ "منزحن كي صحت __! بئي نے سئر دع كيا-

" ليكن آب تنهاكيول جانا جا الميا مين بي ؟

، بریمُ نیں نباسکتا۔ بس مجھ طبیعے کریں کہیں جانے کو نڑب رہا ہوں۔ اور اگر آئب مدد کریں تو نٹاید بیٹلل حل ہوجائے ؛

« ليكن أب —!"

" مطہریے -- بئی سب کچھ نبائے دیتا ہوں۔ بیلے دعدہ بیکے کہ یہ سب کچھ سننے کے بعد آب مجھ سے نفرت تو نہیں کریں گئے۔ آپ میرے دوست ہی دہیں گئے نائ

"أب أج كيبى بانين كررست بين _ بعلا __!

" مجھے بقین ہے کہ آب مبرے دوست دہیں گے ۔!

اور اس کے بعدا منوں نے ایک طویل کہانی سنائی۔ اپنی محبت کی

کهانی ابنی واحد محبّت کی — اور حبب وه ابنی ناکامیال بیان کرنے ملکے نوان کی انکھول میں انسوجھلک آئے۔ میں سُبت بنا سب کچھ مغناد کا۔ ملکے نوان کی انکھول میں انسوجھلک آئے۔ میں سُبت بنا سب کچھ مغناد کا۔